ایک سچا نشان جسے نظر انداز کیا گیا

A TRUE SIGN THAT'S OVERLOOKED

بہت زیادہ دُعا کرنے کے بعد، آج صُبح ہم خُداوند یسُوع کے نام میں جمع ہوئے ہیں۔ آج صُبح، میں بہت سویرے اُٹھ نہیں پایا تھا۔ میں تھوڑی دیر سے، اُٹھا تھا، اور میرا خیال ہے، اب ہر کوئی جانتا ہے ایسا کیوں ہوا۔

(2) میں دوسرے دن، یا دوسری رات، گھر آیا، اور میرا پڑوسی، اور اُسکی چھوٹی بیٹی باہر کھڑے ہوئے تھے۔ اُسکی بیوی ہسپتال میں مٹرنٹی روم میں ایک نرس ہے۔ پس اُسکے ہاتھ میں ایک لمبی چھڑی تھی، اُس پر کچھ- کچھ لکھا ہوا تھا، اور ربین لگا ہوا تھا، اور وہاں لکھا ہوا تھا،" دادا برنہم، میرا خیال ہے، یہ تقریباً 3:43 یا 4:43 کا وقت تھا، اور 11 اکتوبر تھا۔" پھر اُسکے نیچے بڑی بڑی تشریح تھی، لکھا تھا، "جتنا آپ سوچتے ہیں آپ اُس سے زیادہ بوڑھے ہیں۔" اسلئے اب میرے پاس قانونی حق ہے کہ صُبح دیر تک آرام کروں۔ بھائی رائٹ، جب آپ- آپ دادا بن جاتے ہیں، تو پھر یہ بات ٹھیک ہے؟

(3) اور پھر، پس میرا یہ خیال ہے اور میں معذرت چاہتا ہوں، بہن کڈ، آپ اوہائیو سے، آج صُبح یہاں آئی ہوئی ہیں اور میں یہاں سے نہ آؤں۔ اسکے بعد، میں محسوس کرتا ہوں، اور میرا خیال ہے، تقریباً میں دس سال بوڑھا ہوں۔ لیکن، جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میرے پاس چھوٹا سا، سات یا آٹھ پونڈ کا ایک پوتا ہے، اور اسطرح کا چھوٹا شرارتی بچہ میں نے کہیں نہیں دیکھا۔ اور کہا گیا،" وہ اپنے دادے کی طرح لگتا ہے۔" پس...... اور میں دیکھ رہا تھا کہ وہ کہاں چلا گیا ہے، بلی کہاں چلا گیا تھا۔

(4) پس، کل رات، میں فون کر کے، ہال کی طرف آ رہا تھا، اور میں جورجیا اور باقی جگہوں سے آئے ہوئے اپنے وفادار دوستوں سے ملا، اور ہم سب وہاں باہر چھوٹے چھوٹے بچوںکو دیکھ رہے تھے۔ اور وہ پیارے تھے۔ اب، وہ ایسے ہیں...... مجھے ہمیشہ ایسے لگتا ہے،" بلی، تم اُنہیں توڑ مروڑ دو گے، آپ جانتے ہیں۔ وہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔" اور میرا خیال ہے یہ بہن بیلر نے کہا تھا

کہ......میں اکثر سوچا کرتی تھی ......وہ بھی اسی طرح سوچتی تھی ،لیکن بعد میں اُس نے جانا کہ یہ اتنی آسانی سے ٹوٹ نہیں سکتے ہیں۔اسلئے ،میرا خیال ہے یہ درست ہے۔

(5) کل دوپہر مجھے اپنی کلیسیا کی بہن، بلکہ اُسکی بیٹی کے گھر جانے کا موقع ملا؛اور میرا خیال ہے وہ اُس کلیسیا سے ہے، جہاں بھائی نیول کو جنم دن پر ایک چھوٹے سے ڈنر کی دعوت دی گئی تھی۔اور یہ ایک دوسرا اٹھہراو ہے جو اُنہوں نے پار کرلیا ہے۔اور اسلئے ہم بھائی نیول سے کہتے ہیں،''ایک حقیقی سالگرہ مبارک ہو،'' کیونکہ ہم سب میں ،وہ ایک بہت ہی اچھے بھائی ہیں۔اور، بیشک ،اُنہوں نے میری طرح ،تھوڑا سا پچیس کو پار کرلیا ہے۔اور ہم نے یہ، دوسری بار پار کیا ہے۔دیکھیں......اب یہ بوڑھا ہونا ہے،آپ جانتے ہیں، جب آپ نشان کو دو مرتبہ پار کر لیتے ہیں۔

(6) میں اُس صُبح کو یاد کرتا ہوں جب فرنکی ویبر یہاں آیا تھا۔اور وہ ہم سے اگلا پڑوسی ہے؛اور اب وہاں اُسکی بیٹی رہتی ہے۔وہ خود فلوریڈا میں ہے۔میں اور فرنکی اکھٹے سکول جاتے تھے۔اور فرنکی نے سالگرہ پر شکر گزاری کی تھی۔اور تین یا چار سال پہلے میں نے وہاں منادی کی تھی۔میں نے فرنکی کی خُداوند یسُوع تک رہنمائی کی تھی۔اور اُس نے چوتھائی حصّہ ڈالا تھا۔اور میرا خیال ہے میں بائیس سال کا تھا۔اور اُس نے چوتھائی حصّہ ڈالا تھا۔میں نے سوچا،اوہ، میرے خُدایا، کیا تم مجھے بتانا چاہتے ہو کہ فرنکی ویبر پچیس سال کا ہے؟شُو! میرے خُدایا، میں جب پچیس کا ہوا تھا تو میں ڈرا ہوا تھا۔''اب میں اُن میں سے، بہت جلد، تیسرے حصّے کو تہہ کرنے جا رہا ہوں۔''پس دیکھیں یہ- یہ سال بہت جلد گزر جاتے ہیں۔

(7) جب میں یہاں بھائی اور بہن کڈ کو اسی میں دیکھتا ہوں اور وہ ابھی بھی مضبوطی سے چل رہے ہیں ،تو میں سوچتا ہوں،''خُداوند یسُوع مجھے معاف کردے، کیونکہ میں باون میں، شکایت کرر ہا ہوں۔''اور وہ...... بھائی کڈ اکیاسی کے ہیں،اور بہن اسی کی ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟ اکیاسی۔اور یہ ابھی تک خدمت میں ہیں۔میں آپ سے کہتا ہوں، اس سے ہمیں ہمت ملتی ہے، کیا نہیں ملتی ؟یقیناً ملتی ہے۔خُداوند ہمیشہ ہمارے ساتھ بھلا ہے۔

(8) اب، بس یہ ایک بُری بات ہے جس سے میں خوفزدہ ہوں، کہ یہاں صُبح کے وقت ایک

میٹنگ کروں، اور اس سے ......اس سے میں خوفزدہ ہوں، اور اسطرح کہنا مناسب تو نہیں لگتا۔ لیکن میرے بہت سارے دوست ہیں، جو بہت دُور سے، ان- ان عبادات کیلئے آئے ہیں۔

مجھے یہاں ایونز نظر نہیں آرہے، لیکن میرا خیال ہے، وہ یہیں کہیں ہیں۔ وہ ایک عبادت بھی نہیں چھوڑتے۔ اور کیا آپ جانتے ہیں وہ ہر اتوار کلام سُننے کیلئے کتنے میل کار چلا کر آتے ہیں؟ تیرہ سو میل۔ وہ ہر ہفتے چرچ آنے کیلئے، ساٹھ یا ستر ڈالر خرچ کیے بغیر اس سفر کو طے نہیں کر سکتے ہیں، یہ سچ ہے، وہ اپنے پورے گھرانے سمیت، ٹھیک وقت پر یہاں آتے ہیں، اور یہاں بھی، ادا کرتے ہیں۔

(9) اب دیکھیں، بس اتنا ہی نہیں، بلکہ یہاں ایک اور بھائی الاباما سے بھی ہے، جو تقریباً ہر ہفتے اتنا ہی سفر طے کرتا ہے۔ بھائی......اوہ، میرے خُدایا! کیا بھائی ''ولٹ ہیں''؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''ویسٹ۔'' -ایڈیٹر۔] ویسٹ۔ مجھے...... دیکھیں وہ، مجھے لڑکا سا لگتا ہے۔ لیکن وہ- وہ ایک باپ ہے، اور اُسکے کافی بچے ہیں۔ لیکن اُسے دیکھ کر مجھے ہمیشہ یوں لگتا ہے، وہ اور اُسکی بیوی، ابھی تک بہت جوان ہیں۔ بھائی ویسٹ۔

(10) بھائی اور بہن پامر وہاں پیچھے بیٹھے ہیں، اور یہ وہاں نیچے مِکن، جورجیا سے ہیں۔

اور- اور بہن انگرن، یہ اکثر یہاں ہوتی ہیں، یہ مم فِس ٹینیسی سے ہیں۔ کیا یہ یہاں ہیں؟ میں- میں...... یہ اکثر آتے ہیں۔ بہن انگرن اور- اور باقی گروہ مم فِس ٹینیسی سے آتے ہیں، جی ہاں، اسطرف، پیچھے سے بھی پیچھے ہیں۔

اور یہاں بہت سارے دوسرے بھی ہیں۔ میں بس...... دیکھیں بہت سارے، نام پکارے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ، جنوبی کینٹکی سے ہیں۔ کچھ، شکاگو سے آئے ہوئے ہیں۔ اور کچھ شکاگو کے اوپر سے، اور آس پاس سے، اور کچھ شکاگو سے ہیں۔

(11) اتوار کے دن، میرا خیال ہے یہاں ایک بھائی کیلیفورنیا سے تھا، اُسے یہاں کچھ دیر رکنا تھا؛ وہ مجھ سے ملنا چاہتا تھا۔ لیکن، بیٹھک میں عبادت کے بعد، پھنسا ہوا تھا۔ اور وہ آدمی واپس چلا گیا، اور میری اُس سے ملاقات نہیں ہو سکی۔

ایک اور ایلی نوئی کے، کسی مقام سے آیا تھا۔ اگر وہ آدمی آج صُبح یہاں ہے، تو اُسکے اچھے اور

مزیدار سیب میں نے کھائے ہیں۔ کیونکہ وہ میرے لئے سیبوں کی پیٹی لیکر آیا تھا۔

اُن میں سے ایک بھائی جورجیا سے تھا، میرا خیال ہے یہیں سے تھا، یا کہیں اور سے، وہ میرے لئے اخروٹوں کا ایک بڑا پارسل لایا تھا، وہ بڑے کاغذ کے تھیلے میں تھے، اور چھیلے ہوئے تھے۔ اور، اوہ، میں یقیناً انہیں کھا سکتا ہوں!

(12) بیشک، ٹھیک اب، میری ماں کے چلے جانے کے بعد، میں ان دنوں، اپنی پسند کا کھانا نہیں کھا رہا ہوں۔ میں خُداوند سے ایک-ایک نئی رویا کی تلاش میں ہوں۔ بس ہلکی چیزیں کھا رہا ہوں، اور جیسے کہ میں ...... میں نے انکے ساتھ تھوڑا سا؛ یعنی بیس پونڈ وزن کم کرلیا ہے۔ دیکھیں...... اب، میں روزے نہیں رکھ رہا ہوں۔ میں نہیں ...... نہیں۔ بس، اسطرح کر رہا ہوں، یہ خُداوند کیلئے نہیں ہے۔ آپکو خُداوند کیلئے بہترین حصّہ دینا چاہیے جو کچھ آپکے پاس ہے۔ نہ کہ......

(13) میں نے بھائی سمز اور باقیوں کو بھی پیچھے دیکھا تھا۔ وہاں بہت سارے ہیں۔ میں......

میں جیسے کہ، پچھلے اتوار، اُن لوگوں کا ذکر کر رہا تھا جو- جو اپنی اپنی ماں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور وہاں ایک وفادار بہن موجود تھی۔ میں اُس خاتون کا نام بھول گیا ہوں۔ اگر، آج صُبح وہ یہاں ہیں، تو میں معافی چاہتا ہوں۔ اُن میں سے ایک بہن بیلر تھی، اور ایک دوسری بہن تھی اور ایک بھائی سٹیفی تھا۔ اور باقی بھی تھے! میں......

(14) آپ مجھے اچھی طرح جانتے ہیں کہ میرا مطلب یہ نہیں ہوتا، کہ کسی نام کو نظر انداز کیا جائے یا کسی شخص کو نظر انداز کیا جائے۔ یہ سب بہت وفادار ہیں! اور کبھی کبھی آپ یہاں بیٹھے ہوتے ہیں، لیکن میرے ذہن میں کوئی اور آجاتا ہے اور میں اُس کا ذکر کر دیتا ہوں۔ لیکن میرا...... میرا، میرا مطلب پورے گروہ، اور ہر ایک کیلئے ہوتا ہے، سمجھے، یہ بہت اچھا ہے۔ اور پھر، دیکھیں ہر کوئی، پیارا ہے، اور اچھا ہے۔ اور یقیناً ہم اُسے سراہتے ہیں۔

(15) اور اب، آج صُبح، ہم پھر سے خُدا کے کلام کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ اس بیان کو، بالکل صاف بیان کروں، کہ- کہ میں کسی بھی عبادت میں اپنے آپکو دکھانے نہیں آتا ہوں۔ میں یہاں یہ کہنے کیلئے نہیں آتا ہوں،" کہ، میں خُداوند سے دُعا کرتا ہوں تا کہ

مجھے ایک-ایک ایسا پیغام دے جس سے لوگ اچھا محسوس کریں اور نعرے لگائیں۔'' ہمارے پاس ایسے بہت سارے تھے، لیکن ہم اُنکو بھی سراہتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ سمجھے؟ یہ بہت اچھا ہے۔ سمجھے؟ لیکن میں کیا، جاننا چاہتا ہوں،'' خُداوند، تُو میرے خیالوں کی رہنمائی کرتا کہ لوگوں کی مدد کروں، تاکہ وہ خُدا کے قریب آجائیں، تاکہ-تاکہ یہ انکے لئے کچھ کرے۔'' ہوسکتا ہے، یہ بہت زیادہ انہیں روحانی نہ بنا سکے، لیکن انکے علم میں اضافہ کرے تاکہ خُدا کی نصیحت کو جان پائیں، پس یہ جان جائیں کہ جب دشمن آئیگا تو اُسکا مقابلہ کیسے کرنا ہے۔

(16) میں ایک بہن سے باتیں کررہا تھا جو اس ہفتے یہاں آئی ہوئی ہیں، وہ بہن پامر ہیں۔ اُس نے کہا، کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ میں اس گاؤں میں کیسے رہی ہوں۔ تو، آپکو یہاں آکر دیکھنا ہوگا، اور، جی ہاں، جب بھی میں اُس وادی میں جاتا ہوں بیمار ہوجاتا ہوں۔ ہم یقیناً یہ جانتے ہیں۔ وہ وادی صحت کیلئے اچھی نہیں ہے۔ لیکن وہاں خُدا کے بہت سارے بچے ہیں۔ اور پس ان دنوں میں......

(17) اب میں خُداوند کا انتظار کررہا ہوں، تاکہ سیدھا اور حقیقی پیغام خُدا سے حاصل کروں۔ سمجھے؟ اور میں نے، خُدا کی مدد سے، یہ ارادہ کررکھا ہے جب تک وہ آتا نہیں، اور جب تک مجھے کچھ بیان کرنے کیلئے دیتا نہیں۔ کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ ہونا چاہیے......اور کچھ ہے جو یہاں آس پاس ہونے کیلئے مقرر کیا گیا ہے، اور میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ کیا ہے۔ میں یہ خُدا سے براہِ راست جاننا چاہتا ہوں، تاکہ میں کہہ سکوں یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر- پھر آپ دیکھیں، پھر، آپ لوگ، یہ جانیں گے کہ یہ-یہ میں نہیں ہوں۔ اسلئے، میں یہ کرنے کی کوشش کررہا ہوں، تاکہ، دیکھوں، اور، پہلے اُس سے سنُوں۔

(18) کیونکہ، جب وہ اپنا کلام ایک شخص کے اندر-اندر رکھتا ہے، تو، پھر مزید وہ شخص نہیں ہوتا؛ بلکہ وہ خود ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ شخص، خود سے کچھ کہتا ہے، تو پھر کسی بھی طرح اُسکی کوئی قدر نہ ہوگی۔ لیکن اگر اُسکا، یعنی خُداوند کا کلام، انسان میں ہے، تو پھر یہ بالکل ٹھیک ہوگا، اور یہ-یہ پورا ہوگا۔ یہی حکم ہمیں بائبل میں دیا گیا ہے، تقریباً استثنا بیسویں باب میں یہ موجود ہے، میرا ایمان ہے، یہ کہا گیا ہے، جی ہاں،'' غور کریں، اگر کوئی خُداوند کے نام سے کچھ کہتا ہے، اور وہ پورا نہیں ہوتا، تو پھر

کوئی شخص اُس آدمی پر دھیان نہ دے۔'' سمجھے؟'' اور اگر جو کچھ وہ بولتے ہیں وہ ہوتا ہے، تو پھر بہتر ہے کہ آپ سُنیں، '' دیکھیں، '' پھر یہ خُداوند کی طرف سے ہے۔''

(19) یہ وہ ہے جو خُدا کی طرف سے ہے۔ کیونکہ اُسکا اپنا ایک پروگرام بائبل کے اندر موجود ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ کیسے اسے پڑھنا ہے۔ لیکن کچھ خاص باتیں ہیں، جو۔ جو کلیسیا کیلئے اور وقت کیلئے اور باقی کاموں کیلئے ہیں، اور کچھ باتیں ہیں جو اُس نے بائبل میں نہیں لکھی ہیں، اسلئے وہ اپنی آواز انسان میں ڈالتا ہے اور وہ بولتے ہیں، اور پھر، آگے پہنچاتے ہیں۔ پس، پھر، اُس شخص کو پرکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ پورا ہوا ہے یا نہیں۔ پھر، جب وہ پورا ہوتا ہے، اور اسی طرح پورا ہوتا رہتا ہے، تو پھر، ہم جان جاتے ہیں کہ یہ خُداوند کی طرف سے ہے۔ پھر ہم۔ پھر ہم پُریقین ہو جاتے ہیں، اور، آنے والی باتوں کیلئے تیاری کرتے ہیں۔

(20) آج صُبح میں دو یا تین حصّوں سے کلام کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور پہلے میں، خروج کی کتاب سے، پڑھنا چاہتا ہوں، اور میرا ایمان ہے یہ خروج کا۔ کا چوتھا باب ہے، آئیں شروع کرتے ہیں۔

(21) اور اب میں اعلان کرسکتا ہوں جبکہ آپ کلام کو پڑھنے کیلئے تیاری کررہے ہیں، اب میں اُس بات کا اعلان کرسکتا ہوں جس پر میں آپ سے بولنا چاہتا ہوں، اور جو کچھ آج صُبح، خُداوند نے میرے دل میں بولنے کیلئے رکھا ہے۔ میں یہ نہیں جانتا وہ اسکے وسیلے، لوگوں کے ساتھ کیا کریگا؛ ہوسکتا ہے یہاں کسی شخص کی رہنمائی ہو، ہوسکتا کہیں اور، کسی کی ٹیپ کی سرزمین میں رہنمائی ہو۔ لیکن میں آج صُبح، یہ اعلان کرنا چاہتا......

(22) میرا خیال ہے، پچھلے اتوار کی صُبح، میں نے ایک سچے گواہ پر منادی کی تھی۔ اور آج اتوار کی صُبح، خُداوند کی مرضی سے، میں ایک سچا نشان جو نظرانداز کیا گیا پر منادی کرنا چاہتا ہوں۔

(23) مجھے...... بھائی پامر، مجھے کل رات بتا رہے تھے، کہ گزشتہ اتوار کی صُبح میں نے اس عنوان پر بولا تھا...... یا کہا تھا کہ میں اس اتوار، '' کلیسیا کے چار سنگم پر بولوں۔'' اور جب میں گزشتہ رات گیا ...... میں اکثر اسے ملاتا ہوں۔ جو...... میں نہیں جانتا آپکو کرنا چاہیے یا نہیں۔ لیکن میرے پاس بہت ساری باتیں ہیں، جن پر مجھے سوچنا پڑتا ہے۔ اور پھر میں، کاغذ کے ٹکڑے پر کچھ لکھ لیتا ہوں۔

سمجھے؟ اور میں گیا اور اس پر دھیان کیا، اور میرا جو دراصل مطلب تھا وہ چار سنگم نہیں تھا۔ میں نے یقیناً، اسی طرح کہا تھا۔ لیکن اصل میں، میرا مطلب تھا، ''کلیسیا کی حکومت کرنے کی چار شکلیں۔'' اور اسکے لئے، مجھے بہت زیادہ تاریخ کو اکٹھا کرنا پڑا۔ اور ہوسکتا ہے اگلی مرتبہ میں اسے لوں۔ لیکن یہ مزید وقت لے سکتا ہے، جتنا کہ میں نے اسکا، مطالعہ کیا تھا، کیونکہ آپکو تاریخ کیلئے پیچھے جانا پڑیگا، اور وغیرہ وغیرہ۔

کیونکہ، آپ سب، ہر جگہ یہ بات سمجھتے ہیں۔ کہ، ہم سب کو یہ باتیں کہنے سے پہلے یقیناً انکا پتہ ہونا چاہیے۔ انہیں ٹھیک ہی ہونا چاہیے۔ کیونکہ، ہم یہاں اُس مقام پر کھڑے ہیں، جو اس دنیا میں سب سے اونچا ہے: یعنی ایک خادم ہونا۔ ایک خادم کو، بالکل سچا اور ٹھیک اور معیاری ہونا چاہیے، ہمیں اسی طرح ہونا چاہیے۔ ہمیں یہ کام کرنے کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

اب، آئیں خروج کی کتاب کا، چوتھا باب نکالتے ہیں:

تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا،......لیکن، وہ میرا یقین نہیں کریں گے، نہ میری بات سُنیں گے وہ کہیں گے، خُداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔:

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا، تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اور اُس نے کہا، لاٹھی۔

پھر اُس نے کہا، اسے زمین پر ڈال دے۔ اُس نے اُسے زمین پر ڈالا، اور وہ سانپ بن گئی؛ اور موسیٰ اُسکے سامنے سے بھاگا۔

تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ہاتھ بڑھا، اور اُسکی دم پکڑ لے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا، وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا:

تاکہ وہ یقین کریں کہ خُداوند اُن کے باپ دادا کا خُدا، ابرہام کا خُدا، اضحاق کا خُدا، اور یعقوب کا خُدا، تجھ کو دکھائی دیا ہے۔

پھر خُداوند نے اُسے یہ بھی کہا، کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا: اور جب اُس نے اُسے نکال کر دیکھا، تو، اُسکا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔

اُس نے کہا، تُو اپنا ہاتھ پھر اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اُس نے پھر اُسے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا؛ جب اُس نے اُسے باہر نکال کر دیکھا، تو، وہ پھر اُسکے باقی جسم کی مانند ہوگیا۔

اور یوں ہوگا، اگر وہ تیرا یقین نہ کریں، اور پہلے نشان کی آواز کو بھی نہ مانیں تو وہ دوسرے نشان کی آواز کے سبب سے یقین کریں گے۔

آپ دھیان دیں دو نشان ہیں، اور...... ہر نشان کے ساتھ آواز ہے۔ میں آٹھویں آیت دوبارہ پڑھتا ہوں:

اور یوں ہوگا، اگر وہ تیرا یقین نہ کریں، اور پہلے نشان کی آواز کو بھی نہ مانیں تو وہ دوسرے نشان کی آواز کے سبب سے یقین کریں گے۔

اور یوں ہوگا، اگر وہ ان دونوں نشانوں کے سبب سے یقین نہ کریں، اور تیری بات نہ سُنیں، تو تُو دریا کا پانی لے کر، خشک جگہ پر...... چھڑک دینا: اور وہ پانی جو تُو دریا سے لے گا خشک زمین پر خون بن جائیگا۔

(24) اور اب مقدُس یوحنا، کا پہلا باب اور چھٹی آیت ہے، اس آیت، کو ہم پڑھتے ہیں۔ مقدُس یوحنا، پہلا باب اور چھٹی آیت۔ اور......

ایک آدمی خُدا کی طرف سے آموجود ہوا، جسکا نام یوحنا تھا۔

......ایک آدمی خُدا کی طرف سے بھیجا گیا، جسکا نام یوحنا تھا۔

(25) اور حزقی ایل 24:24، کا حوالہ بھی میں لینا چاہتا ہوں، تا کہ پُرانے عہد نامے کے، نبیوں کو لیکر، نئے عہد نامے میں ثابت کروں؛ اور آپ سمجھ جائینگے کہ اسکا یہی طریقہ ہے، خروج سے، شروع کر کے آخر تک لیکر جاؤں۔

چنانچہ حزقی ایل یہ تمہارے لئے نشان ہے: سب کچھ جو اس نے کیا تم بھی کرو گے: اور جب یہ وقوع میں آئیگا، تو تم جانو گے کہ خُداوند خُدا میں ہوں۔

اب آئیں ہم کچھ دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں اور بڑی سنجیدگی سے اُس سے دُعا کریں۔

(26) خُدا باپ، ہم تیرے پاس یسُوع مسیح، راستباز کے وسیلے؛ اور ابرہام، اضحاق، اور یعقوب

کے خُدا کے نام کے وسیلے آتے ہیں۔ ہم یہ جانتے ہوئے آرہے ہیں، کہ وہ ہماری سُنے گا، کیونکہ ہم دوسروں کی طرح نہیں آرہے ہیں جو بس عمارت میں آتے ہیں، لیکن ہم ایمان کی دلیری کے ساتھ آرہے ہیں، اور یہ ایمان رکھتے ہیں کہ جو اُس نے وعدہ کیا ہے، وہ پورا کریگا۔ اسلئے خُداوند، ہم آج، یہ مانگتے ہیں، کہ تُو ہم میں سے ہر ایک کو لے جو یہاں موجود ہے، یہاں پُلپٹ سے لیکر عمارت کے پیچھے تک، تمام حصّوں میں، اور ہر دل کو کھول دے اور ہماری شنوائی کو پاک کردے، تاکہ زندہ خُدا کا کلام آسمان سے آسکے، اور آج صُبح، ہمارے دلوں میں انڈیلا جائے، تاکہ جیسے ہی ہم خُداوند کا کلام سُنتے ہیں، ایمان رکھ سکیں، کیونکہ یہ آج صُبح ہمارے کانوں میں پڑھا گیا ہے۔ اور ہم تیرے کلام کیلئے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ تیرا کلام سچا ہے۔

(27) اور اب، جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں بُرے دن آرہے ہیں، خُدا کا سارا غضب آسمان پر تیار ہوگیا ہے۔ اور کسی وقت بھی اس قوم کے ساتھ کچھ بھی ہوسکتا ہے اس نے تجھے چھوڑ دیا ہے، اور ایک بہت بڑا دھماکہ ہوسکتا ہے جو اس قوم کو دنیا کے نقشے سے مٹا ڈالے گا، اسکے لئے یہ دھمکی موجود ہے، اور ناراست قوم ایسا کرنے کے لیے بے چین ہے۔ اور جانتے ہیں، کہ انہیں خُدا کے قریب آنا چاہیے، یہ مزید دُور جارہے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ مکاشفہ کی کتاب اور باقی سب کتابوں نے اس دن کی پیشینگوئی کررکھی ہے، تو ہم خُداوند کی، انتباہ کو لے لیں، اور سست اور ڈھیلے نہ پڑے رہیں، جیسے تھے۔ کاش ہم اُٹھیں اور اپنے آپکو ہلائیں۔

(28) کاش، آج ہمیں ایسی سمجھ ملے، جو اس سے پہلے کبھی نہ ملی ہو۔ کاش ہمارے دل جل اُٹھیں، اور آج کے بعد، ہماری روحوں میں ایسی آگ لگ جائے جو اس پورے ملک میں پھیل جائے، خُداوند، اور جہاں کہیں بھی ہم رہیں ایک زندہ گواہی بن جائیں۔

(29) بیمار اور پریشان لوگ، جو ضرورت مند ہیں، جو ہمارے درمیان ہیں اور جو باہر ہیں، اور کہیں پر بھی ہیں، یہ تیرے لوگ ہیں انہیں برکت دے۔

(30) اپنے کلام کو برکت دے، خُداوند۔ اپنے خادم کو، اور جو خدام اسے سُن رہے ہیں پاک کر، تاکہ، ہم، ایک ساتھ اُسکی حضوری کے احساس میں اسطرح لائیں جائیں، جسطرح کبھی بھی اپنی

زندگی میں نہیں لائے گئے۔ میں بس ان کیلئے دُعا نہیں کر رہا جو موجود ہیں، بلکہ اُنکے لئے بھی جو پوری دنیا میں اس ٹیپ کو سُنیں گے، تاکہ وہ زندہ خُدا کی کلیسیا میں لائے جائیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ بس ایک ہی طریقہ ہے جس سے ہم اس کلیسیا کے ممبر بن سکتے ہیں، اور وہ روح سے پیدا ہونا ہے، اسلئے ہم ایک بدن میں شامل ہونے کیلئے روح کا بپتسمہ پاتے ہیں۔ اے خُدا، میں اُن کیلئے، دُعا کرتا ہوں جو اس دنیا میں ہیں، تاکہ تُو خود اپنے لئے جلال حاصل کرے۔ کاش ہم اپنی روحوں کو اسطرح تیار کریں، کہ ایک ہی آواز کے ساتھ ہم دنیا میں چلا سکیں، ''خُداوند یسُوع، تُو آ۔'' ہم یہ دُعا یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(31) ایک سچا نشان جو نظرانداز کر دیا گیا۔ انسان فرعون کے زمانے سے، آج تک نشانوں کی تلاش میں ہے۔

اور یسُوع نے ہمیں ایک۔ایک وقت کے بارے میں بتایا کہ نشانوں کو تلاش کرنے والے آئینگے، اور کہا، کہ ''ایک بدکار، اور بُری نسل نشانوں کی تلاش کریگی۔ لیکن، تو بھی، یہ نشان حاصل کرینگے۔'' اور وہ نسل جی اُٹھنے کا نشان پائیگی؛ وہ ایک کمزور، بدکار، اور بُری نسل ہوگی جسے جی اُٹھنے کا نشان دیا جائیگا۔

(32) لیکن جیسے یہ کلام ہمارے سامنے، حزقی ایل 24 باب اور 24 آیت میں رکھا گیا ہے، اور اس نبی کو ایک نشان بنایا گیا تھا۔ اور یہی نشان ہے جس پر میں بولنا چاہتا ہوں۔

(33) یہ شخص اسرائیل کیلئے ایک نشان بنایا گیا۔ اور سارے کلام میں، خُدا نے اپنے نبیوں کو نشانوں کیلئے استعمال کیا۔ لیکن اُن سب کو نظرانداز کیا گیا۔ اور لوگوں نے کبھی بھی نشان کو نہیں پہچانا۔ لوگ ہمیشہ جذبات کے نشان کو دیکھتے رہے۔

یہاں تک کہ یسُوع کے زمانے میں فریسیوں نے، کہا، ''ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا۔''

(34) لیکن یسُوع نے اُنہیں کہا تمہیں نشان دیا جائیگا۔'' بلکہ تمہیں تو پہلے ہی نشان مل چکا ہے۔'' کہا، ''تم آسمان میں امتیاز کر سکتے ہو۔ تم نشان کو دیکھ سکتے ہو۔ تم کہتے ہو، 'آسمان لال، اور دھندلا ہے، اسلئے کل موسم خراب رہیگا۔'''

(35) اگر اُنہوں نے نشان کو دیکھا ہوتا، تو وہ اُسے بھی دیکھتے، اور جانتے کہ وہ اُنکے لئے خُدا کی طرف سے ایک نشان تھا؛ کیونکہ ساری نبوتیں جو اُسکے لئے کی گئی تھیں وہ اُنکی آنکھوں کے سامنے پوری ہو رہی تھیں۔ لیکن وہ پھر بھی نشان کی تلاش کر رہے تھے۔

(36) یہ کیسا عجیب کام ہے جو انسان کریگا، یہ نشان کی تلاش کریگا جبکہ نشان ٹھیک انکے درمیان، اور انکے ساتھ ہے۔ اب دیکھیں، اسرائیل کی بھی ایسی ہی حالت تھی۔

(37) اور حیرت کی بات ہے کہ کبھی کبھی نشان کو بڑی اذیت سے گزرنا پڑتا ہے۔ یسُوع بھی اس اذیت سے گزرا، تاکہ خُدا کے نشان کو ثابت کرے، کہ وہ مسیحا ہے۔

(38) ہم اس جگہ، اس جوان نبی حزقی ایل کو دیکھتے ہیں جو مسلسل سب زمانوں کیلئے، ایک نشان بن گیا تھا۔ کیسے اُس نے اپنے آپکو اذیت دی! ایک مقام پر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اپنی بائیں جانب تین سو نوے دن لیٹا رہا۔ خُدا نے اُس سے کہا تھوڑی سی پھلیاں اور تھوڑا سا شوربہ لے، اور انہیں ایک ساتھ، پکالے، اور اپنے پاس رکھ لے۔ اور اسے لے جا کر ایک اینٹ پر رکھ دے، اور اکیلا، بائیں جانب لیٹ جا؛ اور تین سو نوے دنوں تک، کروٹ نہیں بدلنی۔ اس پر غور کریں۔ اور پھر کہا، ''اپنی کروٹ سیدھی جانب پلٹ اور چالیس دن تک ایسے ہی پڑا رہنا۔''

(39) اور اُس نے پھر کہا، ''حزقی ایل، تُو کیا دیکھتا ہے؟'' کہا، ''کیونکہ تُو اپنے ہی لوگوں کے گناہوں کو برداشت کر رہا ہے، اور ہر دن انکے لئے ایک سال گِنا جائیگا۔'' ایسا کرتے ہوئے، وہ، ہر دن وہاں لیٹا، جسکا مطلب ہے اتنے سال وہ غلامی میں رہیں گے، کیونکہ خُدا نے اُنکے گناہوں کو یاد کیا ہے، اور خُدا اُنکی دُعا بھی نہیں سُنیگا۔

(40) لیکن وہ اذیت تھی جس میں سے ہو کر انسان کو نکلنا تھا، یہ کیوں لازمی تھی؟ بہت سارے حیران ہیں، ایک انسان کے لئے اس طرح کا کام کرنا کیوں لازمی ہے۔ یہ اسلئے ہے کہ یہ لوگ کلام نہیں پڑھیں گے، اور یہ دُعا نہیں کرینگے۔ پس، خُدا خودمختار ہے، اور وہ اپنے نبی کو بطورِ ایک نشان بھیجتا ہے۔ لوگ پڑھیں گے نہیں۔ لوگ پڑھنے کی فکر نہیں کرتے ہیں۔ اور وہ دُعا نہیں کرینگے، کیونکہ اُنکے پاس...... کرنے کیلئے دوسرے کام ہیں۔ لوگوں کے پاس دُعا کیلئے وقت نہیں ہے۔ اور بائبل اُنکو بور

کرنے والی چیز ہے۔اس جدید زمانے میں،اور ہر زمانے میں عمل کرنے کیلئے یہ کافی نہیں ہے۔

(41) آپکو معلوم ہے،اور میرا خیال ہے یہ پولوس نے کہا ہے،''تم خُدا کے خطوط ہو، تا کہ سب آدمی تمہیں پڑھیں۔خُدا اپنے لوگوں کو بطور نشان استعمال کرتا ہے، تا کہ اپنے نشان ظاہر کرے۔اور کئی مرتبہ وہ نشان، بلکہ ہر مرتبہ، خاص کر چُنے ہوئے لوگوں کے علاوہ، وہ نشان نظرانداز کردیا جاتا ہے اور اُس پر نقطہ چینی کی جاتی ہے،اور مزاق اڑا کر، باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(42) اورغور کریں، یہاں تک کہ پُرانے عہد میں، یعنی اُس زمانے میں نبیوں کو، لوگ پاگل اور پریشان سمجھتے تھے۔لوگ سمجھتے تھے کہ نبی نفسیاتی مریض ہوتے ہیں،اور انکے ذہن کے ساتھ کوئی گڑبڑ ہوتی ہے۔اور وہ اُنہیں جنگل سے آتے دیکھتے تھے اور- اور وہ نشان دکھاتے تھے،اور پھر جنگل میں واپس چلے جاتے تھے۔اور لوگ اُنکا مزاق اُڑاتے تھے، کیونکہ وہ کلام کونہیں جانتے تھے۔

(43) یسُوع نے،ایک بار فریسیوں کو، جی اُٹھنے کے بارے میں بتایا۔اُنہوں کہا،''ہمارے پاس جو......شریعت ہے وہ کہتی ہے اگر آپکا بھائی مرجائے اور اُسکی بیوی کی کوئی اولاد نہ- نہ ہو، تو اُس مرے ہوئے کا، بھائی اُسکی بیوی کو لے اور اُسکے لئے اولاد پیدا کرے۔''اور کہا،''ہمارے ہاں ایک تھا جسکے سات بھائی تھے۔اور پہلے نے بیوی لی،اور وہ بےاولاد، مرگیا۔اور پھر دوسرے بھائی نے اُسے لیا،اور وہ بھی مرگیا؛اور اسی طرح ساتواں بھی مرگیا۔اور آخر میں وہ عورت بھی مرگئی۔'' کہا،''اب، آسمان پر،'' کہا،اب، وہ اُن ساتوں میں سے، کس کی بیوی ہوگی؟''

(44) اوہ، میں اس کلام سے پیار کرتا ہوں! یسُوع نے کہا،''تم کلام کو،اور خُدا کی قدرت کو سمجھنے میں ہمیشہ غلطی کرتے ہو۔'' اوہ، اگر وہ آج یہاں کھڑا ہوتا تو وہ کسطرح بھڑک اُٹھتا! تم کلام کو،اور خُدا کی قدرت کو سمجھنے میں ہمیشہ غلطی کرتے ہو۔'' خُدا کی قدرت کلام کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔''تم بہت بڑی غلطی کرتے ہو۔''

اور پھر اُس نے یہ کہا،''قیامت میں وہ شادی نہیں کرینگے اور نہ ہی بیاہ ہوگا، وہ فرشتوں کی مانند ہونگے۔'' اُس نے یہ نہیں کہا وہ فرشتے ہونگے، بلکہ، کہا، وہ فرشتوں کی مانند ہونگے، اُن میں سیکس کے غدود نہیں ہونگے۔وہ شادی نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی بیاہ کے بندھن میں بندھتے ہیں۔

(45) ہم فانی زمانے میں رہ رہے ہیں ......اور یہ زمانہ فانی بادشاہی ہے۔لیکن ایک زمانہ آرہا ہےاور وہ زمانہ غیر فانی بادشاہی کا ہوگا،اور اُس غیر فانی بادشاہی میں نجات یافتہ لوگ رہیں گے۔جو بچائے گئے ہیں،اور یہ......زندگی اس بدن کو چھوڑ کر، واپس جس خُدا نے دی تھی اُسکے پاس چلی جائیگی ،واپس اُسی زندگی کے درخت کے پاس لوٹ جائیگی، جہاں، ہمیشہ کیلئے بادشاہی ہوگی۔

(46) کیسے یہ جوان آدمی ، جوان نبی ،قربان ہوا اور اپنی ساری زندگی ، اُن سزا پانے والے لوگوں کیلئے بطور نشان دے دی، جو وہ پانے والے تھے،اور ہم اُنہیں اسطرح کہیں گے کہ وہ ''بے پروا تھے۔'' وہ خُدا سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے تھے۔اُنہوں نے نبیوں کا یقین نہ کیا ، بلکہ اُنکا مزاق اُڑایا۔اور، دیکھیں،اسکے علاوہ،کوئی اور چارہ نہیں تھا لیکن وہ بالکل اس پر ایمان رکھنا نہیں چاہتے تھے، اور خُدا نے، جو کچھ اُنکے پاس تھا دیکھا۔

(47) ایزبل نے نہیں مانا کہ اخی اب اُسکا پاسٹر تھا،لیکن وہ تھا۔کچھ بھی ہو، خُدا نے دیکھا، کہ اُسکے پاس نشان موجود ہے۔

پس ایسے ہی آج یہ قوم ہے۔سچا اور وفادار خُدا، اپنے کلام کو چھوڑ، کچھ اور نہیں کرتا،اور جو ہم دیکھ رہے ہیں، یہ بغیر نشان کے نہیں ہے۔اُس نے ہمیشہ نشان دیا ہے۔اب،ہمیں اسے دیکھنا ہے۔اور میں پُر یقین ہوں اور جن کے پاس کلام کی اچھی سمجھ ہے وہ جانتے ہیں اسے کیسے دیکھنا ہے۔

(48) نوح آنے والے زمانے کے،لوگوں کی عدالت کیلئے،ایک نشان تھا۔نوح اپنے زمانے میں ایک پاگل سمجھا گیا۔وہ ایک نبی تھا۔اُسکے بارے میں کہا گیا کہ اُسکا ذہن کام نہیں کرتا۔اور نوح ہتھوڑا لیکر، کئی سالوں تک، ایک کشتی بناتا رہا، جبکہ زمین پر چشموں کے علاوہ پانی نہیں تھا۔اور اُس نے نبوت کی، جو ایک جسمانی ذہن کے لئے مزاق تھی۔اُس نے کہا،''آسمان سے پانی آنے والا ہے۔''

(49) بیشک، بہتوں نے اُس سے کہا ہوگا،''مجھے دکھاو یہ کہاں ہے۔'' سائنس کہتی ہوگی،''میں ثابت کر سکتی ہوں اوپر پانی نہیں ہے۔''

لیکن، پھر بھی، خُدا نے کہا ہے یہ آسمان سے آرہا ہے، خُدا دیکھے گا کیسے اپنا کلام پورا کرنا ہے۔

(50) اور پانی وہاں نظر نہیں آرہا تھا، اور آسمان پر بادل نہیں تھے،اور کبھی بھی بارش کا ایک قطرہ

بھی نہیں برسا تھا، اور بارش جیسی کوئی چیز نہیں تھی، لیکن، تو بھی، نوح بارش کیلئے کشتی بنا رہا تھا۔ یہ زندہ ثبوت تھا کہ اس نبی نے اُس پر ایمان رکھا جو کچھ اُس نے کہا ہے، کیونکہ وہ اسکے لئے تیاری کر رہا تھا۔

(51) اور ہر وہ شخص جو واقعی اس پر ایمان رکھتا ہے جسکے بارے میں وہ بات کر رہا ہوتا، تو وہ اُسکے لئے تیاری بھی کرتا ہے۔

(52) میں چاہتا ہوں ٹھیک، ایک منٹ رک کر دیکھیں۔ ''نوح کے دنوں میں کیا ہوا تھا'' اور یسُوع نے فرمایا تھا، ''ابنِ آدم کی آمد پر بھی ایسا ہی ہوگا۔'' اگر چرچز، آج، ایمان رکھتے کہ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں، تو یہ اُس پر عمل بھی کرتے۔

(53) ہم کیسے بڑی بڑی خوبصورت عمارتوں کو بنا سکتے ہیں، اور لاکھوں ڈالران عمارتوں پر خرچ کر سکتے ہیں، اور بڑی بڑی پھیلی ہوئی تنظیمیں اور باقی کام کر سکتے ہیں، اور یہ منادی کر سکتے ہیں کہ مسیح کسی بھی وقت آ سکتا ہے؟ ہم کیسے انکو جاری رکھ سکتے ہیں، اپنی جماعت کو دیکھیں اور سوچیں کہ کیسے وہ خُدا کی قدرت سے الگ ہو رہے ہیں اور دنیاداری میں جا رہے ہیں، اور اُسے چرچ میں لا رہے ہیں اور ایک ساتھ ملا رہے ہیں، اور ہم اسکی اجازت دیتے ہیں؟ اور شہرت کی وجہ سے، اور شہرت یافتہ خیالات کی وجہ سے اور تنظیمی اختلاف کی وجہ سے، اگلی تنظیم بنانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، ہم جو منادی کرتے ہیں ہمیں کیسے اُس پر عمل کرنا چاہیے؟ اور دنیا اسے دیکھتی ہے۔ وہ یہ جانتے ہیں۔ اسلئے، مذہب ایک ایسی چیز بن گیا ہے جو کسی ایک شخص کی جاگیر ہو، یا ایک معاشرے سے تعلق رکھتا ہو۔ مذہب......

(54) مسیح کی نجات کوئی معاشرہ نہیں ہے۔ یہ کسی میں مل جانا نہیں ہے۔ یہ تو زندہ تجربہ ہے۔

(55) اب، نوح اُسی پر عمل کر رہا ہے جو وہ کہہ رہا ہے۔ اُس نے کہا، ''عدالت کا سیلاب اس بُری نسل پر آ رہا ہے۔ اور خُدا آسمان سے بارش، برسائیگا، اور ساری زمین سیلاب سے تباہ ہو جائیگی۔'' اور وہ بس یہی نہیں کریگا، بلکہ وہ بچ نکلنے کی ایک راہ بھی بنا رہا تھا اور لوگوں کو اُس میں بلا رہا تھا۔ لیکن وہ اُسکی سُننا نہیں چاہتے تھے۔

(56) لیکن، نوح، ایک نبی ہوتے ہوئے، اُس نسل کیلئے ایک نشان تھا، ایک نشان جسکے بارے

میں بُری باتیں کہی گئیں، ایک آدمی جسے پاگل آدمی سمجھا گیا؛ ایسی چیز تیار کر رہا تھا، جسکا - جسکا کہیں کوئی، ثبوت بھی نہیں تھا، اور جسے کبھی استعمال نہیں کیا گیا تھا۔

لیکن لوگوں کے سوچنے کا طریقہ کار آج بھی وہی ہے۔ یہ گرنے والی چھت کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔ یہ گرنے والی چھت آپکا کیا بھلا کریگی جبکہ ایک پیڑ یا ایک پہاڑ بھی اس زمین پر بچنے والا نہیں ہے؟

(57) ہم مسیحوں کے پاس بھی، گرنے والی چھت ہے۔ جیسا کہ میں نے کچھ، اتوار پہلے کہا تھا، یا راستے پر چلتے ہوئے سوچا تھا، ''یہ گرنے والی چھت نہیں ہے۔ یہ تو تحفظ میں رہنا ہے، جہاں ہم اس میں، اپنی پوری سمجھ، اپنے پورے دل کے ساتھ، اپنی پوری روح کے ساتھ، اپنے پورے ذہن کے ساتھ، مسیح میں آجاتے ہیں، یہ خُدا کی محفوظ کشتی ہے۔''

(58) لیکن، نوح، اُن دنوں میں، ایک پاگل سمجھا گیا، منادی کرنے کی وجہ سے، اور لوگوں کے سامنے نشان دکھانے کی وجہ سے، اُس نے اُنہیں خبردار کیا، اور دنیا کو مجرم ٹھہرایا۔ ''کشتی بنانے کی وجہ سے، دنیا کو مجرم ٹھہرایا؛'' جبکہ اُسے تیرانے کیلئے وہاں پانی نہیں تھا۔ ''اُس نے دنیا کو مجرم ٹھہرایا،'' عبرانیوں، 11 واں باب، بائبل فرماتی ہے۔ ''اُس نے کشتی بنانے کے وسیلے دنیا کو مجرم ٹھہرایا، اور اپنے خاندان کو بچالیا؛'' اور آنے والی عدالت کیلئے، وہ خُدا کا نشان تھا۔ کیا ہی جلالی بات ہے!

(59) کئی سالوں بعد، ایک دوسرا نشان آ گیا۔ اور وہ ایک نبی، موسیٰ تھا۔ وہ اسرائیل کیلئے خُدا کا نشان تھا۔ وہ چارسو سالوں سے غلامی میں تھے۔ اور خُدا نے مخلصی سے پہلے، اُنکے لئے ایک نشان تیار کیا۔ اور وہ اسرائیل کیلئے مخلصی کا نشان تھا، اور مصر کے لئے ایک عدالت کا نشان تھا۔

(60) نوح اپنے لوگوں کیلئے چھٹکارے کا ایک نشان تھا، اور کھوئی ہوئی، بے ایمان دنیا کیلئے عدالت کا ایک نشان تھا۔ ٹھیک اُسی پانی نے جس نے دنیا کو ڈبو دیا اُسی نے نوح کو بچالیا۔ اُسے بس ایک ہی چیز بچا سکتی تھی اور وہ عدالت تھی۔

بس ایک ہی چیز ہے جو کلیسیا کو بچا سکتی ہے اور وہ عدالت ہے، اور خُدا کی عدالت کا سا ہول پڑا ہوا ہے۔

لیکن نوح نے وہی منادی کی۔اور وہ نشان بن گیا۔

(61) اور اب اسرائیل، چار سو سالوں بعد، مخلصی کیلئے چلانا شروع کرتا ہے۔اور خُدا اپنے آپکو اُس وقت تک کبھی ظاہر نہیں کرتا جب تک اُس کے لوگ اُسے حاصل کرنے کیلئے تیار نہ ہو جائیں جو کچھ وہ ظاہر کرتا ہے۔

(62) اب، اوہ، وہاں کیا کہا جا سکتا تھا! کہ کیسے...... کیسے خُدا نے اس قوم کو ننگا چھوڑ دیا ہے۔ یہ بہتر جانتے ہیں۔اخبار اسے، بار بار شائع کرتے ہیں۔اُس کی آمد کے نشان دکھائے گئے ہیں۔اور مسلسل ظاہر ہو رہے ہیں لیکن انہوں نے اُسے رد کر دیا ہے۔انکے پاس اب کوئی بہانہ نہیں ہے۔ہم اختتام پر ہیں۔

(63) خُدا فقط تب ہی اپنے نبی کو بھیجتا ہے جب لوگ نبی کو چاہتے ہیں۔خُدا اپنا نشان بھیجتا ہے جب لوگ نشان کیلئے تیار ہوتے ہیں۔لیکن، بات یہ ہے، کہ لوگ اکثر......ایک ایسے مقام پر آتے ہیں جہاں وہ جذبات کو چاہتے ہیں، یا کوئی ایسی چیز چاہتے ہیں، ''ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا۔'' لیکن جب خُدا نشان بھیجتا ہے، تب یہ اُسے دیکھنا نہیں چاہتے ہیں۔'' اسلئے یہ عقل مندوں اور داناؤں سے چھپا رہتا ہے، اور بچوں پر ظاہر ہو جاتا ہے جو سیکھتے ہیں۔'' اُنہوں نے نشان کو، نظرانداز کر دیا۔

(64) کیسے اسرائیل کو جان جانا چاہیے تھا، جب وہ بچہ پیدا ہو گیا تھا، اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ-کہ ہمیں یہاں رہتے کتنا وقت ہو گیا ہے، ''تیرے لوگ چار سو سال تک، اجنبی زمین پر پردیسی رہیں گے، پھر میں اُنہیں نکال لاونگا۔'' اُنہیں وقت کو سمجھ لینا چاہیے تھا، جب وہ خاص بچہ پیدا ہوا تھا۔ یہاں تک، کہ ماں باپ، عمرام اور یوکبد، بادشاہ کے حکم سے نہیں ڈرے تھے، اور اُنہوں نے اُسے دریا میں ڈال دیا جہاں مگرمچھ موجود تھے؛ لیکن اُن میں سے ایک نے بھی اُسے نہ کھایا۔اُنہوں نے وہاں نشان دیکھا، لیکن اُنہوں نے اُسے نظرانداز کر دیا۔وہ اُسکے لئے تیار نہیں تھے۔

خُدا اُسے سیدھا اندر لایا، اور اُسے ٹھیک فرعون کے محل میں رکھا، اور فرعون کو اُسکی پرورش کرنے دی اور اُسے وہ ساری تعلیم دی جو وہ اُسے دے سکتا تھا، تاکہ اُسے دکھائے (خُدا) وہ کیسے کام کرتا ہے، پھر وہ اُسے صحرا کی پچھلی جانب لے گیا، تاکہ وہ سب کچھ بھول جائے۔

(65) فرعون اُسے ٹریننگ دے رہا تھا۔ خُدا بھی اُسے ٹریننگ دے رہا تھا۔ فرعون نے اُسے ٹرین کرنے میں چالیس سال لگائے، خُدا نے بھی اُسے ٹرین کرنے میں چالیس سال لگائے، تاکہ وہ اُسے بھول جائے۔ دیکھیں انسان کی ٹریننگ ہے؛ اور خُدا کی بھی ٹریننگ ہے۔

فرعون ایک بیٹے کو ایک لیڈر، ایک سفارتکار، ایک جنگجو، اور ایک لڑاکا بننے کیلئے ٹریننگ دے رہا تھا، کیونکہ وہ آنے والا فرعون تھا جس نے مصر کو اونچے مقاموں پر رکھنا تھا، اور تمام قوموں کو دبا کر فرعون کیلئے جزیہ لینا تھا۔ لیکن خُدا اُسے پیچھے بیابان میں لے گیا، اور اُس میں سے سب کچھ باہر نکال دیا۔ اور اُسے جلتی ہوئی میں جھاڑی میں، پانچ منٹ میں، دکھا دیا کہ وہ خُدا ہے۔ اور اُسکے اندر سے سارا خوف نکال دیا؛ اُسے تیار کر دیا۔ وہ ایک نشان تھا۔

(66) خُدا چاہتا ہے اُسکے لوگ دعا کریں۔ اور جب اسرائیل کو بہت دبا دیا گیا، اور وہ ایسی حالت میں آ گئے، اور وہ مزید آگے بڑھ نہیں سکتے تھے، کیونکہ اُنکا وقت پورا ہو گیا تھا، اور اُنکا بوجھ اُنکی سوچ سے بڑھ گیا تھا، اور اُنہوں نے دعا مانگنی شروع کر دی۔ اور جب لوگوں نے دعا کرنی شروع کر دی، تو خُدا نے سُننا شروع کر دی۔ کیونکہ خُدا کے کلام کا پورا ہونے کا وقت آ گیا تھا۔

(67) اور پس، جب عمرام اور یوکبد نے دیکھا کہ کلام پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے، تو وہ خُدا سے، دعا کرنے لگے۔ اور جو بوجھ رکھتے ہیں وہ اکثر دُعا کرتے ہیں، اور اُنکے پاس کچھ ہوتا ہے۔ جو دُعا کرتے ہیں یہ وہ ہوتے ہیں، جو خُدا کی طرف سے مخصوص کیے گئے ہوتے ہیں۔

(68) آج صُبح ناشتے کی میز پر ہم اسکے بارے میں بات کر رہے تھے جبکہ ہم جلدی جلدی ٹوسٹ کھا رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ چرچ میں پہنچیں۔ وہاں کسی آدمی کے بارے میں بات ہوئی، جو کہ، کینسر سے شفا پانے کے بعد پھر سگریٹ پینے لگ گیا تھا۔ میں نے کہا، ''کتنے افسوس کی بات ہے۔''

(69) پس پھر ایک شخص بولا اور کہا، ''یہ تو بہت ہی بُری بات ہے کہ کوئی، یہاں سے باہر جا کر، سگریٹ پیئے۔''

(70) میں نے کہا، ''مجھے یہ معلوم ہے۔ کیونکہ، یہ شیطان ہے۔'' اور میں نے کہا، ''یہ۔یہ ایک شیطان ہے۔'' اور میں نے کہا، ''آپ اسے روک نہیں سکتے ہیں جب تک خُدا کی قوت آپ کے اوپر

آ کر ٹھہر نہ جائے۔''

میں اپنی زندگی میں دو لوگوں کو جانتا ہوں، وہ دونوں خُدا کے بندے بننا چاہتے تھے۔

اُن میں سے ایک کی، میں نے رہنمائی کی تھی اور مسیح کے پاس لایا تھا،لیکن اُس نے سگریٹ جلائی اور پی۔ وہ ایک دن میں پانچ یا چھ ڈبیاں پیتا تھا،بس وہ بیٹھتا تھا اور پورا دن،ایک کے بعد ایک جلاتا تھا۔اور اُس نے دوسری سگریٹ جلانے کی کوشش کی، اور کسی چیز نے اُسے یہ نہ کرنے دیا۔ وہ چولہے کے پاس گیا، یہ نہیں جانتا تھا کہ کلام ان چیزوں سے منع کرتا ہے،اُس نے چولہا جلایا اور ڈبی کو چولہے میں پھینک دیا۔اور یہ طے کرلیا۔

(71)اور، دوسرا شخص جو مسیحی بننا چاہتا تھا،اُس نے اپنی پوری کوشش کی۔ وہ خُداوند کے سامنے رویا۔اُس نے دو یا تین ہفتوں تک، انہیں چھوڑ دیا۔اور جب وہ اپنی، اصل حالت میں آیا،تو وہ پاگل ہوگیا۔اور جب وہ ہوش میں آیا تو اُس نے اپنے سر کو، ٹین سے پیٹتے ہوئے، باہر صحن میں پایا۔وہ بھاگتا ہوا گھر گیا، اور جلدی سے، سگریٹ لی، اور شام تک گھر چھوڑنے سے پہلے تک، ایک کے بعد دوسری پیتا رہا۔سمجھے؟

(72)دیکھیں ایک بلایا ہوا تھا۔''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لائے، اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آجائیگا۔'' کیسے خبردار کیا گیا ہے؟ یہ زندگی تھی، جو ایک کیلئے تھی۔اُس نے اُسے دیکھا۔آپ اُسے دیکھ نہیں سکتے ہیں جب تک خُدا اُسے ظاہر نہ کرے۔ یہ عقلمند اور دانا کی، آنکھوں سے چھپا ہوا ہے، اور بچوں پر ظاہر کیا گیا ہے جو سیکھتے ہیں۔'' یہ درست ہے۔

(73)عمرام اور یوکبد کے جاننے کا یہ وقت تھا۔ کیونکہ وہ گھڑی قریب آ گئی تھی۔

(74)اور جبکہ میں اس پر بول رہا ہوں تو میں بتانا چاہتا ہوں۔''یہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر، منحصر نہیں ہے؛ یہ خُدا پر منحصر ہے جو رحم کرتا ہے۔'' یہ درست ہے۔ یہ خُدا ہے۔

(75)اسلئے، آج! اوہ، یہ بات گہرائی سے بیٹھ جانی چاہیے! اگر، آج، خُدا آپکو بلاتا ہے، اور آپ نے اپنے آپکو دنیا کی چیزوں سے الگ کرلیا ہے، اور خُدا کی جلالی قوت نے آپکو ان چیزوں سے

پاک کر دیا ہے، تو پھر آپ دنیا کے سب سے زیادہ خوش نصیب انسان ہیں۔ لاکھوں لوگ تھے جو یہ کچھ کرنا چاہتے تھے، لیکن وہ یہ نہیں کر سکے۔ کیونکہ یہ اُنکے لئے نہیں تھا کہ وہ اسے حاصل کرتے۔ یہ وہ دن ہے جب کلیسیا باہر بلائی گئی ہے، تا کہ الگ ہو۔ جیسے اکثر ہوتا ہے، یہ اُس سے الگ ہے۔ جی ہاں۔

(76) جب لوگ دعا کرنا شروع کرتے ہیں، جب اسرائیل نے ایک نبی کیلئے دعا کرنا شروع کی، تو خُدا کے پاس نبی تھا۔ خُدا کے پاس، ہر زمانے میں نبی تھا؛ کیونکہ خُدا ہمیشہ اُنکے آگے آگے چلتا ہے۔ اُسکے پاس بندہ تیار تھا، لیکن وہ لوگوں کی چاہت، اور دعا کا انتظار کر رہا تھا۔

(77) آج یہ کتنی خاص بات ہے جو میں کہہ سکتا ہوں! آج ہمیں کس کی ضرورت ہے کیا ایک بیداری لانے والے کی نہیں یہ کوئی ایسا شخص نہیں ہوسکتا جو کسی تنظیم کے ساتھ ہو، اور تمام گروہوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر لے۔ پھر آج کس چیز کی ضروت ہے ایک نبی کی، جو پیغام کے ساتھ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہو اور دنیا کو مجرم ٹھہرائے۔ اگر لوگ اسکے لئے تیار ہیں، تو خُدا کے پاس بندہ موجود ہے۔ آپکو معلوم ہے میں کیا کہہ رہا ہوں۔ ہوسکتا ہے، وہ، دنیا میں کہیں نہ کہیں ہو، لیکن لوگوں کو مانگنا چاہیے۔ خُدا آپکے گلے نہیں پڑتا۔ بلکہ آپکی چاہت ہونی چاہیے۔ ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔ یہ درست ہے۔

(78) موسیٰ کی پہچان کے بعد...... بلکہ، لوگوں کے جان جانے کے بعد، کہ اُنکو ایک لیڈر کی ضرورت ہے، اُنہوں نے دُعا کرنی شروع کر دی۔ اُنہوں نے خُدا سے دُعا کرنی شروع کر دی کہ اُنکے لئے کسی کو بھیجے، یا ایک لیڈر کو بھیجے کہ اُنہیں رہائی دلائے۔ اور اُس نے اُنکے پاس ایک آدمی، یعنی ایک نبی کو بھیجا۔ یہ اُسکا نشان تھا۔ اب دیکھیں، اگر یہ آدمی ایک نبی نہ ہوتا، اور وہ کھڑا ہوتا اور، کہتا، ''میں ایک ماہر فوجی ہوں،'' تو اسرائیل کے پاس حق تھا کہ اُسکا یقین نہ کرتے۔ کیونکہ، خُدا، ہر زمانے میں، بغیر ناکام ہوئے، نبی کو بھیجتا رہا ہے۔ بائبل میں بتائیں کیا کبھی ایسا ہوا تھا۔ یہ ہمیشہ ایک نبی تھا جسے خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ بھیجا گیا۔

(79) یہاں تک کہ، داؤد خود، بہت بڑا ذہین فوجی تھا جو کبھی اسرائیل میں ہوا تھا، اور، تو بھی، داؤد ایک نبی تھا۔ یقیناً، وہ تھا۔ وہ نبی، داؤد تھا۔

(80) وہ لوگوں کی چاہت کا انتظار کر رہا تھا کہ اُنکے دلوں میں اُس نبی کیلیئے چاہت ہو جسے وہ بھیجنے والا تھا۔

بیشک، وہاں ایک گروہ تھا جس نے کہا یہ ہو گیا ہے، جبکہ نہیں ہوا تھا۔ اور بعد میں ثابت ہو گیا کہ یہ درست نہیں تھا۔ اُنہوں نے سارا کام جذبات میں کیا تھا۔ اور بائبل کہتی ہے، ''اُنکے ساتھ ایک ملی جلی بھیڑ چلی گئ تھی۔'' اُس نے کیا کیا؟ بیابان میں مصیبت پیدا کر دی۔ اور ہر بار، ایک غیر معمولی بات ہوتی ہے۔ اوہ، میری خواہش ہے کہ میں، ٹھیک اسکی گہرائی میں جاؤں۔ ہر بار جب خُدا کسی کو بھیجتا ہے، تو وہاں کچھ بدتمیز، جسمانی نقال بھی، آموجود ہوتے ہیں۔ ہر بار، ہمیشہ کسی نہ کسی کا بناوٹی ایمان ہوتا ہے؛ جو لوگوں کے درمیان ٹھیک اپنی جگہ بنا لیتا ہے۔

لیکن ایک حقیقی خُدا کا نبی خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اگر وہ خُدا کی طرف سے ہے تو وہ کبھی بھی کلام سے نہیں ہٹے گا۔

(81) موسیٰ بالکل ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ خُدا نے کہا، ''میں اُنہیں چھڑالاونگا۔'' اُس نے موسیٰ سے کہا، ''میں نے تجھے کام کرنے کیلیئے بھیجا ہے۔'' موسیٰ کے پاس ایک تجربہ تھا۔ وہ خُدا سے ملا تھا۔ اُسکے پاس خُداوند کا کلام تھا۔

(82) اسی سبب سے خُدا نبیوں کو بھیجتا ہے کیونکہ اُنکے پاس خُداوند کا کلام ہوتا ہے۔ خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔ اور اگر اُسکے پاس، خُداوند کا کلام نہیں ہے، تو پھر وہ نبی نہیں ہے۔

(83) یہاں ہر زمانے میں ہوتے ہوئے، بہت سارے جسمانی نقال ہیں جو یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ نبی ہیں، لیکن وہ ہمیشہ خُداوند کے کلام سے دُور ہوتے ہیں۔ لیکن سچا نبی بالکل کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اب، اس حوالے کو مت بھولیں۔ ایک سچا نبی خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔

(84) یسُوع نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہوگا۔ لیکن ایک۔ ایک سچا خادم، ایک سچا نبی، کبھی بھی خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ کھڑا ہونے میں ناکام نہیں ہوگا۔

(85) موسیٰ خُداوند کے ساتھ قائم رہا۔ وہ نشان تھا۔ وہ اسرائیل کے لئے نشان تھا کہ اُنکا چھٹکارا

قریب ہے،اور وہ مصر کیلئے بھی نشان تھا، کہ اُنکا دن بھی قریب آ گیا ہے۔کیونکہ، وہ یعنی فرعون کی ساری فوج، بعد میں، بحرمردار میں ڈوب کر مرگئی۔وہ اپنی فوجی طاقت کے اختتام پر تھے،اور نبی ایک قوم کے ختم ہونے کا ایک نشان تھا۔

(86)اس پر سوچیں، کہ خُدا کتنا عظیم ہے،اور کتنی سادگی میں وہ کام کرتا ہے۔یقیناً،اگرایک ان پڑھ اسے سمجھ سکتا ہے،تو ایک پڑھے لکھے کو بھی اسے سمجھنا چاہیے۔آمین۔اگرایک غلام مصر کے کیچڑ میں کھڑے یہ سمجھ سکتا تھا کہ وہ خُدا کی طرف سے ایک نبی ہے،اور وقت قریب ہے،تو پھر کتنا زیادہ فرعون کے محل میں اسے سمجھا جانا چاہیے تھا۔لیکن اس قسم کے لوگ یہ نہیں جانتے ہیں۔اس قسم کے لوگ، ہمیشہ اسے کھودیتے ہیں۔جب وہ......

(87)موسیٰ وہاں پر کھڑا ہوکر، اُن کھڑکیوں سے، بنی اسرائیل کو گزرتے ہوئے دیکھتا تھا۔ اسرائیلی......فرعون کیلئے، غلام اور کتے تھے۔لیکن موسیٰ کیلئے، وہ خُدا کے برگزیدہ تھے۔بائبل کہتی ہے، کہ،''موسیٰ چُنا ہوا تھا،''اور اپنے چُناؤ کے اعتبار سے،''مسیح کیلئے لعن طعن برداشت کرنا، گناہ کا لطف اورخزانوں کے لطف سے بڑھکر جانا، کیونکہ اُسکی نگاہ اجر پانے پر تھی۔''موسیٰ جانتا تھا کہ یہ گارا بنانے والے نہیں ہیں؛ یہ تو وہ لوگ ہیں جنکے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔

(88)وہ،اپنے آپکو جانتا تھا وہ کون ہے۔وہ اُنہیں نہیں بتا سکتا تھا۔اُنہیں،خود پہچاننا تھا۔وہ، اپنے آپکو جانتا تھا، کہ اُسکا کام کیا ہے،تاکہ-تاکہ اُسے سرانجام دے۔وہ جانتا تھا خُدا نے اُسے اس مقصد کیلئے پالا ہے،لیکن وہ اُنہیں بتا نہیں سکتا تھا۔اور جب تک اُنکی آنکھیں اس بات پر بند رہیں ،اُس نے کبھی بھی اپنے آپکو اُن پر ظاہر نہ کیا، جب تک وہ اُسے پہچان نہ گئے۔پھر،اُنہوں نے وہ نشان دیکھا،اور اُسے پہچان لیا۔

(89)اُس نے کہا،''میں اسرائیل کو ایک نشان دونگا۔اس لاٹھی کو لے؛ اسے سانپ میں بدل دے۔اگر وہ نہیں سُنیں گے،تو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھنا، اور پھر باہر نکالنا،اور اپنے آپکو کوڑھ سے پاک کرنا، پھر وہ یقین کرینگے۔اور پھر بھی، اگر وہ نہ سُنیں،تو پھر نیل میں سے تھوڑا سا پانی لینا،اور خشک زمین پر ڈال دینا،اور سارا پانی خون بن جائیگا۔'' یہ ایک قومی نشان تھا۔لوگ اسکا یقین کرینگے۔جب،

وہ خُدا کے نشان کو کام کرتے دیکھیں گے اور اسکے لئے تیار ہونگے تو وہ اسکا یقین کریں گے، کیونکہ قوم کے پاس کچھ الگ ہونا تھا۔ اسلئے، اُس نے یہ نشان دیئے۔

(90) خُدا نے ایک آدمی کو استعمال کیا، ایک فروتن آدمی کو، ایک نبی کو، تا کہ اُس حالت میں اُس قوم کیلئے یہ اختتام کا نشان ہو۔ اے خُدا، ہمارے لئے ایک دوسرا بھیج۔ ایک دوسرے کو کھڑا کر دے۔ اگر خُدا کے لوگ ایک دوسرے کیلئے دعا کریں گے، تو خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کریگا۔ یہ، لوگ ہیں جنہیں یہ بوجھ اُٹھانا ہے۔ انہیں جاگنا پڑے گا۔ انہیں احساس ہونا چاہیے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے ہم کس زمانے میں رہ رہے ہیں، اور ہمارے آس پاس کیا حالت ہے، اس سے پہلے کہ یہ جا گیں۔

آپ ایسے ہی زندگی گزارتے رہیں جیسے سدا گزارتے ہیں۔ ''اگلے سال اچھا گھر بنانا ہے۔ مجھے جونز سے اچھی کار لینی ہے۔ مجھے یہ وہ کرنا ہے۔'' اوہ، اسکے علاوہ بہت کچھ ہے! جب آپ یہ سوچتے ہیں، تو کوئی پروا نہیں...... یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ لیکن بھائی، آپکو سمجھنا چاہیے، یہ سارا سامان ختم ہو جائیگا۔

یسُوع نے کہا، ''اُس سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتا ہے،'' یعنی روس کے ایٹم بم سے۔ اُس سے مت ڈرو جو بدن کو کچھ ہی منٹوں میں، آتش فشاں کی راکھ بنا دیگا، ''لیکن اُس سے ڈرو جو بدن اور روح دونوں کو جہنم میں ڈال دیگا۔'' بس یہ بات ہے۔

(91) جیسے کہ میں وہاں ہسپتال میں، ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا جب میری ماں وہاں پر تھی، وہ کہہ رہا تھا کیسے عظیم سائنس نے، بدن کے مختلف حصّوں پر کام کرنا ہے، اور دوا استعمال کر کے، دیکھنا ہے کہ کیسے یہ فلاں جراثیم کو مارتی ہے، اور زندگی کے جرثومے کو بچاتی ہے۔ میں نے کہا، ''یہ بہت اچھا ہے۔ یہ بہت بڑا کام ہے۔'' میں نے تھوڑی دیر اُسے سُنا۔ لیکن میں نے کہا، ''ڈاکٹر، یہ اچھا ہے۔ میں اسکو سراہتا ہوں۔ یہ بہت اچھا کام ہے۔ میں - میں یقیناً اسکے لئے خُدا کا شکر گزار ہوں۔ لیکن، دیکھیں، آپ تخلیق کی ہوئی چیز کی تحقیق میں اپنی ساری زندگی لگا دیتے ہیں۔ لیکن آپ کیوں کسی وقت یہ نہیں سوچتے کس نے اسکو تخلیق کیا، کس نے اسے بنایا ہے، کون اسکا موجد ہے؟ خُدا اسکا موجد ہے۔'' وہ اُس مخلوق سے کتنا عظیم ہے جسکو اُس نے بنایا ہے! ہم مخلوق پر اتنا زور کیوں دیتے ہیں، اور ہم

خالق کے بارے میں سوچتے نہیں ہیں جس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے، اور بدن اور زندگی کو بنایا ہے؟ وہ کسی بھی وقت، جب چاہے اسے ختم کر سکتا ہے، کیونکہ یہ اسکا ہے۔

(92) انسانی بدن پر کام کرنا، یہ بہت اچھی بات ہے۔ ہم اسے سراہتے ہیں۔ یہ ایک انسان کی آنکھ کو، دوسرے انسان کی آنکھ سے بدل دیتے ہیں؛ چھوٹے سے آلات لیتے ہیں، اور ایک شخص کے چشم خانہ سے آنکھ نکالکر دوسرے شخص کے چشم خانہ میں لگا دیتے ہیں، اور وہ شخص اُس آنکھ سے دیکھ سکتا ہے۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔

(93) ایسا ہوا کرتا تھا، جب ایک ماں، بچہ پیدا کرنے والی ہوتی تھی، اور – اور بچہ پیدا نہیں ہوتا تھا، تو اُس کی – کی حالت خراب ہو جاتی تھی، اور وہ بچہ پیدا نہیں کر پاتی تھی: تو ماں اور بچہ، دونوں، مر جاتے تھے۔ یہ سچ ہے۔ آپ نے اس مختلف بات کو، بہت کم سُنا ہوگا، اور شاید کبھی نہ سُنا ہو۔ لیکن آج جب ایک ماں اس حالت میں ہوتی ہے اور وہ بچہ پیدا کرنے والی ہوتی ہے تو وہ اسے لیتے ہیں، اور پھر...... جب وہ بچہ پیدا کرنے کے – کے قریب ہوتی ہے، تو...... وہ اُسے کمرے میں لے جاتے ہیں اور بیہوشی کی دوا دیتے ہیں، اور بچے کی پیدائش، ایک عام طریقے سے کرتے ہیں، اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم اسے سراہتے ہیں۔

(94) مجھے ایک سسٹم کے بارے میں بتائیں۔ آپ ایک مین نل بند کر دیں، جہاں سے شہر میں پانی داخل ہوتا ہے، اور پھر دیکھیں اُس والو کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ وہ پھٹ جائیگا۔

لیکن تو بھی، ہم، ایک ٹانگ، اور ایک بازو کاٹ سکتے ہیں، اور، خُدا کے معجزہ کے وسیلے، وہ ہمارے خون کو کسی اور راستے سے، دوسری مرتبہ، تیزی سے چاروں طرف لے جاتا ہے۔ تاکہ اُس آدمی کی زندگی بچ جائے۔ یہ کون کر سکتا ہے؟ مجھے بتائیں۔

(95) ایک نس کو کاٹیں، یا کہیں سے پانی کی ایک مین لائن کو کاٹیں، جب یہ والو سے ٹکرا رہا ہو۔ تو یہ کیا کریگا؟ ایک بار کوشش کر کے دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ کیونکہ نکلنے کا کوئی بھی راستہ نہیں ہوتا ہے۔ اسلئے یہ واپس والو کی طرف آ جاتا ہے۔

اگر خُدا نے خون کے گزرنے لئے کوئی دوسرا راستہ نہ بنایا ہوتا، تو یہ سیدھا، واپس آپکے دل کی

طرف جھٹکا مارتا اور آپ مرجاتے ۔اور جب بھی کسی کی انگلی کٹتی ،تو فوراً،اُسکی موت ہوجاتی ۔ ہر بار آپ جب بھی، کہیں سے بھی، نس کو کاٹتے ،تو فوراً آپکی موت ہوجاتی۔آپ اپنی انگلی کاٹتے ،اور بس آپ مرجاتے ۔بس یہی ہوتا۔ یہ بہاؤ واپس آپکے دل کی طرف چلا جاتا۔اور آپ یقیناً مرجاتے ۔ لیکن خُدا......

(96)اب ،ہم سوچتے ہیں یہ بہت اچھا ہے ۔ہمارا خیال ہے یہ اچھا ہے ۔اور ہم اس بات کو سراہتے ہیں، کہ کیسے سائنس ان نسوں کو باندھتی ہے اور خون کو بہنے سے روکتی ہے ۔ یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔لیکن وہ کون ہے جس نے اسے ڈیزائن کیا ہے؟ دیکھیں؟ ہم چاروں طرف تخلیق کو دیکھتے ہیں اور اسکے خالق کو بھول جاتے ہیں۔ دیکھیں؟ ہم فطرتی چیزوں کو دیکھتے ہیں،اور–اور روحانی چیزوں کو بھول جاتے ہیں۔ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔

(97)اب دیکھیں، جو خُدا کے نبی ہیں، اُن کے......اُنکے پاس اُسکا کلام ہوتا ہے ۔یہی سبب ہے کہ لوگ اُنکا یقین کرتے ہیں۔

یہی سبب ہے کہ خُدا نے موسیٰ سے کہا ،اُس نے پیچھے پیدائش میں کہا، کئی مرتبہ،خروج ، اور باقیوں میں کہا،''اگر تم میں کوئی روحانی ،یا، نبی ہو......''''اب ہم کیسے ان باتوں کو سمجھ سکتے ہیں؟'' اُس نے کہا،''جب وہ کچھ کہے اور وہ پورا ہوجائے، کہا جو کچھ وہ کہے، وہ پورا ہوجائے ،تو پھر اُس کا یقین کرنا۔'' دیکھیں؟ یہ نشان ہے۔

(98)پس وہ اپنا کلام دیتا ہے ،لیڈروں کو نہیں ، ڈکٹیٹروں کو نہیں ، بلکہ نبیوں کو۔خروشیف دنیا کیلئے نشان نہیں ہے۔نہیں، جناب ۔ہٹلر دنیا کیلئے نشان نہیں ہے ۔لیکن کہیں ،کسی مقام پر، خُدا کا فروتن نبی اُس وقت کا انتظار کررہا ہے۔وہ ایک نشان ہے۔ وہ وہ نشان ہے جو دنیا کو مجرم ٹھہرائیگا اور چرچ کو بچائیگا۔ نبی!

(99)ایلیاہ اپنے زمانے کیلئے ایک نشان تھا،ایلیاہ نبی۔وہ......

وہ نبی تھا–......وہ خُدا کے کلام کا نشان تھا،مصر کیلئے عدالت اور اسرائیل کیلئے آزادی تھا، بشرطیکہ وہ اُسکا یقین کریں۔

(100) ایلیاہ کے اُس گناہ بھرزمانے میں، جب سارا اسرائیل خُدا کو چھوڑ گیا تھا، اور گناہ میں چلا گیا تھا۔ وہ حکم کو بھول گئے۔ وہ بھول گئے کہ رہنمائی خُدا کی طرف سے ہے، اور وہ عظیم یہواہ جس نے بحرِ قلزم کو کھول دیا تھا، اور اُنہیں مصر سے باہر نکال لایا تھا، اُنکے درمیان ایک عظیم نبی موسیٰ تھا۔ وہ اس بات کو بھول گئے۔

ہم بھی بھول جاتے ہیں۔ تم میتھوڈسٹ جان ویسلی کو بھول گئے ہو۔ تم لوتھرن مارٹن لوتھر کو بھول گئے ہو۔ تم بپٹسٹ جان سمتھ کو بھول گئے ہو۔ ہم میں سے بہت سارے چارلس فینی، اور باقی عظیم لوگوں کو بھول گئے ہیں۔

(101) یہ کہا جاتا ہے کہ فینی کے ستانوے فیصد لوگ بدل جاتے ہیں۔ پچھتر فیصد موڈی کے لوگ سال میں گمراہ ہوجاتے ہیں۔ اور ویسلی، اور ہولینس گروپ، بھی مسلسل گمراہی میں جا رہے ہیں۔ لیکن فینی کے ستانوے فیصد لوگ ایسے ہیں۔ چھوٹا سا، پتلا سا، دبلا سا، گنجے سر والا شخص پلپٹ پر گیا اور سامعین کو، اسطرح دیکھتا تھا، کہ لوگ بیہوش ہوجاتے تھے، کیونکہ وہ جھاڑیوں میں رہا جب تک پاک روح نے اُسے پکڑ نہ لیا۔ اُس نے ایسا کیا۔ دوسوسال پہلے، وہ اختتام کیلئے ایک نشان تھا، اُس بیداری کیلئے جو ویسلی اور باقیوں کے پاس تھی، اور آنے والی عدالت کیلئے تھا۔

(102) وہ اُس گناہ آلودہ نسل کیلئے، ایک نشان تھا۔ اور ایلیاہ کیسے، مضبوطی اور سختی سے، اپنے آپ میں کھڑا رہا، اُسکے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا، لیکن وہ خُدا کا ایک نشان تھا۔

اور باقی سب پادری اُس جدید طریقہ کار میں، اخی اب کے ساتھ مل گئے تھے۔ اُنہوں نے اُس نسل کی جدت کو اپنا لیا تھا۔ لیکن اخی اب کتنا بوڑھا تھا، اور، بوڑھے اخی اب کے پاس بہت کچھ تھا، اور وہ سب کچھ کیتھولک چرچ ــ...... یا، نہ کہ کیتھولک ازم، بلکہ بالکل ویسی ہی بات: یعنی بت پرستی لے آیا۔ اور ایسی جگہ پر لے آیا جہاں وہ اپنی مرضی سے کام کریں۔ اور اس طریقے سے عبادت کریں، کہ بس آزادی ہو، ''آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں،'' وہ اس قسم کی حالت میں آگئے تھے۔

(103) اور کیسے ایلیاہ دلیری کے ساتھ، کھڑا ہوگیا، کہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اے خُدا، ہمیں اسطرح کے آدمی دے۔ وہ ایزبل کو اُسکی حالت دکھانے سے نہیں ڈرتا تھا۔ وہ اخی اب سے نہیں ڈرتا

تھا۔ اُس میں ڈر نہیں تھا کہ وہ غلطی پر ہے۔ وہ دلیری کے ساتھ کھڑا ہوا، اور اخی اب کے پاس گیا، اور کہا، ''جب تک میں نہ کہوں تب تک اوس بھی نہیں پڑیگی۔'' آمین۔

(104) وہ کیا تھا؟ ایک گناہ آلودہ نسل کیلئے نشان۔ کیا اسرائیل نے اُسے دیکھا؟ نہیں۔ وہ اُس پر ہنسے، اور اُسکا مذاق اُڑایا۔

اُس نے نبوت کی کہ کال پڑیگا، اور وہاں- وہاں فاقہ کشی، پریشانی، اور بھوک راج کریگی۔ اور اُس نے دلیری سے نبوت کی، اور خود اُسکے ساتھ کھڑا رہا، خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہا، ''خُداوند، انہوں نے سب سچوں کو قتل کر دیا ہے۔ انہوں نے اُن سب کو قتل کر دیا ہے۔ میں اکیلا ہی بچا ہوں، اور تیرے کلام کے ساتھ کھڑا ہوا ہوں۔'' کس بارے میں مشکل تھی؟ خُدا کے کلام کے بارے میں۔ ایلیاہ کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ وہ ایک حقیقی نبی تھا۔

(105) دوسرے نبیوں نے کہا، ''اوہ، خیر، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ دیکھیں، یہوواہ اسکی پروا نہیں کرتا۔''

لیکن یہوواہ پروا کرتا ہے۔ اور یہ اُسکا کلام تھا۔ اور ایلیاہ نڈر کلام کے ساتھ کھڑا رہا، کہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ ایک دن، خُداوند نے اُسے ایک چھوٹا سا بھید دکھایا۔ اُس نے کہا، ''میرے پاس سات ہزار اور ہیں، لیکن ایلیاہ، تُو یہاں، گواہی کیلئے ہے۔ اُنکے پاس اتنی ہمت نہیں ہے کہ یہاں باہر نکل کر اسکا دعویٰ کریں۔ وہ آس پاس کی جھاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ لیکن، تو بھی، اُنکے دل میں یہ بات ہے، اور وہ میرے خادم ہیں۔ اُنہوں نے بعلیم کے آگے سجدہ نہیں کیا ہے۔ وہ ظاہر ہونے سے ڈرتے ہیں۔ لیکن، تمہیں ایک نشان دے رہا ہوں، اور وہ نشان تُو ہے۔ وہاں کھڑا ہو جا، اور میرے کلام پر قائم رہ۔ میں تیری حفاظت کرونگا۔ اُنہیں ایک نشان دے۔'' ہللّو یاہ!

اے خُدا، ہمارے لئے کچھ ایسا بھیج، جو خُدا کے کلام کا نشان ہو۔ اور ہر وعدہ جو خُدا کا وعدہ ہے اُس شخص کی حفاظت کرے، کیونکہ وہ ایک نشان ہے، بھُولا ہوا ایک نشان ہے۔

(106) اوہ، اُنہوں نے سوچا، کیونکہ اخی اب تمام قوموں میں عظیم بادشاہ تھا اسلئے وہ اُس سے ڈرتے تھے، یہی اُنکے لیے اچھا تھا۔ لیکن ایلیاہ کلام کا نشان تھا۔ ایک سچا نبی، کلام کا نشان تھا۔ پس وہ

کلام کا ایک نشان تھا، لیکن اُنہوں نے اُسکا یقین نہ کیا۔ کیونکہ وہ اُنکے کام کا نہیں تھا۔

(107) وہ بیوہ کیلئے ایک نشان تھا، جب خُدا نے اُسے کوہ کرمِل سے بھیجا، وہاں......کریت کے نالے سے۔ اُسے وہاں بھیجا گیا، وہاں کوّے روٹی لاتے تھے، اور وہ نالہ سوکھ گیا تھا۔ وہ بیوہ کے گھر میں پہنچا۔ ایک مناد کیلئے یہ کیسی جگہ ہے! لیکن وہ وہاں گیا کیونکہ خُدا نے اُسے وہاں جانے کیلئے کہا تھا۔ وہ وہاں چلا گیا۔ کہا گیا، ''میں نے اُسے حکم دیا ہے کہ تجھے کھلائے۔''

(108) وہ بھی ایک نشان تھی۔ اور یہ بھی ایک نشان تھا۔ جب، وہ وہاں باہر تھی، تو اُسکے پاس ایک مُٹھی آٹا تھا، جو اُس نے اور اُسکے بیٹے نے کھانا تھا۔ اور کپی......اور کپی میں تھوڑا سا تیل تھا، جس کے ساتھ، اُس نے گزارا کرنا تھا۔ اُس نے کہا، ''میں تو یہاں باہر دو لکڑیاں تلاش کرنے آئی ہوں۔

(109) اوہ اُس خوفناک، گرم، اور دھول والی صُبح میں، جب ایک بوڑھا شخص جسکے چہرے پر بال لٹک رہے تھے، اور سفید بال اُسکے شانوں پر تھے، گنجا سر چمک رہا تھا، اور چلتا ہوا وہاں آ گیا، اور دروازے کی طرف جھک کر، کہا، ''مجھے تھوڑا سا پانی پلا''، اور پھر کہا، ''اسکے ساتھ اپنے ہاتھ میں، ایک روٹی کا ٹکڑا بھی، میرے لئے لیتی آنا۔''

(110) عورت نے کہا، ''میرے پاس زیادہ آٹا نہیں ہے۔ میں یہاں آئی ہوں، تا کہ دو لکڑیاں چُنوں، اور اپنے بیٹے کیلئے ایک چھوٹی سی روٹی بناؤں۔ میرے پاس بس اتنا آٹا ہے کہ ایک روٹی بنا کر میں اور وہ کھا سکتے ہیں۔ ہم کھانے کے بعد مر جائینگے۔''

(111) اُس نے کہا، ''دیکھ ڈر مت، کیونکہ، خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' ہمیں ایسے ہی شخص کی ضرورت ہے۔ یہ نہیں تھا نہیں، ''اب، بہن شاید ایسا ہو جائے۔ ہوسکتا ہے ایسا ہو جائے۔ مجھے نہیں پتہ۔'' نہیں، نہیں۔ ایلیاہ بالکل پکا تھا۔ ''خُداوند یوں فرماتا ہے۔ مٹکا خالی نہیں ہوگا، نہ ہی کپی سے تیل کم ہوگا، جب تک خُدا زمین پر بارش نہ برسائے۔'' آمین۔ یہاں ہیں آپ لوگ۔ یہ نشان اُسکے لئے کافی تھا۔

(112) وہ آج کی کلیسیا کی مثال ہے۔ پھر ایلیاہ کچھ عرصہ اُسکے پاس رکا......اُسکا ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ وہ بیمار ہو گیا۔ اُسکی بیماری اتنی بڑھ گئی کہ اُس میں سانس باقی نہ رہی۔ اور وہ مر گیا۔ پھر اُس نے کیا

کیا؟ کلیسیا پہلے ہی ان نشانوں کو دیکھ چکی ہے۔ لیکن، دیکھیں، جب کوئی بھی چھوٹی سے مشکل آتی ہے، تو وہ فوراً کلیسیا پر الزام دیتے ہیں۔ وہ ایلیاہ پر الزام لگانا چاہتی تھی۔ ''اُس نے کہا، ''تُو خُدا کا بندہ ہے، اور اب تُو یہاں میرے گناہ یاد دلانے آیا ہے اور میرے بچے کی زندگی لے لی ہے۔''

(113) ایلیاہ نے بچے کو لیا، اور اپنے کمرے میں لے گیا جہاں وہ سوتا تھا، اُسے اپنے بستر پر لیٹا دیا، اور اپنے آپکو اُس پر پسر دیا، کہا، ''خُداوند خُدا!'' ہللّوُیاہ! ''اس لڑکے کی جان واپس بھیج دے۔'' اور لڑکا زندہ ہو گیا۔

(114) وہ بچے کو واپس لے گیا۔ اور اُس عورت نے بچے کو دیکھا، اور پھر اُسے دیکھا، تب وہ جان گئی کہ اُس میں کچھ ہے۔ عورت نے کہا، ''اس سبب سے میں جان گئی ہوں کہ خُدا کا کلام تیرے مُنہ میں ہے۔'' آمین۔ وہ اُس بیوہ کیلئے نشان تھا۔ جب اُس نے خُدا کی قدرت کو دیکھا، جو مار بھی سکتی ہے، اور اُسکے بیٹے کو زندہ بھی کر سکتی ہے، پھر اُس نے کہا، ''اس سبب سے میں جان گئی ہوں کہ تُو خُدا کا بندہ ہے۔'' وہ یہ جان گئی۔

آج قومیں اس پر اسطرح ہنسیں گی، جسطرح پہلے کیا گیا تھا۔ یہ اس پر ایمان نہیں رکھیں گے۔ مگر وہ عورت فرق جان گئی تھی۔ وہاں ایک نشان تھا، اور وہ نشان یہ تھا، کہ اُسکا بچہ زندہ ہو گیا تھا۔ نبی ہمیشہ کیلئے خُدا کا نشان ہیں۔

(115) جب ایلیاہ نے مقابلے کیلئے للکارا، اور کہا، ''اگر خُدا خُدا ہے، تو اُسکی خدمت کرو۔ اگر بعل خُدا ہے تو پھر اُسکی خدمت کرو۔''

کیا آج وہ دن ایلیاہ کیلئے حیران کن نہیں ہو سکتا؟ اگر سیاست خُدا ہے، تو اُسکی خدمت کرو۔ ہمیں سیاست میں کیا ملا ہے؟ ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟ ہمیں کرپشن کے علاوہ کیا ملا ہے۔ ہمیں اسکے علاوہ کچھ نہیں ملا ہے۔

ہمیں ملا کچھ بھی نہیں ہے، لیکن ہم نے تقریباً ساری قوموں میں سارے دوست کھو دیئے ہیں۔ یہاں، پچھلے ہفتے، دو یا تین قومیں کمیونزم کیلئے کھو چکے ہیں۔ ہم لوگوں پر ٹیکس لگا رہے ہیں اور پیسہ اکھٹا کر رہے ہیں، اور اُن پر لگا رہے ہیں اور جیسے ہی وہ کچھ بن جاتے ہیں تو جلد ہی واپس کمیونزم میں چلے

جاتے ہیں۔ یہ ریا کاری ہے۔ یہ سچ ہے۔

(116) ہم مسیحی کہلاتے ہیں۔ ہمیں مسیحی بننا چاہیے، پھر، کھلانے پلانے جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ پھر یہ ایک چھوٹی سی بات - بات ہے...... ایک اچھے دل کا عام انسان ایسا کریگا۔ یہ مذہب ہے۔ لیکن یہ نجات نہیں ہے۔

بہت سارے لوگ مذہب اور نجات کو ملا دیتے ہیں۔ مذہب میں بیوہ اور غریب، اور وغیرہ وغیرہ کو کھلانا ہے۔ یہ مذہب ہے۔ لیکن نجات نئی پیدائش ہے، نئے سِرے سے پیدا ہونا۔ یہ فرق ہے۔ مذہب، محمدن ایک مذہب ہے۔ اور بہت سارے مذاہب ہیں۔

(117) اب، اُس کوہ کرمِل پر، اُس دن جب اُس نے مقابلے کیلئے للکارا، اور اُس نے اخی اب کو بلایا اور ہزاروں کاہن اپنی اپنی تنظیم کی ہیکل سے منسلک تھے، اُس نے اُنہیں کوہ کرمِل پر بلایا، اور کہا، ''یہاں آ جاؤ۔ یہاں آ کر مجھ سے ملوں۔ میں سارے جھنڈ کو کھڑا کرونگا۔'' اُس نے کیا کیا؟ اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔ وہ ڈرا ہوا نہیں تھا۔ اُس نے کہا، ''بیل چڑھاؤ۔ اور بعل کو بلاؤ۔ جو خُدا آگ سے جواب دے وہی خُدا ہے۔''

(118) پس، پورے دن، بھر...... صُبح سے لیکر شام تک، وہ مذبح پر اچھلتے رہے۔ اور اپنے آپکو زخمی کیا۔ اُنہوں نے شور کیا۔ وہ چِلائے۔ ایلیاہ آگے پیچھے گھوما، اور کہا، ''تھوڑا زور سے چلاؤ۔ ہوسکتا ہے وہ مچھلی پکڑنے گیا ہو، یا کچھ اور۔ وہ شکار پر ہو، یا کہیں اور ہو۔''

کیونکہ، اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا تھا۔ وہ مطمئین تھا۔ اُسکے پاس خُدا کا کلام تھا۔

بھائی، بہنوں، کسی انسان کو خُدا کے وعدے سے بڑھکر اور کیا چاہیے؟ خُدا نے کہا ہے وہ کریگا۔ جیسے ابرہام تھا۔ اُس نے خُدا کو اس قابل جانا کہ جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ پورا کرنے کے قابل ہے۔ وہ جانتا تھا اگر خُدا نے یہ کہا ہے، تو خُدا یہ کرسکتا ہے۔

(119) اسلئے اُس نے - اسلئے اُس نے اُنہیں اوپر بلایا۔ اور پس اُنہوں نے اپنے آپکو زخمی کیا، اور شور مچایا اور سارا دن چلائے، شام کی قربانی تک۔ پھر، دیکھیں، ایلیاہ نے کیا کیا۔ پہلا کام جو اُس نے کیا بارہ پتھرا کھٹے کیے۔

خُدا بٹا ہوا نہیں۔ تنظیمیں ہر چیز کو تقسیم کرتی ہیں، لیکن خُدا نہیں۔

پوچھا جاتا ہے، ''کیا آپ کرسچن ہیں؟''

(120) ''میں ایک بپٹسٹ ہوں۔'' پس یہ اس سے بڑھکر نہیں کہ وہ ایک سور ہے۔

(121) کہتے ہیں، ''میں- میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔'' ٹھیک ہے، دوبارہ، یہ بات خُدا کے نزدیک، ایک سور سے بڑھکر نہیں ہے۔

(122) میں پوچھتا ہوں، ''کیا آپ کرسچن ہیں؟'' کرسچن ہونے کیلئے، آپکو کرائسٹ کی طرح ہونا چاہیے، اور الوہیت آپ میں پاک روح کیساتھ، سکونت پذیر ہونی چاہیے، جس طرح پنتی کوست کے دن ہوا۔ کچھ جذبات نہیں، بلکہ میرا مطلب ایک حقیقی پنتی کوست ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(123) ''میں ایک پنتیکاسٹل ہوں۔ اور میں ایک وحدانیت والا ہوں۔ میں تث- میں تثلیثی ہوں۔ میں......'' اوہ، میرے خُدایا! یہ اس سے بڑھکر نہیں ہے کہ آپ کہہ رہے ہیں میں کچھ ہوں۔ خُدا کو اس سے کچھ لین دین نہیں ہے۔ یہ فرقہ بندی ہے۔

(124) اُن کاہنوں کے درمیان بھی یہی کچھ ہوا تھا۔ لیکن ایلیاہ نے بارہ پتھر اکٹھے کیے، تا کہ دکھائے کہ خُدا ایک ہے اور خُدا سب سے بلند ہے، اور سب کو ایک ساتھ اکٹھا کیا۔

(125) اسلئے، جب اُس نے اُنہیں ایکساتھ جمع کرلیا، تو اُس نے بیل ذبح کیا اور مذبح کی، لکڑیوں کے اوپر رکھ دیا۔ اُس نے کہا، ''اب، اس بات کو سچا ثابت کرنے کیلئے کہ اس میں کوئی دھوکا نہیں ہے، میرے پاس بارہ پانی کے مٹکے لاؤ۔'' اور دیکھیں پانی لکڑی میں جذب ہو جاتا ہے۔ اوہ، ہللّویاہ! وہ دکھانا چاہتا تھا کہ خُدا خُدا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ، اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔ وہ ایک نبی تھا۔ اُسکے پاس خُدا کا کلام تھا۔

(126) پس دیکھیں وہ- وہ کہتے ہیں اُس دن، وہ تمہیں چرچ سے باہر نکال دینگے، وہ ایسا، یا ویسا کر دینگے، اگر تم نے یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیا، اور اسی طرح باقی باتیں ہیں: یہ حماقت ہے۔ یہ تو خُداوند یوں فرماتا ہے۔

(127) اُس رات، ایک پیارا شخص، مجھ سے بات کر رہا تھا، وہ آیا اور اپنے بازوں میرے گلے

میں ڈال دیئے، اور کہا،''بھائی برنہم''، کہا،''میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔'' کہا،''آپ اس چھوٹے سے معاملے پر سمجھوتہ کرلیں، جس پر آپ بات کررہے ہیں۔''

میں نے کہا،''کیا؟''

کہا،''یہ سب کچھ بپتسمہ ہے۔'' کہا،''کیونکہ شکاگو اور اردگرد کے چرچز آپکو بہت چاہتے ہیں، لیکن وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں آپ اسکا ذکر نہ کردیں۔''

(128) میں نے کہا،''یقیناً، میں اسکا ذکر کرونگا، یقیناً، میں اسکے بارے میں بتاونگا۔''

کہا،''خیر، یہی واحد چیز ہے جسکی وجہ سے وہ آپکے خلاف ہیں۔''

(129) میں نے کہا،''پھر وہ میرے خلاف نہیں ہیں۔ یہ میں نہیں ہوں یہ اُس نے کہا ہے۔ یہ خُدا نے کہا ہے۔ میں اُنکو چیلنج کرتا ہوں اُن میں سے کوئی بھی آکر اسے غلط ثابت کرے۔'' سمجھے؟

(130) کہا،''خیر، آپ دیکھیں، آپ- آپکو متفق ہونا چاہیے اور رفاقت بڑھانی چاہیے۔''

یہی بات تھی جو وہ چاہتے تھے کہ وہ کرے۔ آمین۔ خُدا سمجھوتہ نہیں کرتا ہے۔ نہیں، جناب۔ وہ سمجھوتہ نہیں کرتا ہے۔

اُس نے کہا- اُس نے کہا،''اب، بھائی برنہم، میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا خُداوند کے فرشتہ نے......'' کہا،''ہم سب خُداوند کے فرشتہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیا خُداوند کے فرشتے نے آپکو یہ بتایا؟''

(131) میں نے کہا،''مجھے اسکی پرواہ نہیں کہ خُداوند کا فرشتہ کیا کہتا ہے۔ اگر یہ، خُداوند کا فرشتہ ہے، تو یہ وہی کہے گا۔ اور اگر اُس نے کوئی متضاد بات بتائی ہے، تو وہ پھر خُداوند کا فرشتہ نہیں تھا۔'' میں نے کہا،''اسکی پرواہ نہیں کہ فرشتہ، یا کوئی اور کیا کہتا ہے، پولوس نے کہا، 'اگر کوئی آسمانی فرشتہ بھی اس انجیل کے علاوہ کسی اور کی منادی تمہارے درمیان کرے، تو وہ ملعون ہو۔'''

(132) فرشتے یا انسان، اگر گھمنڈ میں آکر کچھ کہے، یا فرشتوں کے بارے میں بتائے۔ جوزف سمتھ، برینگم یانگ، اور باقی تمام، ایڈونٹسٹ فرقے، اور وغیرہ وغیرہ، نے ایسی بہت سے چیزیں دیکھی ہیں، لیکن یہ ہمیشہ سے کلام کے خلاف ہیں۔

(133) لیکن، خُدا اپنے کلام کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔اور یہ اُسکا کلام ہے۔میں کہتا ہوں،"یہ خُداوند کا کلام ہے۔یقیناً۔یہ سب کچھ مجھے اُس نے سیکھایا ہے۔میں کسی سیمنری یا سکول نہیں گیا۔یہ اُسکی طرف سے آیا ہے۔لیکن میں کہتا ہوں،"اگر یہ اُسکے خلاف ہے......اگر یہ اُسکے خلاف ہے،تو میں اسکا یقین نہیں کرونگا۔کیونکہ،خُدا کا کلام، پہلے ہے۔باقی سب کچھ جھوٹ ہے۔" خُدا کا کلام، اُسکے ساتھ قائم ہے۔

(134) پس، ایلیاہ، جب وہ یہ کرر ہا تھا،تو اُس نے لکڑیوں کو، پانی سے تر کر دیا۔اور بارہ مٹکے اُن پر انڈیل دیئے۔اُس نے آگے قدم بڑھایا، وہ اتنا مطمین تھا جتنا کہ وہ ہوسکتا تھا۔کیوں؟ کیونکہ خُدا جھوٹ نہیں بولتا ہے۔اور خُدا نے اُسے بتایا تھا۔اُس نے کہا،"اُس نے کہا،"ابرہام، اضحاق، اور اسرائیل کے خُداوند خُدا، آج معلوم ہو جائے کہ تُو ہی خُدا ہے،اور میں تیرا خادم ہوں۔اور میں نے یہ تیرے حکم کے مطابق کیا ہے، کیونکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔میں نے یہ کیا ہے کیونکہ تُو نے مجھے یہ کرنے کو کہا تھا،اور یہ تیرے کلام کے مطابق ہے۔بس اب یہ جان جائیں کہ تُو ہی خُدا ہے۔"

اور خُداوند کی آگ نیچے آگئی،اور قربانی کو چٹ کر دیا، گیلی لکڑیوں،اور پتھروں،اور باقی سب کو صاف کر دیا،اور ہر چیز کو غائب کر دیا۔تب اسرائیل،اور وہ سات ہزار چلا اُٹھے،"خُدا ہی خُدا ہے۔"

(135) ایلیاہ، وہ ادنیٰ سا کیسا خوبصورت لگ رہا تھا، بوڑھا کمزور، پتلا سا اور سارے بدن پر جھریاں تھیں،اور چھوٹی چھڑی اُسکے ہاتھ میں تھی،اور تیل کی کپی ایک طرف لٹک رہی تھی،اور بھیڑ کی کھال اپنے چوگرد لپیٹے ہوئے تھا۔دیکھیں، آج اگر ایسا آدمی سڑکوں پر گھومے تو یہ اُسے جیل میں ڈال دیں گے ؛لیکن یہ عورتوں کو آدھے کپڑے پہن کر چلنے دیتے ہیں ؛اور یہ انہیں نہیں روک پائینگے، دیکھیں، یہ اسی طرح، باہر آجاتی ہیں۔پس، دیکھیں، وہ یہاں آتے ہیں۔وہ وہاں پہاڑ سے، یہاں نیچے آتے ہیں،اور چھڑی اُسکے پاس تھی۔

(136) اب،کوہ کرمل کوئی ایک چھوٹا سا ـ سار یگستان کے اندر خالی پہاڑ نہیں ہے۔بلکہ یہ ایک بڑا پہاڑ ہے۔یہ ایک،فرشتے کی طرح،اوپر جاتے ہیں،اور اوپر سے سمُندر کو دیکھتے ہیں۔اور دیکھیں ایلیاہ اور جیحازی، بھاگ کر، چوٹی پر پہنچے۔اور ایلیاہ مُنہ کے بل گر گیا،اور خُدا کو پکارنا شروع کر دیا،اور

اُسکی پشت مشرق کی طرف تھی، جہاں سے سورج نکلتا ہے۔تین سال اور چھ مہینے، اوس بھی نہیں پڑی تھی۔اُس نے جیحازی سے کہا،''جا اور دیکھ کہ کوئی چیز نظر آ رہی ہے، کیا بادل سمُندر پر اُٹھا ہے۔''

پہاڑ پر کھڑا، اُس طرف دیکھ رہا تھا، کہا،''میں نے کچھ بھی نہیں دیکھا۔''

(137) وہ وہیں کھڑا رہا۔''اے خُدا، اگر ان لوگوں نے توبہ کر لی ہے، اور یہ لوگ واپس تیرے پاس آ گئے ہیں، اور اگر انھوں نے اپنی حماقت سے مُنہ پھیر لیا ہے اور تیرے کلام کی طرف آ گئے ہیں، تو پھر تُو وہ خُدا ہے، جو اپنے کلام سے جواب دیتا ہے۔''

(138) یہی بات مجھے آج کہنے دیں۔ان تنظیموں کو لیکر توڑ دیں، ان تنظیموں کے اختلاف کو بھول جائیں، اور لوگوں کو خُدا کے کلام پر آنے دیں، جہاں کانٹ چھانٹ ہوتی ہے۔اور میں یہ ثابت کردونگا کہ خُدا اب بھی موجود ہے جو آگ سے جواب دیتا ہے۔

(139) میں لوگوں سے کہتا ہوں خُدا کو پکارو۔آئیں......؟......اُس شخص کیلئے پکاریں۔لوگ نبی کیلئے پکاریں۔خُدا اُسے منظر پر لے آئیگا۔میں قوموں کو چیلنج کرتا ہوں کہ یہ کریں۔سجدے میں گر جائیں اور خُدا کو پکاریں، کہ ایک چھٹکارا دینے والا بھیج، پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔بس ایک بار ایسا کریں، خُدا جواب دیگا۔خُدا ہمیشہ ایسا کرتا ہے۔

(140) گر جائیں اور کہیں،''اے خُدا، آج ہی یہ ہونے دے۔یہ لوگ ایک وقت تھا کہ تیرے خلاف تھے۔یہ لوگ تنظیموں کے چکر میں تقسیم ہو گئے تھے۔لیکن، آج، تُو اپنے آپکو ثابت کر۔تُو خُدا ہے۔اور لوگوں نے کہا، 'بعل کو پھینک دو۔' میں ان ہزاروں کاہنوں کو مار ڈالونگا۔کیونکہ خُداوند، یہ اپنی راہ سے گمراہ ہیں۔اور ساری رکاٹیں دُور ہو گئی ہیں، وہ چھوٹی چھوٹی رکاوٹیں جنکی وجہ سے ہم الگ الگ تھے۔''

ایک میتھوڈسٹ ایک بپٹسٹ کے ساتھ عبادت کرنا چاہے گا؛ اور بپٹسٹ پنتی کاسٹل کے ساتھ عبادت کریگا؛ دل کی سچائی کے ساتھ، یہ وہ سات ہزار وفادار ہیں۔لیکن یہ نہیں کر سکتے ہیں۔اگر یہ ایسا کرتے ہیں، تو یہ اپنے چرچز سے باہر نکال دیئے جائینگے۔لیکن ان میں کچھ پروا نہیں کرتے ہیں۔وہ ہر حال میں، آتے ہیں۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(141) لیکن اُنکی پہلے سے بنائی گئی بدگمانی کوٹوٹنے دیں اور ساتھ ملنے دیں، اور کہیں، ''ہم تمام عقیدوں اور رسموں کو بھول جائینگے، اور باقی سب کچھ جو ان میں سے پڑھ رہے ہیں۔ آئیں خُداوند کے کلام پر واپس چلیں۔'' پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ خُدا نبی کھڑا کردیگا، یقیناً وہ کریگا، اگر یہ اسے قبول کرنے کیلئے تیار ہیں، تو وہ اُسے سیدھا انکے درمیان لائیگا۔ پہلے، ان لوگوں دعا کرنی چاہیے۔ خُدا انتظار کرتا ہے۔

(142) کیا یہ عجیب بات نہیں کہ خُدا چاہتا ہے کہ لوگوں کا بھی اس میں حصّہ ہو؟ جب یسُوع نے فصل کو دیکھا، تو کہا، ''فصل تو پک چکی۔ لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ تم فصل کے مالک سے دعا کرو،'' جو کہ وہ خود تھا۔ ''تم مجھ سے دعا کرو، تاکہ میں اپنی فصل کیلئے مزدور بھیجوں۔'' یہ کچھ کام ہے جو آپکو کرنا پڑیگا۔ خُدا انتظار کررہا ہے تاکہ اُسکی کلیسیا اُسے پکارے۔ وہ سدا سے یہی کرتا ہے۔ آج خُدا انتظار کررہا ہے کہ اُسکے لوگ دعا کریں تاکہ وہ اپنے خادم کوحرکت میں لائے۔ اور خادم حرکت میں نہیں آسکتا جب تک لوگ دعا نہ کریں۔

(143) اسرائیل وہاں نشان اور عجیب کاموں کی، وجہ سے حرکت میں نہیں آسکتا تھا، جب تک اُنہوں نے سجدے میں جاکر مخلصی دینے والے کیلئے دعا نہ کی۔ خُدا کے پاس چھڑانے والا تھا۔ خُدا کے پاس ایک نبی وہاں بیابان میں تھا، اُسے چالیس سال روکے رکھا، تاکہ پہلے وہ سیدھے، دعا میں جائیں۔ لیکن جب وہ ٹھیک دعا میں بیٹھ گئے اور دعا مانگی، تب خُدا نے چھڑانے والا بھیج دیا۔

خُدا آج بھی ویسا ہی کریگا، اگر لوگ اکھٹے ہوجائیں، اور دعا کریں۔ یہ درست ہے۔

(144) وہ اخی اب اور اُن جھوٹے نبیوں کیلئے ایک نشان تھا، کیونکہ وہ خُدا کا خادم تھا۔ وہ خُدا کا نبی تھا۔ پھر، وہ اسرائیل کیلئے بھی ایک نشان تھا، جب وہ چاہے، آسمان بند کردے یا کھول دے۔ وہ یقیناً تھا۔

مجھے بتائیں کون آسمان بند کرسکتا ہے، مجھے دکھائیں، خُدا کے علاوہ کون آسمان کو کھول سکتا ہے۔ اور خُدا کا کلام، دیکھیں، خُدا کا کلام نبیوں کے ساتھ آتا ہے۔

(145) میکایاہ، یہوسفط کیلئے ایک نشان تھا۔ میکایاہ یہوسفط کیلئے ایک نشان تھا، کہ خُدا اچھے نبی

کو تیار رکھتا ہے۔

(146) اب دھیان دیں۔ اخی اب، کے پاس چار سو نبی موجود تھے، اور اُس نے اُن چار سو نبیوں کو بلایا۔ اور اُنہوں نے ایک دل ہو کر اُسے بتایا۔ تو بھی، یہوسفط کے دل میں آیا، کیونکہ وہ خُدا کا بندہ تھا، وہ سمجھ گیا کوئی گڑ بڑ ہے۔ وہ جان گیا تھا کہیں کوئی گڑ بڑ ہے۔ اُس نے کہا، ''کیا تمہارے پاس کوئی اور نہیں ہے؟''

(147) ''کیا یہ چار سو نبی کھڑے ہوئے نہیں ہیں؟'' اُس نے کہا، ''یہ سب نبی، یہوواہ کے نبی ہیں۔'' وہاں - وہاں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، یونیٹرین، اوہ، میرے، میرے خُدایا، ٹرینٹرین، اور باقی سب قسم کے لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ ''ہمارے پاس ایسے سب ہیں، اور وہ ایک دل ہو کر کہنے لگے یہ عظیم قوم ہے۔ ہمیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' جیسے ایک چھوٹا لڑکا قبرستان میں سیٹھی بجا رہا تھا، آپ جانتے ہیں، وہ ڈرا ہوا تھا۔ آپ اسکی فکر نہ کریں۔

کہا، ''کیا تمہارے پاس کوئی اور ہے؟''

کہا، ''اوہ، ہاں، یہاں ایک اور ہے، لیکن،'' کہا، ''میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔'' سمجھے؟ کہا، ''وہ ہمیشہ اس دیس کے بارے میں بُرا ہی کہتا ہے۔ وہ ہمیشہ کہتا ہے کہ ہمارے ساتھ کچھ بُرا ہونے والا ہے۔''

(148) یہوسفط نے کہا، ''میں - میں اُسے سننا چاہتا ہوں۔'' اوہ، جی ہاں!

وہ کیا تھا؟ ایک نشان۔ چاہے جتنی بھی تنظیمیں اور فرقے ہو جائیں، خُدا کے پاس اب بھی ایک نبی ہے جو کلام کے ساتھ کھڑا ہوا ہے۔

(149) یہوسفط جانتا تھا کہ اخی اب برباد ہو گیا ہے، کیونکہ وہ سچا نبی، ایلیاہ، قوموں کیلئے ایک نشان تھا، اُس نے کہا تھا، ''ٹھیک یہاں، کتے تیرا لہو چاٹیں گے۔'' یہ سچ ہے۔ وہ جان گیا کہ یہ ایزبل اور اُسکے ساتھ ہونے والا ہے۔ اُسکو معلوم ہو گیا تھا۔ سمجھے؟

(150) اور میکایاہ، میکایاہ سے......وہ - وہ اُس کے پاس آئے اور کہا، ''اب میں تجھے بتاؤں گا، اگر تُو رفاقت میں رہنا چاہتا ہے، تو میں تجھے بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے۔ تُو ہم سب مناد وں کے ساتھ

اتفاق کرنا۔سمجھے؟تم ہی اُسے بتا دو،'بس آگے بڑھو۔''اور کہا،''بس تم اتفاق کرنا۔'' کہا،''میں تمہیں بتاونگا ہم کیا کرینگے۔ہم تیاری کرینگے......ہم بس یہ چاہتے ہیں تم ہماری رفاقت میں آجاؤ،بس تمہیں یہی کچھ کرنا ہوگا،سمجھے،بس تم یہ تھوڑی سی باتوں پر سمجھوتہ کرلینا جوہم تیرے ساتھ کررہے ہیں۔ تم بس،آگے بڑھو،اوراُنکے ساتھ،اتفاق کرو۔''اوہ ہو! کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ ایک خُدا کا سچا نبی خُدا کے کلام سے ہٹ سکتا ہے؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں؟

''خیر،''اُن لوگوں نے کہا،''لیکن،ہم نے ایک رویا دیکھی ہے،''ہم چارسو نبی ہیں۔''ہمیں معلوم ہے۔ہم نبی ہیں۔ہمیں پتہ ہے،کیونکہ ہم نبی ہیں۔''

(151) میکایاہ نے کہا،''مجھے شک نہیں جورویا تم نے دیکھی ہے۔مجھے ذرا سا بھی شک نہیں،جو رویا،تم نے دیکھی ہے،لیکن یہ اُس کلام کے مطابق نہیں ہے۔''آمین۔کہا،''میں نے بھی،رویا دیکھی ہے۔''آمین۔اوہ،رحم ہو! وہ نشان تھا۔وہ ایک نشان تھا۔اُس نے کہا،''میں نے ایک رویا دیکھی،اور اُس میں دیکھا،کہ اسرائیل بھیڑوں کی مانند،پہاڑ پر پراگندہ ہے،اورکوئی چرواہا نہیں ہے۔''

اور سارے نظام کو چلانے والا،بشپ،آگے بڑھا اوراُسکے مُنہ پرتھپڑ مارا۔اور کہا،''خُدا کا روح مجھ میں سے نکل کر تیری طرف کیسے آگیا؟''

(152) اُس نے کہا،''اب تجھے پتہ چلے گا جب تُو جیل میں ہوگا۔تُو یہ دیکھے گا۔''

اُس،اخی اب نے کہا،''اس شخص کو جیل میں ڈال دو۔اسے دُکھ کی روٹی کھلاؤ،اور دُکھ کا پانی، پینے کیلیئے دو۔''کہا،''جب میں سلامتی سے واپس آونگا،''کہا،''پھر میں اسے دیکھونگا۔''

(153) بوڑھا میکایاہ خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔اُس نے کہا،''اگر تُو لوٹ کر واپس آجائے،تو پھر خُدا نے مجھ سے کلام ہی نہیں کیا۔''ہیم! یہ بات ہے۔وہ کیا تھا؟ وہ ایک نشان تھا،کہ یہوواہ کے نبی،خُدا کے نبی،خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔

(154) آپکے پاس کوئی نبی آکر کہتا ہے تمہیں''باپ، بیٹے، روحُ القُدس، کے القاب میں بپتسمہ لینا ہے،''تو وہ جھوٹا نبی ہے۔اگر آپ کہتے ہیں آپکے پاس نبی ہے،اور وہ کہتا ہے،''تین خُدا ہیں،''تو وہ جھوٹا نبی ہے۔اسکا کلام میں کوئی حوالہ نہیں ہے۔یہ سچ ہے۔لیکن خُدا کا ایک سچا نبی کلام

کے ساتھ کھڑا رہیگا۔ اور اگر اُس کی رویا کلام کے خلاف ہے، تو وہ خُدا کا سچا نبی نہیں ہے۔

(155) بائبل میں، کہیں بھی، کبھی کسی نے ''باپ، بیٹے، روحُ القُدس کے القاب میں بپتسمہ نہیں دیا ہے۔''

(156) پولوس کو، وہاں جیل میں دیکھیں، ایک چھوٹا، پتلی ناک، اور گنجے سر والا یہودی، وہاں، بیس سال، روم کی جیل میں پڑا رہا۔ اُس نے یہ خطوط لکھے ہیں۔ اب دیکھیں، مناد خواتین پولوس کے بارے میں کیا سوچتی ہیں، جب اُس نے کہا، ''عورتیں چرچز میں خاموش رہیں۔ میں اجازت نہیں دیتا کہ وہ بولیں''؟ میرا خیال ہے اُس وقت اُنہوں نے اس پر عمل کیا ہو۔

آپکا کیا خیال ہے کہ اُن بشپ صاحبان نے کیا سوچا ہوگا، اُن بشپ صاحبان نے، جب اُس نے یہ سب مختلف باتیں کہی تھی، ''تو اُنہوں نے کہا ان باتوں کو ترک کر دو، کیونکہ یہاں یہ ہے، اور وہاں، وہ ہے،'' جو پولوس نے کہا ہے؟ ''یہ کون ہے، اور پھر، یہ شخص جیل میں پڑا ہوا ہے؟'' لیکن وہ یسُوع سے ملا تھا۔ وہ جانتا تھا جس کی وہ بات کر رہا تھا۔

اور پولوس کے مر جانے کے بعد، اُسی گروہ میں سے، اُنہوں نے ایک بشپ صاحبان کا جھُنڈ بنا لیا، اور بڑی ناسیہ کونسل بنائی، اور کیتھولک کلیسیا قائم کر لی، اور خُدا کے کلام سے دُور ہو گئے۔ یہاں سے آپکا ''باپ، بیٹا، روحُ القُدس آیا ہے۔'' میں ہر کسی کو، ہر قوم میں، اور ہر جگہ چیلنج کرتا ہوں، کہ کوئی اسے غلط ثابت کرے۔

(157) خُداوند یوں فرماتا ہے۔ ''باپ، بیٹے، روحُ القُدس'' کے القاب میں بپتسمہ غلط ہے۔ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ میں یہاں ہر ایک کو، اور جو ٹیپ پرسُن رہے ہیں حکم دیتا ہوں، اگر آپ نے ''یسُوع مسیح'' کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔

(158) پولوس، اعمال، 9:5، یا، 5:19، میں کہتا ہے، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت روحُ القُدس پایا؟''

اُنہوں نے کہا، ''ہم نہیں جانتے کہ پاک روح اترا ہے۔''

کہا، ''پھر تم نے کس کا بپتسمہ لیا ہے؟''

(159) اُنہوں نے کہا، ''ہمارا بپتسمہ ہوا ہے،'' لیکن مسیحی بپتسمہ نہیں ہوا ہے۔

''باپ، بیٹا، اور روحُ القُدس'' مسیحی بپتسمہ نہیں ہے۔ بائبل میں کسی بھی مسیحی کا بپتسمہ اس طرح نہیں ہوا ہے، اور بائبل کے سینکڑوں سال بعد بھی ایسا نہیں ہوا ہے۔ یہ کیتھولک عقیدہ ہے، یہ مسیحی تعلیم نہیں ہے۔ مجھے بائبل میں سے دکھائیں۔ یہ۔ یہ ایک دھوکا ہے۔ یہ شیطان کا کام ہے۔

میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ جن لوگوں کا بپتسمہ اسطرح ہوا ہے وہ شیطان ہیں۔ خُدا کے بہت سارے لوگ آج بھی اُس میں پھنسے ہوئے ہیں جو اچھی طرح نہیں جانتے ہیں۔

(160) لیکن، وقت آ گیا ہے، ہمیں کلام پر واپس آنا چاہیے تاکہ خُدا ویسے ہی کام کرے جیسے پہلے کیے تھے۔

(161) میں نے اپنی ماں سے کہا، جب میری ماں مر رہی تھی۔ میں نے کہا، ''ماں، میں مسیحی بن گیا ہوں، جبکہ میں ایک لڑکا ہی تھا، تو میں نے تلاش کرنا اور کھوج لگانا شروع کر دیا تھا۔ میں رویاؤں کے وسیلے جان گیا تھا، کہ یہ خُدا تھا آپکو معلوم ہے، زندگی میں کیا کیا واقع ہوا ہے۔'' میں نے کہا، ''پھر میں نے دیکھا کہ کیتھولک کلیسیا نے کہا ہے، 'ہم کلیسیا ہیں۔ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یہ ٹھیک ہے، لیکن، ہم کلیسیا ہیں۔ اور جو کچھ کہتے ہیں، خُدا آسمان پر اسے باندھ دیتا ہے۔' اور پس، وہ، اس طریقے سے کرتے ہیں۔ یہ ایک بدن ہے۔ لوتھرن کہتے ہیں، 'وہ غلط ہیں۔ ہم اسطرح ایمان رکھتے ہیں۔' بپٹسٹ کہتے ہیں، 'یہ سب غلط ہیں۔ ہم اسطرح ایمان رکھتے ہیں۔' اور سینکڑوں قسم کے جھنڈ یہاں موجود ہیں۔''

کیوں؟ اور کیسے آپ کبھی ایمان رکھ سکتے ہیں؟ کون ان میں سے ٹھیک ہے؟ بس ایک ہی چیز ٹھیک ہے۔ ورنہ مجھے کچھ بھی پتہ نہیں ہے۔

(162) میں نے کہا، ''ماں، میں واپس بائبل میں گیا اور دیکھا کہ ابتدائی رسول کیسے تھے، اور اُنکی کلیسیا کیسی تھی، وہ کیسے سکھاتے تھے، اور کیسے کام کرتے تھے۔ میں نے وہی کیا جو اُنہوں نے کیا تھا، جسطرح بائبل فرماتی ہے، اور مجھے وہی نتائج ملے۔'' آمین۔ اظہار بیاں پر معذرت چاہتا ہوں، لیکن۔ لیکن کھیر کھا کر ہی ثابت کیا جا سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہی نتائج ملے جو اُنکو ملے۔ جی ہاں۔

(163) اسلئے، آپ ان نوسو مختلف طریقوں پر جو ادھر اُدھر جاتے ہیں، بھروسہ نہیں کر سکتے ہیں۔

پھر میں نے بائبل میں دیکھا، کہ یسُوع نے، خود کہا ہے، ''اگر کوئی آدمی کلام میں سے ایک لفظ نکالیگا، یا بدلے گا، یا اس کتاب میں؛ کچھ بھی شامل کریگا، یا اس میں کچھ کم کریگا؛ تو اُسکا حصّہ، کتاب حیات سے نکال دیا جائیگا۔'' دکھایا گیا ہے اُسکا نام، ٹھیک وہاں موجود ہے، لیکن نکال دیا جائیگا۔ اوہ!

(164) ہمیں اس کلام پر واپس آنا ہے۔ ''آسمان اور زمین ٹل جائینگے، لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔'' جی ہاں، جناب۔ ''ہر ایک انسان کا کلام جھوٹا ٹھہرے۔ اور میرا سچا،'' یسُوع نے کہا۔ ہمیں کلام کیساتھ قائم رہنا ہے۔ جی ہاں۔ اوہ، میرے خُدایا! جی ہاں۔

(165) یہوسفط جانتا تھا خُدا ایک سچا، اور حقیقی نبی رکھتا ہے جو اُسکے کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے اور کلام پر سمجھوتہ نہیں کرتا ہے۔ نہیں، جناب۔

(166) وہ کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے۔ چار سو اپنی نبوتوں کیساتھ، اُسکے خلاف کھڑے ہوئے تھے۔ لیکن وہ خُدا کے کلام، اور نشان اور باقی چیزوں کے ساتھ کھڑا رہا۔

اور آج، میں کہتا ہوں، ہمیں کس قسم کے آدمی کی ضرورت ہے، ایک نبی کی، جو ہمارے درمیان اُٹھ کھڑا ہو، اور کلام کے ساتھ قائم رہے چاہے کوئی کچھ بھی کہے، یا کوئی تنظیم کچھ بھی کہے۔

(167) میکایاہ کیساتھ کوئی تعاون نہیں کیا گیا تھا۔ موسیٰ کیساتھ کوئی تعاون نہیں کیا گیا تھا۔ نوح کے ساتھ کوئی تعاون نہیں کیا گیا تھا۔ ان میں سے، کسی کے ساتھ، کوئی تعاون نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ سب انکے مخالف تھے۔ لیکن یہ اُن بُرے دنوں میں ایک نشان تھے اس سے پہلے کہ خُدا عدالت کرتا۔ اور خُدا اپنے کلام کو پورا کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اُسکے لوگ بھی کلام کو پورا کریں۔ خُداوند کی تعریف ہو۔

اب سے، کچھ منٹوں بعد، ہم اسے ختم کرینگے۔ اب ذرا غور سے سُنیں۔

(168) ''ایک شخص جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا اُسکا نام یوحنا تھا،'' ایک نبی نشان تھا۔ اس سے پہلے کہ یسُوع اس زمین پر آتا، اور اپنے آپکو ظاہر کرتا، اُس نے اپنے آگے ایک نبی بھیجا۔ کیا اُس نے یہ کیا؟ اُس نے ایک نبی بھیجا، پُرانے عہدنامے کے ایلیاہ نے، نبوت کی تھی کہ پُرانے عہدنامہ کے ایلیاہ کی قوت آئیگی۔ اُسے ایک نبی کا نشان ہونا تھا کیونکہ یسُوع آرہا تھا، اور مسیحا کی آمد ہو رہی تھی۔

(169) اور جب یوحنا جنگل سے نکل کر باہر آیا، تو یہ ایک نشان تھا کہ مسیحا اپنی راہ پر ہے۔ جب یوحنا ظاہر ہوا، تو اسرائیل کو اپنے نبیوں کے وسیلے، جان جانا چاہیے تھا۔

یہی وہ مقام تھا جسے لوگ کھو بیٹھے۔ لوگ اپنے نبیوں کا یقین نہیں کرتے ہیں۔ یہ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ''ہم ایمان نہیں رکھتے جو پطرس نے، پنتیکوست کے دن کہا وہ ٹھیک تھا۔'' یہ ایمان نہیں رکھتے ہیں کہ یہ درست ہے۔ جو پولوس نے کہا یہ اُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، اور وہی بات پطرس نے کہی تھی۔ کہا، ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی آ کر اس کلام کے علاوہ کچھ کہے، تو وہ ملعون ہو۔'' لوگ اسکا یقین نہیں کرتے ہیں۔ دیکھیں؟ وہ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

اور اُنہوں نے اپنے نبیوں کا یقین نہ کیا۔ اگر اُنہیں پتہ ہوتا، تو وہ جانتے کہ یہ یسعیاہ نے کہا ہے، ''بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوگی، جو خُداوند کی راہ تیار کریگی۔'' اُنہیں یہ جان جانا چاہیے تھا۔ وہ نبی تھا، بلکہ وہ نبیوں کا شہزادہ تھا۔ اُس نے اُنہیں بتایا، لیکن اُنہوں نے اُسکا یقین نہ کیا۔ نہیں، نہیں۔ اُس نے کہا، ''مسیحا آرہا ہے۔''

(170) یہ وہ آدمی تھا جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ اوہ، بھائیو! اُسکے پیچھے کوئی نہیں تھا۔ خُدا نے اُسکے پیچھے چلنے کیلئے، ایک چھوٹا سا گروہ دیا، جیسے اُس نے ایلیاہ کو دیا تھا۔ خُدا نے اُسے پیروکار دیئے۔ وہ اُسے کسی سیاسی تنظیم سے نہیں ملے تھے۔ اُس نے کلام کی منادی کی، اور کلام پر قائم رہا، اور خُدا نے اُسے ایک چھوٹا گروہ دیا۔ ایلیاہ خُدا کے کلام پر قائم رہا۔ خُدا نے اُسے ایک چھوٹا سا گلہ دیا تھا۔

(171) اس آدمی کے پاس کوئی تعاون نہیں تھا۔ اسکے پیروکار نہیں تھے، کوئی تعاون نہیں تھا، کسی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں تھا، کسی سے کچھ نہیں مانگتا تھا اور کوئی ڈر نہیں تھا۔ یہ یوحنا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک آدمی تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کھڑا رہا۔ وہ ایلیاہ تھا جو لوگوں کو ثابت کررہا تھا، کہ مسیحا آرہا ہے۔ اُس نے کہا، ''میں بیابان میں پکارنے والی آواز ہوں، جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے۔ خُداوند سے ملنے کیلئے تیار ہو جاؤ۔''

(172) وہ فریسی اور صدوقی وہاں کھڑے چوغوں اور باقی چیزوں کے بارے میں بحث کررہے تھے۔ ٹھیک اُسی وقت جب وہ بحث ومباحثہ کررہے تھے، تو اُنکے درمیان، مسیحا سیدھا چلتا ہوا آگیا۔

(173) یوحنا نے کہا، ''دیکھو، وہ یہاں ہے۔'' ہلّلو یاہ! اُس پر غور کریں۔ اُس نے اُسے متعارف کروایا۔ ''وہ یہاں ہے۔ وہ ٹھیک اس وقت تمہارے درمیان کھڑا ہوا ہے۔''

تقریباً اُسوقت، آسمان گرجا۔ اور یسُوع پانی میں اتر گیا۔ اور یوحنا گواہی دے رہا تھا، اور خُدا کے روح کو، کبوتر کی مانند، نیچے اترتے دیکھ رہا تھا۔ ایک آواز آئی، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔'' اوہ، میرے، میرے خُدایا!

(174) یوحنا نے کہا، ''اب ضرور ہے کہ میں گھٹوں۔ اور وہ بڑھے۔'' اوہ، کیسا نبی تھا، اسرائیل کیلئے ایک نشان تھا! جی ہاں، جناب۔

(175) وہ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک شخص تھا، اور اُسکا باپ کاہن تھا۔ اوہ، جی ہاں۔ اُسکا باپ، زکریاہ، ایک کاہن تھا۔ لیکن کیا آپ نے غور کیا؟ خُدا نبی کو تنظیموں میں مکس ہونے نہیں دیتا ہے۔ اُس کا باپ اُسے تھیولوجیکل سکول میں بھیج سکتا تھا، یا فلاں فلاں تنظیم میں، تا کہ وہ ایک اچھا خادم بن جاتا، آپ جانتے ہیں، تا کہ وہ تربیت حاصل کرتا، اور اُسے وہ سب چیزیں دیتا جو اُسے لینی نہیں چاہیے تھیں۔ لیکن خُدا نے اُسکی روح کو آلودہ ہونے نہیں دیا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اُس نے اُس شخص کو تنظیموں میں مکس ہونے نہ دیا۔ اُس نے اُن میں سے کسی کے ساتھ اُسے ملنے نہ دیا، کسی فرقے کے ساتھ نہیں، کسی فریسی، کسی صدوقی، یا کسی ہیرودیسین، یا کسی اور کے ساتھ بھی نہیں۔ خُدا نے اُسے اجازت نہ دی۔

(176) اُسکی پیدائش الگ تھی۔ وہ ایک عجیب بچہ تھا۔ وہ ایک نبی تھا۔ اُسکا باپ کاہن تھا، لیکن اُس نے اُسے اُن ریاکار، فریسیوں کے مذہب اور باقی چیزوں میں مکس ہونے نہ دیا۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ اُسے جنگل میں لے گیا اور بیابان میں تربیت دی۔

(177) کیا ہی ٹریننگ ہے! آمین۔ اُس نے اُسے تجربے سے تربیت دی۔ خُدا کو جاننا، بہترین تربیت ہے۔ جب وہ باہر آیا تو وہ ٹھیک ٹھیک جان گیا تھا، کہ اُسکا حکم کیا تھا۔ خُدا نے اُسکے اختیار کو ثابت کیا۔

اُس نے اُسے کہاں ثابت کیا؟ دریا پر۔ اب دیکھیں، آپ میں سے دو اور دو کہہ سکتے ہیں۔

دیکھیں؟ کہاں دریا پر!

کہا، ”میں بیابان میں پکارنے والی آواز ہوں، ’خُداوند کی راہ تیار کروں، اور اُسکے راستے سیدھے بناؤ۔‘“

(178) یوحنا، خُدا کی طرف سے بھیجا گیا آدمی تھا۔ خُدا اُسے آلودہ نہیں ہونے دیتا۔ اُس نے اُسے جنگل میں، خُدا کے وسیلے تربیت دی۔ اُس نے اُسے ٹرین کیا اُنکے سکولوں میں نہیں، نہ ہی اُنکی تھیولوجی میں۔ اگر وہ کرتا، تو اُسکے پاس وہ تمام کاغذات ہوتے، جو آجکل کے تمام قسم کے سکولوں سے ملتے ہیں۔ نہ کہ صرف پریسبٹرین، بپٹسٹ اور میتھوڈسٹ سے ملتے ہیں، بلکہ پنیتکاسٹل سکول، بھی اُتنے ہی خراب ہیں، جتنے باقی تھیولوجیکل سکول ہیں، اور جو اُن میں سے نکلتے ہیں۔ اوہ!

(179) وہ آرہا ہے، یسعیاہ، کی روح نے بتایا۔ اُسکی آمد، یوحنا کی آمد کی، نبوت کلام میں پہلے سے کی گئی تھی۔ یسعیاہ 40:3 میں لکھا ہے، ”میں اپنے آگے اپنے پیامبر کو بھیجتا ہوں، تاکہ وہ میری راہ تیار کرے۔“ یا، یہ ملاکی 3 ہے۔ کہا...... ملاکی 3 ہے کہا وہ اپنا پیامبر اپنے آگے بھیجے گا۔ نبی، بلکہ آخری نبی، کے بارے میں بتایا۔ آخری بات اُسکے بارے میں بولی گئی۔ یاد رکھیں، پُرانے عہد نامہ کی آخری کتاب نے کہا کہ ایلیاہ بنی اسرائیل کے پاس آئیگا اس سے پہلے کہ مسیحا کو ظاہر کیا جائے۔

(180) کیا آپ تیار ہیں؟ بائبل کی آخری کتاب، مکاشفہ، یہ ظاہر کرتی ہے کہ آخری زمانے میں، اُسکی غیر قوم کی کلیسیا میں، ایک نشان واپس ظاہر ہوگا۔ کیسے یہ اسے کھو بیٹھے ہیں!۔ بس خُداوند کی دوسری عظیم آمد سے پہلے، اُسکی واپسی کی نبوت کی گئی ہے۔ ملاکی –...... ملاکی 4 باب میں، اور مکاشفہ، 3 باب میں بتایا گیا ہے، کہ آخری دنوں میں وہ یہاں ہوگا۔ وہی لوگوں کیلئے، رخنہ میں کھڑا ہوگا، اُس چھوٹے گلہ کے ساتھ جو خُدا اُسے دیگا، وہ آخری دنوں میں آئیگا۔ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ وہ غیر قوم کیلئے ایک نشان ہوگا، کہ اسکا وقت ختم ہو گیا ہے۔

(181) اور، یاد رکھیں، جب وہ منظر پر ظاہر ہوتا ہے، تو پھر وقت قریب ہے۔ آئیں خُدا سے دعا کریں کہ اُسے بھیجے۔ وقت نزدیک آ گیا ہے۔

(182) جیسے ہی اُسکی خدمت ختم ہو گئی، مسیحا نے اپنے آپکو ظاہر کر دیا۔ جیسے ہی یہ عظیم آخری

دنوں میں آئیگا، اور اپنی خدمت پوری کرلے گا، تو مسیحا اپنے آپکو ظاہر کر دیگا۔ ایسے ہی ہوگا۔ وقت قریب ہے، بہتر ہے کہ دعا کریں۔ آپکے لیے بہتر ہے دعا شروع کر دیں۔

(183) اس زمانے میں اُس خُدا کا دیا ہوا نشان ثابت کریگا کہ وہ کیا ہے۔ ہر کوئی اسے جان جائیگا۔ خُدا اسے ثابت کریگا۔ وہ اسکے وسیلے، ایسے نشان اور عجیب کام کریگا جو پہلے کبھی زمین پر نہیں ہوئے ہیں۔ میرا مطلب ہلنا، جلنا، اور غیر زبانیں بولنا نہیں ہے۔ وہ خُدا کے کلام کے پیچھے کھڑا ہوگا، جیسے یہ شخص کھڑا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ اُسکی آمد کی نبوت ملاکی 4 اور مکاشفہ 3، میں ہو چکی ہے، پس وہ آئیگا۔ اُسے کوئی بھی روک نہیں پائیگا؛ وہ آرہا ہے۔ آمین۔ وہ یہاں ہوگا۔ آمین۔ لوگ آج سجدے میں چلے جائیں اور خُدا کو پکاریں، اور دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ تم اُسے قوت میں کھڑا دیکھو گے۔ جی ہاں، جناب۔

(184) کلام کے مطابق، اُس کا نشان پیغام ہوگا ''بدلنے والا۔'' وہ کیا کریگا...... ہم کیسے جانے گے کہ وہ کیسا ہوگا؟ ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ وہی ٹھیک ہے؟

(185) آپ جانتے ہیں، ایک مرتبہ اسرائیل نے، استثنا کے، بیسویں باب...... اور بیسویں آیت میں پوچھا تھا، میرا خیال ہے یہی حوالہ ہے۔ اُس نے کہا، ''ہم کیسے جانیں گے کہ یہ درست ہے؟''

ہم کیسے جان سکتے ہیں؟ خُدا ہمیں بتائے ہم کیسے جانیں گے۔ وہ کیا کریگا؟ ''وہ اولاد کے دل حقیقی ابتدائی پنتیکاسٹل پیغام کی طرف پھیرے گا۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(186) ایک نشان جو نظر انداز کر دیا گیا، حقیقی نشان، جسے وہ کھو بیٹھے۔ یہ ہمیشہ کھو بیٹھتے ہیں۔

(187) سچی کلیسیا، اور سچے پیغام کی طرف واپس مڑیں! وہ تنظیموں کے خلاف اکیلا کھڑا ہوگا، وہ نڈر اور دلیر ہوکر، خُداوند یوں فرماتا کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ وہ کسی بھی تنظیم کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کریگا۔ اُسکا کسی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا؛ وہ مطلب کیلئے کچھ نہیں کہے گا۔ وہ سیدھا سیدھا کلام پیش کریگا، خُداوند یوں فرماتا ہے۔ خُدا اُسکی خدمت کو نشانوں اور عجیب کاموں، اور کلام کے عظیم بھیدوں کے ساتھ ظاہر کریگا، تاکہ لوگوں کیلئے یہ سب کچھ لائے۔ یہ کیسا دن ہے جو قریب ہے! جسطرح...... پطرس

اور یوحنا، پنتیکوست کے دن کھڑے تھے، اُسی طرح یہ کھڑا ہوگا۔

پنتی کوست کے بعد، جب وہ پاک روح کے، بپتسمے سے بھرے ہوئے تھے، وہ سنہیڈرن عدالت کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ وہ وہاں پوری دلیری کیساتھ کھڑے ہوگئے۔ اور، اُنہوں نے کہا، ''ہم تمہیں منع کرتے ہیں مزید، یسُوع کا نام لیکر تعلیم نہ دینا۔''

(188) اُس نے کہا، ''کیا ہم تمہاری سُنیں، یا خُدا کی؟ تم خود ہی انصاف کرو۔'' یہ ان پڑھ، اور جاہل تھے۔ آمین۔ وہ نبی تھے۔ وہ خُدا کے مسح شدہ نبی تھے۔ وہ پاک روح کا نشان تھے۔ وہ نبی تھے۔ وہ جانتے تھے۔

(189) وہ یوحنا کی طرح تھے۔ وہ وہاں پنتیکوست پر تھے اور اُنہوں نے کچھ حاصل کیا تھا۔

وہ ہمارے آج کے منادوں کی طرح نہیں تھے، خودساختہ، اور اپنی بڑی بڑی تنظیم پر گھمنڈ کرنے والے، کہ ہمارے گروپ میں کتنے زیادہ لوگ ہیں۔ ''ہم ایک بڑی تنظیم کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم بہت زیادہ مشنری کام کررہے ہیں۔'' اوہ، رحم ہو! ''اوہ، ہمارے پاس سب سے بڑی تعداد ہے۔'' یہ کیا ہے؟ یہ سیاسی کچھاؤ ہے۔ میں چاہتا ہوں، اب آپ اگلے دو، یا تین منٹوں کیلئے غور سے سُنیں۔ ایک سیاسی کچھاؤ۔

(190) یقیناً کچھ دیر پہلے، میں نے کچھ کہا تھا، آپ جانتے ہیں کہ میں کس کے بارے میں بات کررہا ہوں۔ ایک نشان جسکی نبوت کی گئی تھی۔ میں نے اُسے تنہا چھوڑ کر، آپکی گود میں ڈال دیا ہے۔ سمجھے؟ خیر، آپ ہی نہیں ہیں، بلکہ وہ بھی ہیں جو اسے سُنیں گے۔ یہ آپ پر منحصر ہے۔ آپ جو چاہیں اسکے ساتھ کریں۔ آپ دعا کریں، اور پھر دیکھیں خُدا کیسے سامنے آکر جنبش کرتا ہے۔ اُسکا کلام پورا ہوتا ہوا دیکھیں۔ وہ انتظار کررہا ہے۔

(191) دیکھیں ایٹم بم کی وجہ سے، لوگ ڈرے ہوئے ہیں۔ اور پینٹا گون، نہیں جانتا کہ وہ کیا کرے۔ اور آسمان پر عجیب نشان، اور اڑن طشتریاں، اور ہر وہ چیز موجود ہے جسکی خُدا نے نبوت کی تھی۔ یہ ایلیاہ کا وقت ہے، (وہ یہیں کہیں ہے)، تاکہ منظر پر آئے۔

(192) یہ لوگ، یہ چھوٹا گروہ، یہ تھوڑے سے بچے ہوئے لوگ ہیں جنکے پاس خُدا اُسے بھیجے

گا، یہی تھوڑے سے بچے ہوئے خُدا کو پکاریں، اور دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔قومی مقابلہ ہوگا۔اور وہاں ایک قوت ہوگی جو اُنہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ پریشانی یہ ہے، کہ اس بار، انہیں بہت دیر ہو جائیگی۔ دروازہ بند ہو جائیگا۔پس، یاد رکھیں، ہم اختتام پر ہیں۔ دعا کریں۔

(193) آج دیکھیں جسے ہم خدمت کہتے ہیں۔وہ ہمارے پاس کیا ہے؟اب، ختم کرتے ہوئے، میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ ہمارے پاس کیا ہے؟ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ہمارے کچھ عظیم لیڈر، ہمارے کچھ عظیم مبشروں؛ اور بشارت دینے والوں نے کہا ہے، ''اگر ایک سال میں، میں اپنے تبدیل کیے ہوئے لوگوں میں سے، دس فیصد بھی قائم پا سکوں، تو میں بہت ہی شکر گزار ہونگا۔'' جبکہ، اس سے پہلے، فینی کے ستانوے فیصد لوگ تھے۔

پولوس کے سوجمع سو، سوجمع سو تھے۔ایک نجات پا تا تھا، اور، وہ اتنا بھر جا تا تھا، بھائی، اور وہ کسی اور کو جا کر بتا تا تھا؛ اور وہ کسی اور کو بتا تا تھا؛ اور وہ آگے کسی اور کو بتا تا تھا؛ ایسے ہی وہ لاکھوں میں ہو جاتے تھے۔کیوں؟ کیونکہ اُنکے پاس کچھ تھا۔وہ کلام کے ساتھ تھے۔

(194) آج، ہم بڑی بھیڑ کے بارے میں سوچتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ ایک سیاسی تنظیم ہے۔اگر ہم آتے ہیں، تو پہلے کوئی بڑا بشارت دینے والا شہر میں آتا ہے، پہلے کیا ہوتا ہے؟ لوگوں کا ایک گروہ ہوتا ہے۔سب میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور باقی سب لوگ، ایک چھوٹا سا جھنڈ بنا لیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''فلاں صرف یہ منادی کر سکتا ہے، اور فلاں یہ منادی نہیں کر سکتا ہے، اور وہ یہ منادی نہیں کر سکتا، لیکن وہ یہ منادی کر سکتا ہے۔'' آپ کے پاس کیا ہے؟

(195) اور یہ عورتیں، وہاں جاتی ہیں۔ میں پنتیکاسٹل کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ عورتیں وہاں، اوپر پُلپٹ پر جاتی ہیں، یہ درخواست کرتے رہتے ہیں۔

(196) میں الٹر کال کے ہمیشہ خلاف رہا ہوں۔اور شاید یہ کہہ سکتا ہوں۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا۔ایسی کوئی چیز بائبل میں نہیں ہے۔کوئی کیسے آ سکتا ہے، جب تک خُدا اُسے نہ بلائے؟ آپ اُسے دُور نہیں رکھ سکتے ہیں۔اور آپ اُسے کیا بلائیں گے۔ جسے خُدا نے بلایا ہے۔الٹر کال میتھوڈسٹ کا طریقہ ہے۔ یہ درست ہے۔الٹر کال دینا، اور اُنہیں پکڑ کر، کہنا، ''جان، تم جانتے ہو، کہ تمہاری ماں

بہت عرصہ پہلے مرگئی تھی۔''

(197) اوہ-اوہ-اوہ، ہاں، بھائی، اوہ-اوہ!'' یہ تبدیلی نہیں ہے۔

(198) یہاں، کچھ راتوں پہلے، ہمارے ہاں لوئس ویل میں، ایک عورت تابوت میں، آرمری پلیٹ فارم کے اوپر لائی گئی۔''سینکڑوں لوگوں نے،'' کہا،''مذبح سے بھاگو۔'' انجیل ڈراتی نہیں ہے۔ یہ ہمدردی کا احساس نہیں ہے۔ یہ تو تبدیلی کا ثبوت ہے۔

(199) اب عبادات میں دھیان دیں، یہ بڑے مبشر ہیں، اور میری یہ چھوٹی سی خدمت ہے، جو مجھے چھوڑ کچھ بھی نہیں ہے۔ کبھی کبھی جب میں باہر جاتا ہوں، تو مجھے شرم محسوس ہوتی ہے۔ یہ درست ہے۔ ہم کیا کرتے ہیں؟ کھڑے ہوکر الٹر کال دیتے ہیں اور اُنہیں سمجھاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیاں وہاں آتی ہیں، اور چیونگ چبا رہی ہوتی ہیں، کہتی ہیں،''دیکھیں؟ دیکھیں؟ میں جا رہی ہوں۔ اوہ-ہو۔'' اور عورتیں، رنگے چہروں اور کٹے بالوں کے ساتھ آتی ہیں، یہ پنتیکاسٹل ہیں، جو اندر اور باہر آتی جاتی رہتی ہیں، اور کہتی ہیں، وہ غیر زبانیں بولتی ہیں۔ اور کبھی بھی اپنے بال لمبے نہیں ہونے دیتی ہیں، اور وہی کچھ کرتی رہتی ہیں جو کیا کرتی تھیں۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے یہ تبدیلی ہے؟ یہ تو خُدا کا مذاق اُڑانا ہے۔ بائبل کہتی ہے،''انکے لئے بال کٹانا بے حرمتی اور گناہ ہے۔'' کیسے ایک چھوٹے بالوں والی عورت ایک میک اپ کرنے والی عورت کو مجرم ٹھہرا سکتی ہے؟ ہوسکتا ہے اچھی طرح سُن رہی ہو۔ وہ وقت آرہا ہے، اور کلہاڑا درخت کی جڑوں پر رکھا ہوا ہے۔ اور ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹ ڈالا جائیگا۔

(200) کیا بات ہے؟ یہ غلط تھا۔ کیونکہ، ہمارے جدید، نام نہاد مناد یہاں موجود ہیں، بڑا ہجوم اور اکڑے ہوئے کالر ہیں۔ تنظیمیں خُدا کے بارے میں اتنا بھی نہیں جانتی ہیں جتنا وحشی مصر کی رات کے بارے میں جانتے ہیں، جب وہ آتی ہے۔ یہ وہاں چلے جاتے ہیں......

(201) کیا ہوتا اگر وہ لوگ پنتیکوست پر آکر کھڑے ہوجاتے اور کہتے،''دیکھیں، یسُوع نے ہمیں حکم دیا ہے جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت نہ مل جائے وہیں ٹھہرے رہنا۔ اب، اے بھائیو، ہمیں یہاں ٹھہرے ہوئے، نو دن ہوچکے ہیں۔ پس آئیں ہم اسے، ایمان سے قبول کرلیتے ہیں۔ اب

دیکھیں، ہمیں پاک روح مل چکا ہے۔ کیونکہ ہم یہاں ٹھہرے ہوئے تھے، اب ہم باہر نکلیں۔ ہم نے وہ کر لیا ہے جو یسُوع نے کہا تھا''؟ تو پھر اُنہیں کوئی تجربہ نہ ہوتا۔

(202) میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے یہ ٹیپ ہو رہا ہے، لیکن کچھ بھی ہو، یہ یہاں موجود ہے۔ سُنیں۔ میں آپکو کچھ بتانے جا رہا ہوں۔ یہ شرم کی بات ہے۔ لوگ کوشش کر رہے ہیں ......میں نے اسکا یقین کبھی نہیں کیا کہ پاک روح ''ہلا رہا تھا۔'' میں نے کبھی یقین نہیں کیا کہ پاک روح کا ثبوت بس ''غیر زبانیں بولنا ہے، یا رونا، یا چلانا ہے۔'' یہ تو جذباتی احساس ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ پاک روح یہ کر سکتا ہے۔ لیکن پاک روح کے اندر الوہیت رہتی ہے۔ میرا یقین ہے کہ ایک بہت بڑا گروہ جو دعویٰ کرتا ہے کہ اُنکے پاس پاک روح ہے، وہ اُسکے بارے میں ایک بات بھی نہیں جانتے ہیں۔ آپکو خُدا سے ملاقات کرنی ہے۔

(203) کیسے، وہ پینتکوست کے دن، کہہ سکتے تھے ......اب، آج ان بپٹسٹ، پریسبٹرین اور میتھوڈسٹ سے، میں پوچھتا ہوں، ''کیا تمہارا ایمان ہے کہ تم نے اسے پا لیا ہے......؟''

(204) ''اوہ، کہتے ہیں جی ہاں، ہم نے ایمان کے وسیلے، اسے پا لیا ہے۔'' ایمان کے وسیلے، نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے۔

(205) یہ ایک احساس ہے، جیسے آپ سورج کو غروب ہوتے دیکھتے ہیں، آپ کھڑے ہوتے ہیں اور سورج کو غروب ہوتا دیکھتے ہیں، اور روتے ہیں، اور آنسو بہاتے ہیں، یہ خُدا نہیں ہے، بلکہ یہ وہ جذبات ہیں جو آپکے اندر ہیں۔ آپ کسی سے سُنتے ہیں کہ کوئی بیمار ہے، یا کوئی مر رہا ہے، تو آپ رونا چلانا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ خُدا نہیں ہے۔ یہ تو انسانی جذبات ہیں۔ یہ کیسے خُدا ہو سکتا ہے......

(206) میں نے بال گیم میں دیکھا ہے، وہ خوشی سے اتنے جزباتی ہو جاتے ہیں کہ اُنکے ہونٹ پھڑ پھڑانا شروع کر دیتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ مجھے مت بتائیں۔

ہمیں ایک بیداری، اور نجات کی ضرورت ہے۔ دیکھیں پینتیکاسٹل ادھر اُدھر جاتے ہیں، اور لوگوں کو تیار کرتے ہیں، اور اُنہیں بتاتے ہیں، ''جب وہ غیر زبان بولیں، تو اسکا مطلب ہے اُنہیں پاک روح مل گیا ہے۔'' اور اُن میں سے کچھ اسکے بعد بھی، ہر قسم کی زندگی گزارتے رہتے ہیں۔

بھائی سُنیں۔پنتیکوست کے دن، ایسا نہیں تھا۔اُنہوں نے کبھی بھی کسی زبان پر یا کسی اور چیز پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔جبکہ وہ وہاں ایک دل ہوکر، ایک جگہ، کھڑے ہوئے تھے،اور خُدا حقیقی طور پر اُن میں اتر آیا۔اُنہوں نے،ایک دوسرے پر، آگ سے لپٹی ہوئی زبانیں دیکھیں،اور اُنکے اوپر آکر،اس طرح ٹھہر گئیں۔خُدا وہاں تھا۔یہ ایمان سے،''قبول کرنا، یا کوئی جذبات نہیں تھے۔'' وہ پاک روح سے بھر گئے تھے،اور پھر باہر جا کر غیر زبانیں بولنے لگے۔لیکن، پہلے،اُنکی ملاقات خُدا سے ہوئی۔

آج بھی یہی معاملہ ہے۔لوگ بیتاب ہوکر، جزبات میں، تیار ہوجاتے ہیں،لیکن یہ پاک روح نہیں ہے۔پاک روح الوہیت کا لباس ہے۔پھر اُسکا کلام آپکا کلام ہوتا ہے۔آپکو بتاتا ہوں،آج آپکی ضرورت،ایک بلاہٹ ہے۔

(207) لوگ اس میں شامل ہوتے ہیں،خواتین اس میں، شامل ہوتی ہیں،اور زبانیں بولتی ہیں،اور واپس چلی جاتی ہیں۔آپ انکی کلیسیاؤں میں جا کر انکے مقام دیکھیں......

(208) میری خواہش تھی بلی یہاں بیٹھا ہوتا۔مجھے ایک خط کہیں سے، ایک دن موصول ہوا، جس میں ایک عورت نے لکھا تھا،''میرا تعلق فلاں بڑی کلیسیا سے ہے......'' یہ پنتیکاسٹلوں میں سب سے بڑی تنظیم ہے،اور بڑی تثلیثی تنظیم ہے۔اور کہا،''بھائی برینہم،ہماری ساری خواتین، بال کٹواتی ہیں۔لیکن میرے بال لمبے اور سیاہ ہیں۔'' اُس نے کہا،''میں ان سے پیار کرتی ہوں، کیونکہ میرا ایمان ہے یہ خُداوند کی طرف سے ہیں۔'' کہا،''میں نے کبھی میک اپ نہیں کیا۔لیکن ہماری کلیسیا کہتی ہے یہ پُرانہ رواج ہے۔'' کہا،''وہ مجھے کہتے ہیں، جب میں اپنے بالوں کو پیچھے، باندھ لیتی ہوں، کہا،'وہ کہتے ہیں دیکھو،تم پیچھے ایک پنکچر ٹائر باندھ لیتی ہو،'اور وغیرہ وغیرہ۔کہا،'تم ایک-ایک پنکچر ٹائر اپنے سر کے پیچھے لگائے گھومتی ہو۔'' اور کہا،''آخر کار، میرے شوہر نے مجھے کہا،'تم کیوں اپنے بال کٹوا کر دوسروں جیسی نہیں ہوجاتی؟'''

اب میرا خط اُسکے پاس واپس جارہا ہے۔

اُس نے کہا،''کیا یہ ایسا ہے؟ میں نے آپکی ٹیپ سُنی تھی، کہ مسیحی بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام میں ہے۔'' اب، آپ جانتے ہیں کہ وہ لینے جارہی ہے۔کیا آپ نہیں جانتے؟ اُس نے کہا،''بھائی

برہنہم، مجھے بتائیں۔ میں بھوکی ہوں۔ میں جاننا چاہتی ہوں کہ میں کیا کروں۔''

(209) اب میں کہنے جارہا ہوں، تمہارے گمراہ شوہر کو شرم آنی چاہیے۔ اوراُس بے دین گروپ کو بھی جنکے ساتھ تم عبادت کرتی ہو، اُن میں سے باہر نکل آؤ۔'' ٹھیک ہے۔ خُدا بدل نہیں سکتا ہے۔ جب خُدا نے کچھ کہا ہے، تو اُسکا کوئی مطلب ہے۔ مجھے پروانہیں کہ کتنے گمراہ مناد ہیں جو سمجھوتہ کرنا چاہتے ہیں، تاکہ ایک بڑی تنظیم یا گروہ بن جائیں۔ ہمیں نجات دلانے والوں کی ضرورت ہے۔ مردوں میں سے کون کھڑا ہوگا اور اپنی بیویوں کو ایسے کرنے دیگا، مجھے تمہارے مسیحی تجربے پر بھروسہ ہے۔ ٹھیک ہے۔ توبہ کریں، یا برباد ہو جائیں! میرے، خُدایا!

(210) اسی طرح، یہ چرچز میں جاتے ہیں، اور پنتیکاسٹل چرچز میں شامل ہو جاتے ہیں، اور جب واپس باہر آتے ہیں تو کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے؛ ویسے ہی ہوتے ہیں ذرا بھی نہیں بدلتے۔ اوہ، رحم ہو! یہ کیا ہے؟ جدید ایزبل۔ بائبل میں بس ایک عورت ہے جس نے اپنا مُنہ رنگا، اور خُدا نے اُسے کتوں کی خوراک بنا دیا۔ جدید ایزبل اپنے شوہر اخی اب کو کالر سے پکڑ کر گھما رہی ہے، کوئی زنانہ مرد ہی ہوگا جو اپنی بیوی کو اسطرح کرنے دیگا، کہ چھوٹے کپڑے پہنے اور وغیرہ وغیرہ، اور سکن ڈائٹ کپڑوں میں ملبوس ہو اور بدن باہر لٹک رہا ہو اور اُسے اسطرح باہر جانے دے۔ اور وہ جائے...... میں یہ مذاق نہیں کررہا ہوں۔ یہ مذاق کرنے کی جگہ نہیں ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ اتنے تنگ کپڑے پہن کر، سڑک پر، جاتی ہیں، یہاں تک کہ چلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر، جب کوئی آدمی اس پر بات کرتا ہے، تو آپ اُس سے لڑنا چاہتے ہیں۔ جبکہ آپکے گال پر ایک تھپڑ لگنا چاہیے، یہ ٹھیک بات ہے، کیونکہ آپ اُسے یہ کرنے دیتے ہیں۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ آپ کس چیز کے بنے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(211) ہمیں کس کی ضرورت ہے انجیل کی۔ خُدا، کسی کو منظر پر اُٹھا کھڑا کرے جو واپس کلام کی طرف لائے۔ خُدا نے کہا ہے کہ یہ مناسب نہیں کہ ایک عورت اپنے کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ چرچ میں آکر دعا کرے۔ اور جو عورت بال کٹواتی، ہے...... ایک مرد کو مکمل اختیار ہے کہ اُس سے طلاق لے لے۔ وہ عورت عزت کے لائق نہیں ہے۔ بائبل یوں کہتی ہے۔ وہ اپنے شوہر کی بے حُرمتی کرتی

ہے۔ہوسکتا ہے کہ وہ یہ نہ جانتی ہو۔کوئی بھی عورت جو چھوٹے کپڑے پہنتی ہے وہ عزت کے لائق نہیں ہے۔ہوسکتا ہے وہ نہ جانتی ہو۔خاتون، میں تمہیں تکلیف پہنچانے کی کوشش نہیں کررہا۔میں تمہیں آگ کی جھیل اور جہنم سے بچانا چاہتا ہوں۔توبہ کریں!

(212) ''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں،''میرے پاس پاک روح ہے۔'' اور عمل اسطرح کا کرتے ہیں، وہی خُدا ہے جس نے کہا ہے یہ نہ کرنا، کیا وہی تم میں رہ رہا ہے؟

(213) ''خیر،'' آپ کہتے ہیں،''میں نے غیر زبانیں بولی ہیں۔'' میں نے بدروحوں کو زبانوں میں بولتے دیکھا ہے۔میں افریقہ میں، دیکھ چکا ہوں، وہ انسانی کھوپڑی سے خون پیتے ہیں، اور زبانیں بولتے ہیں اور شیطان کو بلاتے ہیں۔میں جادوٹونے کرنے والوں کی بستی میں گیا ہوں، جہاں وہ زبانیں بولتے ہیں اور ترجمہ کرتے ہیں۔میں نے دیکھا ہے ایک ٹیبل پر پنسل غیر زبانیں لکھتی ہے، اور ایک آدمی آکر، اُسکا ترجمہ کرتا ہے۔اور یہ سچ ہے۔مجھے زبانوں کے بارے میں مت بتائیں۔اب ہم انکے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں۔

تو بھی، میں ایمان رکھتا ہوں خُدا کے پاس غیر زبانیں ہیں۔میں ایمان رکھتا ہوں خُدا غیر زبانوں میں بولتا ہے، لیکن اس پر بھروسہ نہیں کرتا۔پولوس کہتا ہے،''اگرچہ میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، اور میرے پاس پاک روح نہ ہو، تو میں کچھ بھی نہیں ہوں۔چاہے میں پہاڑوں کو بھی ہلادوں......''

(214) بہت سارے لوگ یہ کہتے ہیں،''اوہ، یہ خُدا کا عظیم خادم ہے۔آپ یہ بڑے بڑے معجزات دیکھیں۔'' کیا، بدروحیں شفا دیتی ہیں......

بدروحیں باہر نکلتی ہیں اور اسطرح کے کام کرتی ہیں۔میں جانتا ہوں جادوگرنیاں باہر نکلتی ہیں، اور اسطرح کے کام کرتی ہیں، اور اپنے چوگرد کپڑا ڈالتی ہیں۔اور اُس میں پیسے رکھتی ہیں۔وہ اپنے بال پیچھے کرتی ہیں، اور ہوا کے ذریعے اُن میں خون انڈیل دیتی ہیں۔اور وہ لوگ دیانتدار لوگ ہیں، جو اسکا یقین کرلیتے ہیں، یہ وہ شخص نہیں ہے۔یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہ وہ جادوگرنی کے ذریعے، خُدا تک رسائی حاصل کررہے ہیں۔

(215) کیا یسُوع نے نہیں کہا، ''اُس دن بہتیرے میرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، 'میں نے شفا کی بہت بڑی مہم چلائی تھی'''؟ یہ نشان نہیں ہے۔ نشان یہ ہے کہ ہم اختتام پر ہیں۔ کیا یسُوع نے، متی 24 باب، کی 24 ویں آیت میں، تقریباً، 24:24 میں نہیں کہا؟ اور اُس نے کہا، ''اخیر زمانے میں جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور وہ اتنے بڑے بڑے نشان دکھائیں گے ممکن ہوا تو برگزیدہ کو بھی گمراہ کر دیں۔'' لیکن برگزیدہ کلام کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں ایک سچا نشان کیا ہے۔

(216) ایک شخص، جو یہ کام کرتا ہے، کیسے خُدا کے ایمان کا انکار کر سکتا ہے، اور کہتے ہیں یہ خُداوند کی طرف سے نبی ہے؟ کیسے دنیا میں ایک شخص ایسے کر سکتا ہے؟

ہوسکتا ہے وہ ایک نبی ہو، جیسے اخی اب اور یہوسفط کے زمانے میں تھا، لیکن میکایاہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور اُنکے پاس ایلیاہ تھا، جو کلام کیلئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ خُداوند کا کلام لکھا ہوا تھا، کہ اخی اب کا اختتام ہوگا، اور ایلیاہ کی رویا اُسکے ساتھ تھی۔

(217) اور کوئی بھی شخص، کوئی بھی آدمی جو اپنے آپکو روحانی یا ایک نبی کہتا ہے، تو اُسکا کلام سچا ہونا چاہیے۔ وہ کیسے تثلیثی ہوسکتا ہے؟ وہ کیسے باپ، بیٹے، اور روحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ لے سکتا ہے،'' اور کہہ سکتا ہے کہ وہ روح سے مسح ہے؟ وہ کیسے لوگوں کو غلط سکھا کر، روح سے مسح ہوسکتا ہے؟ یہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ناممکن ہے۔

(218) میرا خیال ہے یہ شہرت نہیں ہے۔ اور ہم شہرت حاصل کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ آپکو سنجیدہ ہونا چاہیے۔

اب دیکھیں، ایزبل اور اخی اب۔ جی ہاں، جناب۔

(219) کیوں، وہ یہ کیوں کرتے ہیں؟ یہ عورتیں اپنے بال کیوں کٹواتی ہیں، اور میک اپ کرتی ہیں، اور چھوٹے کپڑے پہن کر باہر نکلتی ہیں، جبکہ وہاں مرد موجود ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، کیوں اُنکے شوہر یہ کام کرنے دیتے ہیں؟ کیونکہ اُنکے پُلپٹ پر ایک سچا نبی موجود نہیں ہے، جو انکو سچائی بتائے۔ بلکہ یہ اُنہیں بتاتے ہیں کہ، ''بھئی، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ یہ سب ٹھیک ہے۔ تمہیں

اس سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہیے۔'' آ پکو!

(220) یہ تو خُداوند کا کلام ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''اگر کوئی عورت مرد کا لباس پہنتی ہے تو یہ خُدا کے نزدیک مکروہ بات ہے۔'' خُدا بدلتا نہیں ہے۔ وہ خُدا ہوتے ہوئے کیسے بدل سکتا ہے؟ وہ لامحدود ہے۔

(221) اُنہیں ایک سچے نبی کی ضرورت ہے جو اُنہیں یہ بتائے کہ یہ اختتام کا نشان ہے۔ بائبل کہتی ہے وہ یہ کرینگے۔ یسعیاہ، پانچواں باب، یہ کہتا ہے آخری دنوں میں خواتین ایسا کرینگی۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اسلئے، یہ یہاں ہیں۔

(222) لیکن وہ کہتے ہیں پُلپٹ پر اُنکے پاس ایک نبی موجود ہے، اُسے خُدا کے کلام سے ڈرنا چاہیے۔ نہ کہ...... وہ کلیسیا سے ڈرتا ہو۔

ہمیں دعا کرنی چاہیے تا کہ خُدا انکے لئے، آخری روشنی یعنی شام کی روشنی بھیجے، جسکو بھیجنے کا اُس نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہے، تا کہ برگزیدہ کلیسیا، لوگوں کو بتائے کہ سچ کیا ہے، اور خُدا کے کلام پر قائم رہنا ہے۔ تا کہ لوگ ایزبل اور اخی اب سے، الگ ہو جائیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(223) یاد رکھیں جب عورتیں اسطرح کا عمل شروع کرتی ہیں۔ تھوڑا سا پیچھے جائیں، جب انہوں نے اپنے بالوں کو کاٹنا شروع کیا تھا اور اسطرح کا عمل کیا تھا۔ جب عورتیں اپنے بال کاٹنا شروع کرتی ہیں، تو یہ وہی وقت اور موقع ہے کہ ایلیاہ ان آخری دنوں میں آخری نشان کے ساتھ منظر پر ظاہر ہو، اُس آخری وقت کے نشان کیساتھ جو لوط کے دنوں میں تھا۔ سمجھے؟ یہ آخری وقت کا نشان ہے؛ عورتیں اسطرح کا عمل شروع کر دیں گی۔ جسطرح کا عمل وہ اب کر رہی ہیں۔ اور یہ وہی وقت جب الیشع کو منظر پر ظاہر ہونا ہے، اور صاف کرنا، بلانا، ڈانٹنا اور توڑنا ہے، ٹھیک، خُدا کے نشان اُس کے ساتھ، ظاہر ہو رہے ہیں۔ اب وہ کوئی بڑا جھنڈ بلانے نہیں جا رہا۔ بائبل کہتی ہے، ''اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا، یہ تیرے باپ کو پسند آیا ہے کہ بادشاہی تجھے دے۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(224) وہ سب کی طرف سے رد کر دیا گیا ہے لیکن وہ چھوٹا گلہ ہے، جو ایلیاہ کے ساتھ سات سو

پر مشتمل ہے، جیسے یوحنا اپنے چھوٹے گلے کے ساتھ تھا۔ جی ہاں۔

(225) آپ دیکھیں کہ آج ہم کہاں کھڑے ہیں؟ ہمیں سچے پنتیکوست پر واپس جانا ہے۔ ہمیں خُدا کی باتوں پر واپس جانا ہے۔ ہمیں واپس جانا ہے۔ بھائی، بہن، اپنے تجربے سے دھوکا نہ کھائیں۔ ہم۔ ہم اُس گھڑی کے منتظر ہیں۔

(226) ایسا مت کریں، ''میں۔ میں ایسی اُمید کرتا ہوں۔ بلکہ ایمان رکھیں، اور ایمان کے وسیلے اسے قبول کریں۔'' آپ ایسا مت کریں۔ آپ خُدا سے، روبرو ملاقات کریں، اور آپ روح سے بھر جائیں گے، پھر آپ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اور اگر وہ روح جو آپ میں ہے کلام کے خلاف ہے، تو پھر اُس روح کو چھوڑ دیں۔ جائیں اور ٹھیک لیں...... خُدا سے دعا کریں، تا کہ وہ اپنا روح آپکو دے۔

(227) جب یہ رُوح آخری دنوں میں کھڑی ہوگی، تو یہ اُن لوگوں کو، خبردار کریگی، جو لوگ جھوٹے ہیں۔ دیکھیں؟ کیونکہ، یوحنا نے کہا، ''تم اپنے دلوں میں یہ مت کہو کہ ہم...... کہ ہمارا، 'ہمارا باپ ابرہام ہے۔''' ہمارے پاس...... یا ہم......

''ہم، بلکہ ہمارے والد میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، یا پنتیکاسٹل تھے۔'' مت سوچو مت کہو، کہ تم، ''خُدا'' کے ہو اور تم ابرہام کی نسل ہو، کیونکہ خُدا اس قابل ہے کہ ابرہام کیلیئے پتھروں سے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ یہ مت سوچو کہ تم پنتیکاسٹل ہو، اسلیئے تم بچ جاوگے۔ بالکل نہیں۔ خُدا اس قابل ہے کہ ابرہام کیلیئے پتھروں سے بھی اولاد پیدا کرسکتا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(228) ان آخری دنوں میں، سچائی سے خُدا کا کلام پیش کرو، یہ اُسکی نبوت ہے۔

(229) اگر آپ چاہتے ہیں...... ایک منٹ کیلیئے میں واپس آتا ہوں، اور آپکو دکھاتا ہوں کہ ہم کیسے اسے حاصل کرسکتے ہیں۔ میں نے یہاں بہت سارے حوالے لکھے ہوئے ہیں۔ میں اُنکا حوالہ دینا چاہتا ہوں۔ لیکن میں ایک آپ کیلیئے پڑھنا چاہتا ہوں۔ آئیں، پہلے، یہ والا لیتے ہیں، تو...... آئیں استثنا، 18 ویں باب کو لیتے ہیں، ہم ایک منٹ، اسے دیکھیں گے۔ پس، اس سے پہلے کہ ہم ختم کریں، پس میں یہ حوالا آپکے لئے پڑھنا چاہتا ہوں۔ استثنا کے، 18 ویں باب میں، ٹھیک ہے، اب

ہم اسے دیکھتے ہیں۔18ویں باب کی 20ویں آیت کو، استثنا،20:

لیکن جو نبی، گستاخ بنکر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے، جسکے کہنے کا میں نے اُسکو حکم نہیں دیا، یا اور معبودوں (جمع)، کے نام سے کچھ کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔

یہ سچ ہے۔ کلام کے مطابق وہ گیا۔ ''جو جان گناہ کریگی وہ ماری جائیگی۔'' ہمارا ایک خُدا ہے، نہ کہ ''زیادہ خُدا ہیں۔''

اور اگر تُو اپنے دل میں کہے، کہ جو بات خُداوند نے نہیں کہی ہے......اُسے ہم کیونکر پہچانیں؟

''ہم کیسے پہچانیں گے؟ یہاں تو بہت سارے ایسے ہیں، ہم کیسے پہچانیں گے؟ دیکھیں اگلی آیت کہتی ہے، یہ فرماتی ہے؛ ایک یہ کہتی ہے، اور دوسری یہ کہتی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اب دیکھیں۔ ہم جانتے ہیں۔

تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خُداوند کے نام سے کچھ کہے، اور اُسکے کہے کے مطابق کچھ واقع، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خُداوند کی کہی ہوئی نہیں، بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گستاخ بنکر کہی ہے: تُو اُس سے خوف نہ کرنا۔

(230) اگر یہ بات خُدا نے نہیں کہی، تو تُو اُس سے نہ ڈرنا۔ یہ ٹھیک ہے، بس آگے بڑھیں اور اُسے بھول جائیں۔ سمجھے؟

(231) اب دیکھیں آج ہم کیا سنتے ہیں۔ رسولوں کا عقیدہ، میتھوڈسٹ کا عقیدہ، بپٹسٹ کا عقیدہ، پنتیکاسٹل کا عقیدہ، عقیدہ، عقیدہ، عقیدہ۔ عقیدہ کیا ہے؟ کہاں سے آپ نے یہ حاصل کیا ہے؟ میں آپکو چیلنج کرتا ہوں مجھے بائبل سے کوئی رسولوں کا عقیدہ دکھائے۔ میرا ایمان ہے ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔

اگر رسولوں کے پاس کوئی عقیدہ تھا جسے وہ تھامے ہوئے تھے، تو وہ یہ ہے: ''تم میں سے ہر ایک توبہ کرے، اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم روحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم سے کیا گیا ہے۔''

دوستو، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہم کہاں پر ہیں؟ ہم ایک خوفناک حالت میں ہیں۔ یہ کیا ہے؟

ایک سچانشان جونظرانداز کیا گیا۔

(232) اب ،آپ مرد اور عورتیں ،اور آپ میں سے ہر کوئی ،آپ خُدا کے بچے ہیں ۔اسے نظر انداز نہ کریں۔یادرکھیں ہمارے پاس یہ چیز ہونی چاہیے۔انہیں اسی گھڑی میں ظاہر ہونا ہے،جس میں ہم رہ رہے ہیں۔یہ مسیحا کی آمد سے،تھوڑی دیر پہلے کا وقت ہے،یہ خُدا کی طرف سے اعلان ہے۔

میں یہ آپکے لئے پڑھنا چاہتا ہوں۔آئیں واپس ملاکی میں چلتے ہیں۔یہ پُرانے عہدنامے کا اختتام ہے،اور سنیں یہ ملاکی میں کیا کہتا ہے۔پھر آئیں ہم......کچھ دیر اسے سُنیں۔

اب،آپ غور کریں، ملاکی 3، میں یسُوع نے یوحنا کی آمد کے بارے میں فرمایا:

دیکھو، میں اپنے رسول کو بھیجونگا،اور وہ میرے آگے راہ درست کریگا: اور خُداوند،جسکے تم طالب ہو، ناگہان اپنی ہیکل میں آموجود ہوگا ،ہاں عہد کا رسول ،جسکے تم آرزومند ہو: دیکھو، وہ آئیگا، رب الافواج فرماتا ہے۔

(233) یہ یوحنا تھا، جو یسُوع کی آمد کا اعلان کررہا تھا۔اور وہ ہیکل میں آیا،ٹھیک ویسے ہی جیسے اُس نے کہا،عہد کا رسول ، وہ فرشتہ جو اُنکے ساتھ تھا...... بیابان میں شاگردوں کے–کے، یا اسرائیل کے ساتھ تھا۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں یہ وہی پیامبر تھا؟ دیکھیں اُس نے کہا،''میں خُدا سے نکل کر آیا ہوں،اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔''

(234) اب، کیوں پولوس کو بیماری لگی؟ تاکہ وہ پھول نہ جائے۔

یسُوع کے مرنے ،دفن ہونے ،اور جی اُٹھنے کے؛ کافی عرصے بعد، پولوس کی دمشق کی راہ پر، اُس سے روبرو، ملاقات ہوئی ۔(اُس نے کہا،''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں، اور خُدا کے پاس جاتا ہوں۔'') پولوس نے اوپر دیکھا۔وہاں ایک بڑی روشنی تھی ، یہ وہی آگ کا ستون تھا۔کیا آپ جانتے ہیں میں کس کے بارے میں بات کررہا ہوں؟ اُسی آگ کے ستون کے بارے میں۔پولوس نے اُس سے بات کی ، اور اُس نے پولوس سے بات کی ۔لوگوں نے اُسے نہیں سُنا ۔اُنہوں نے اُسے نہیں سُنا۔لیکن پولوس نے اُسے سُنا تھا۔اُس نے کہا،''ساؤل، ساؤل،تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

اُس نے کہا،''خُداوند،تُو کون ہے؟''

(235) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں۔اب اُٹھ اور اُس گلی میں چلا جا جو سیدھی کہلاتی ہے۔تجھے وہاں بتایا جائیگا۔میرا ایک نبی ہے جو وہاں آرہا ہے وہ تجھے بتائیگا تجھے کیا کرنا ہے، آپ سمجھے۔اور کیسے......''

(236) پولوس گیا، اور بپتسمہ لیا، اور خُداوند کے بلانے پر، پاک روح پایا۔

اور پولوس نے کہا، ''میرے بدن میں ایک کانٹا چُبا دیا گیا ہے، جو کہ مجھے دیا گیا ہے، یہ ایک شیطان ہے، شیطان کا پیامبر ہے، جو مجھے مارتا ہے،'' اور یہ اسطرح ہے، ''ایک کے بعد دوسرا تھپڑ۔'' وہ بہتر ہو جائیگا، اور یہ پھر اُسے، ماریگا۔کہا، ''میں نے تین بار خُداوند سے درخواست کی، کہ یہ مجھ سے دُور کردے، لیکن خُداوند نے کہا، 'پولوس، میرا فضل تیرے لئے کافی ہے۔'' پھر اُس نے کہا، ''کہیں ایسا نہ ہو کہ......میں مکاشفات کی وجہ سے کہیں پھول نہ جاؤں۔''

اُس کے پاس پطرس، یوحنا، اور یعقوب، اور باقیوں سے زیادہ مکاشفہ تھا۔اُس نے اُسے دیکھا تقریباً اُسکے جانے کے دو سال، یا زیادہ عرصے بعد، وہ آگ کے ستون میں کھڑا، اُس سے باتیں کر رہا تھا۔آج دو ہزار سال بعد، کتنا زیادہ عرصہ گزر گیا ہے، اور وہ آج بھی زندہ ہے! آمین۔

(237) کہا، ''میرے ساتھ ایسا کیا گیا، کہیں ایسا نہ ہو میں پھول جاؤں، کہہ سکتا تھا، 'بھائی، اب، میں تم سب سے اوپر ہوں۔دیکھیں؟ میں- میں نے اُسے مُردوں میں سے زندہ ہونے کے بعد دیکھا ہے، اور میں نے اُس سے باتیں کی ہیں۔میں ......' مجھے کچھ دیا گیا ہے تاکہ میں پھول نہ جاؤں، مجھے کچھ دیا گیا ہے، تاکہ میں فروتن بنا رہوں۔'' جی ہاں۔

(238) یہ وہی تھا جس نے اُنہیں بتایا، کہ یسُوع' کے نام میں، دوبارہ بپتسمہ لو۔کہا، ''اگر کوئی فرشتہ بھی آسمان سے......''

(239) اُس نے کہا، ''میں اُنکے سکولوں میں نہیں گیا، جیسے بھی وہ تھے۔'' کہا، ''میں چودہ برس تک، یروشلیم میں نہیں گیا۔'' کہا، ''میں وہاں آسیہ میں چلا گیا، اور مصر میں بسیرا کیا۔'' اور اُس نے خُداوند سے تربیت پائی، وہ وہاں تین سال تک، پُرانے عہدنامے کا مطالعہ کرتا رہا، اور ہر بات کا موازانہ کیا۔جب وہ چودہ سال بعد، واپس آیا، پطرس اور باقیوں سے ملا، تو اُس کے پاس وہی انجیل

تھی، وہی بپتسمہ تھا، اور سب کچھ وہی تھا۔ آمین۔ وہ جانتا تھا کہ یہ ٹھیک ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(240) اب یہاں ملاکی میں سُنیں، یہاں، ملاکی 3 میں دیکھیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں، تو میں ذرا اسے آپکے لئے صاف کر دیتا ہوں، اور یہ میرا ایمان ہے۔ آئیں ذرا متی 11 واں باب نکالتے ہیں۔ اور دیکھتے ہیں...... شاید میں نے غلط نکال لیا ہے۔ میرا خیال ہے مجھے مل گیا ہے۔ شاید پہلے یہ مجھے خود دیکھنا چاہیے۔ متی 11 ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں۔ یہاں سے شروع کرتے ہیں:

جب یسُوع، اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا، تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُنکے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے۔

اور...... یوحنا نے...... قید خانہ میں...... مسیح کے کاموں کا حال سن، کر...... اُس نے اپنے، دو شاگردوں کو بھیجا،

اور اُس سے پوچھو، کہ آنے والا تُو ہی ہے، یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟

یہاں یوحنا کی عقابی آنکھوں نے، قید خانہ میں فلم دیکھ لی۔ سمجھے؟

یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا، جو...... کچھ بھی تم سنتے ہو اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے...... صاف بیان کر دوں:

''یوحنا ایک نبی ہے۔ اور اگر- اگر وہ یہ سنیگا، جو کچھ ہو رہا ہے، تو وہ جان جائیگا کہ میں کون ہوں۔'' سمجھے؟ اُس نے کہا:

اندھے دیکھتے ہیں،...... لنگڑے چلتے ہیں، اور کوڑھی پاک کیے جاتے ہیں...... اور بہرے سُنتے ہیں، اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں،......

''اور ساری تنظیمیں ایک ساتھ جمع ہیں''؟ اسطرح نہیں کہا، کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ نہیں۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ یہ کہا:

...... لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھی پاک کیے جاتے ہیں،...... بہرے سنتے ہیں، اور مُردے زندہ کیے جاتے ہیں، اور غریبوں کو خوشخبری دی جاتی ہے۔

یہ نشان ہے: دیکھیں:

جب وہ وہاں سے چلے گئے......

اور مبارک ہے وہ، جو میری وجہ سے......ٹھوکر نہ کھائے۔

اب غور کریں: ''مبارک ہے وہ جو میری وجہ سے ٹھوکر نہ کھائے'' دوسرے الفاظ میں، یعنی ''مجھ سے نہ شرمائے۔ مبارک ہے وہ جو مجھ سے نہ شرمائے۔'' سمجھے؟

......جب وہ وہاں سے چلے گئے، تو یسُوع نے لوگوں کو یوحنا کے بارے میں بتانا شروع کیا، تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟

اب اس نبی پر غور کریں:

......تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟

یوحنا کو نہیں۔ اوہ، نہیں۔ ''تم گھاس میں چھپی ہوئی سانپ کی نسل ہو،'' یہ اُس نے اُن تنظیموں کو کہا، ''کس نے تمہیں جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ یہ مت کہو، 'ہمارا تعلق اس سے یا اُس سے ہے،' کیونکہ خُدا اس قابل ہے کہ ابرہام کیلئے پتھروں سے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔'' 'اوہ، بھائی، یہ اُسکے ساتھ ہوا سے ہلتا ہوا، سرکنڈا نہیں تھا۔

......کیا ہوا سے ہلتے ہوئے ایک سرکنڈے کو؟

یا تم وہاں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کومل کپڑے پہنے ہوئے ایک انسان کو؟ (ایسے آدمی کو منادی کے دوران دو یا تین بار کپڑے بدلنے پڑتے ہیں؟) دیکھیں، جو لوگ کومل لباس پہنتے ہیں، وہ محلوں میں رہتے ہیں۔

وہ وہ خادم ہیں جو باہر جا کر بچوں کو چومتے ہیں، آپ جانتے ہیں، اور- اور جوانوں کے بیاہ کرتے ہیں، اور- اور سکولوں میں جا کر علم کی باتیں کرتے ہیں، اور، آپ جانتے ہیں، اور ایسی چھوٹی چھوٹی بیکار کی باتیں ہیں۔ دیکھیں؟ دیکھیں؟ ایسا خادم فرنٹ لائن میں دو ہاتھوں سے تلوار نہیں چلاتا ہے۔ ''تم باہر کیا دیکھنے گئے تھے، اسطرح کا کوئی آدمی؟'' وہ......وہ اُن سے پوچھ رہا تھا۔

لیکن تم کیا دیکھنے ......گئے تھے؟ ایک نبی؟ (سنیں۔) جی ہاں، لیکن میں تم سے کہتا ہوں، وہ ایک نبی سے بڑھکر تھا۔

جی ہاں، جناب۔ وہ کیا تھا؟ ''کہا وہ نبی سے بڑھکر تھا'؟ وہ ایک نبی سے، بڑھکر تھا۔ وہ اُس زمانے کا پیامبر تھا۔

......تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک نبی؟ جی ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، وہ ایک نبی سے بڑھکر ہے۔

کیونکہ یہی وہ ہے،......جسکے لئے لکھا ہے، دیکھو، میں اپنا رسول اپنے آگے بھیجتا ہوں،......تا کہ میری راہ تیار کرے۔

ملاکی 3 میں دیکھیں۔ ''دیکھو، میں اپنا رسول اپنے آگے بھیجتا ہوں۔''

(241) غور کریں۔ اب، ملاکی 4 کو، میں پڑھنا چاہتا ہوں۔ وہ دوبارہ آ رہا ہے۔

......دیکھو، وہ دن آتا ہے، جو بھٹی کی مانند سوزان ہوگا؛ تب سب مغرور، جی ہاں،......

(242) یہ آج کا وقت ہے۔ میں سڑک پر جاتا ہوں اور ان لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ آپ اُن سے بات کر کے دیکھیں، وہ آپ پر ہنستے ہیں، اور آپکا مذاق اڑاتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں، ''یہ کیا ہے؟''

اور ایک دن، میں چلتا ہوا، یہاں، ایک چوک سے گزر رہا تھا۔ میں کچھ لوگوں سے بات کر رہا تھا، اور اُنہوں نے کہا، اوئے؛'' اور چلے گئے۔

کسی چیز نے مجھے سے کہا، ''یہ ایٹم بم سے ہلاک ہونے والے ہیں، اور جلد ہی میدان کی راکھ بنکر بکھر جائینگے۔ انہیں چھوڑ دو۔ تم نے اپنی بات کہہ دی ہے۔ بس تیاری کرو اور یہاں سے نکل جاؤ۔'' ہللّو یاہ! میرے خیال میں، مجھے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا۔ ''اپنے آپکو تیار کرو۔ اپنی کمریں کس لو۔ میں تمہیں بلا رہا ہوں۔'' اور یہی وجہ ہے کہ میں انتظار کر رہا ہوں۔

کیونکہ، وہ دن آتا ہے، جو بھٹی کی مانند سوزان ہوگا؛ جی ہاں، تب سب مغرور،......اور بدکردار، بھوسے کی مانند ہوں گے:......

ٹھیک اسی طرح ہوگا۔ کیا ہوتا ہے جب ایک بڑی آگ......آپ کسانوں کے؛ جب ایک بڑی آگ آپ کسانوں کے کھیت میں لگ جاتی ہے، تو کھیت راکھ بن جاتے ہیں؟ فصل برباد ہو جاتی ہے، اور راکھ پیچھے رہ جاتی ہے۔ تو یہی کچھ ہوگا، جب آگ، حملہ کریگی۔

...... دیکھیں وہ دن آتا ہے، جو بھٹی کی مانند سوزان ہوگا، رب الافواج فرماتا ہے، تب کوئی

شاخ و بن نہ بچے گا۔

اُنکا کچھ بھی نہ بچے گا۔

لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتابِ صداقت طالع ہوگا اور اُسکی کرنوں میں شفا ہوگی؛......اور تم گاوخانہ کے بچھڑوں کی طرح، کودو پھاندو گے۔(یہ ہزار سالہ بادشاہی ہے۔)

اور تم شریروں کو پامال کرو گے؛ کیونکہ اُس روز وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے، رب الافواج فرماتا ہے۔

ہزار سالہ بادشاہی میں، داخل ہو رہے ہیں۔ ''شریروں کی راکھ پر۔''

تم......میرے بندہ موسیٰ کی شریعت، یعنی اُن فرائض و احکام کو......جو میں نے حورب پر تمام بنی اسرائیل کیلئے فرمائے، یادرکھو۔

اب، دیکھیں غور سے سُنیں۔

دیکھو، خُداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا:

(243) اب، یہ یوحنا نہیں ہوسکتا۔ یہ نہیں ہوسکتا ہے، ورنہ دنیا تب ہی تباہ ہوگئی ہوتی۔ لیکن اُس نے یہاں، متی تین میں کہا ہے، کہ وہ اپنا پیامبر اپنے آگے بھیجتا ہے۔ اور یسُوع نے کہا، ''یہ ایلیاہ ہے، جسکو میرے آگے میری راہ تیار کرنے کیلئے آنا تھا۔''

''لیکن اُس بڑے ایٹم بم کے حملے سے پہلے، میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا۔''

اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف، اور بیٹے کا دل باپ کی طرف مائل کریگا، مبادہ میں آؤں اور زمین کو ملعون کروں۔

(244) یہ نبوت، ہمارے زمانے کیلئے ہے۔

لیکن اب آپ کہتے ہیں، ''اوہ، یہ وہ ایلیاہ ہے، جو یوحنا تھا۔'' عہد کا رسول یوحنا تھا، یقیناً۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ یسُوع نے ایسا ہی کہا، اور یہاں ثابت بھی کیا، ''یہ وہی ہے جسکے بارے میں مَیں نے کہا۔'' لیکن، آپ دیکھیں، یہ وہ ایلیاہ نہیں ہوسکتا تھا جسکو آنا تھا۔ سمجھے؟ یہ وہ نہیں ہوسکتا تھا۔ کیونکہ،

آپ دیکھیں، اگر یہ ہوتا، تو پھر نبوت غلط ہو جاتی؛ کیونکہ تب زمین تباہ نہیں کی گئی تھی۔ سمجھے؟'' لیکن اس سے پیشتر خُداوند کا بزرگ اور ہولناک دن آئے، میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا۔ اور وہ بحال کریگا،'' اُسکی پہلی آمد کو دیکھیں، ''باپ کا دل بیٹے کی طرف مائل کرتا ہے۔'' یہی کچھ اُس نے، پہلی آمد میں کیا، ایک نئے نظام کیلئے پیغام لایا، کہ دیکھیں مسیح کی آمد ہو رہی ہے، اور اُن پُرانے آرتھوڈکس والدوں کو اُنکے آرتھوڈکس ایمان سے باہر نکالے، اور نئے ایمان کی طرف مائل کرے جو پیدا ہوا تھا۔

لیکن جب یہ دوسری بار آتا ہے، ''تو یہ اولاد کا دل واپس پنتیکاسٹل والدوں کی طرف پھیرتا ہے، یعنی حقیقی پیغام کی طرف۔''

(245) اب یہاں مکاشفہ تین باب میں آئیں، اور آپ اسے ٹھیک یہاں پھر دیکھیں گے۔ اسلئے، یہ نبوت کی گئی۔ اور میرے بھائی، ہم آخری وقت میں ہیں۔ یہ درست ہے۔

(246) جیسے چار سو نبی میکایاہ کے خلاف تھے، یہ کہتے ہیں ہم ہیں...... ہم آخری وقت میں ہیں، ہم جانتے ہیں۔ جھوٹے نبی، جھوٹے نشان دکھاتے ہیں، اور تنظیموں سے منسلک ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''آئیں منسلک ہو جائے۔ آئیں جڑ جائیں۔ آئیں اور ہمارے چرچ سے جڑ جائیں۔ اور اپنی ممبرشپ لیں۔ آج صُبح ہم یہاں ہیں تاکہ آپکی ممبرشپ اُس کلیسیا سے اس چرچ میں منتقل کردیں۔'' اوہ، احمقوں۔ تمہاری ممبرشپ تمہارا کیا بھلا کرسکتی ہے؟ اگر تمہاری آسمان پر کوئی میراث نہیں ہے، تو اسے بھول جائیں۔ جھوٹے نبی جھوٹے نشان دکھائیں گے۔

(247) لیکن، دیکھیں، سچے نبی، خُدا کے کلام کے ساتھ قائم رہیں گے۔ سچے نشان خُدا کا سچا کلام سچی کلیسیا کے پاس لائیں گے، اور سچی کلیسیا کلام کو قبول کریگی اور اُس سے خوش ہوگی۔ جب چھوٹا گلہ آخری زمانے میں دیا جائیگا، اور یہی غیرقوم کا بقیہ ہوگا، جو اُٹھایا جائیگا۔

(248) جب یسُوع وہاں آیا، تو یہ۔ یہ نہیں تھے بلکہ تھوڑے سے تھے جو ایمان لائے تھے۔ یوحنا کا چھوٹا گلہ تھا جو ایمان لایا۔ اور یسُوع نے اُن میں سے کچھ کو لیا، اور اپنے شاگرد بنا کر ساتھ لے گیا۔ جب ایلیاہ......

(249) جب نوح کے زمانے میں، تباہی آئی، تو وہ ایک نشان تھا، اور وہ لوگوں کو کشتی میں لے

گیا۔ جب ایلیاہ آیا، تو اُس نے لوگوں کو اُنکی الجھن سے نکالا۔ جب یوحنا آیا.....تمام نبی نشان، نشان، نشان، نشان تھے۔

اور اُس نے اس آخری زمانے میں ہم سے ایک نشان کا وعدہ کیا ہے۔ آخری زمانے میں ایک نشان ہوگا۔ یہ نظرانداز کیا گیا نشان ہے۔ لوگ اسے دیکھتے نہیں ہیں۔ لوگ اسکے اوپر سے گزر جاتے ہیں، اور جانے دیتے ہیں۔ بھائی، بہن، کلیسیا سے مت جڑیں۔ اب اسے ختم کرتے ہوئے، آپ سے کہتا ہوں۔

(250) اگر آپکے پاس کوئی ذاتی، یا جزباتی تجربہ ہے، تو اُس پر بھروسہ مت کریں۔ آپ لوگوں کیلئے ہے۔ یہ مت کریں۔ آپ سے...... میں آپ لوگوں سے بات کررہا ہوں۔ میں نے سُنا ہے، لگتا ہے اُنہوں نے وہاں پیچھے ٹیپ ریکاڈر بند کردیئے ہیں۔ اب دیکھیں میں کلیسیا سے بات کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ سُنیں۔ کیا آپ نہیں سُنیں گے۔

(251) کبھی کبھی مجھے اسطرح کی، بہت ساری باتیں آپ سے کرنی ہوتی ہیں، تاکہ وہ لوگ جو یہاں سے باہر ہیں، خُدا کے ساتھ قائم ہوجائیں۔ اور اپنے سچے نشان کو دیکھیں۔ آپ اسے دیکھ لیں گے۔ یہ آپکے آس پاس ہے، لیکن لاکھوں لوگ اسکے پاس سے گزر جائینگے اور اسے دیکھ نہیں پائینگے۔

جب یسُوع آیا، یہ اُسے جان نہ پائے۔

یہ ایلیاہ کو پہچان نہ سکے۔ کیا آپ جانتے ہیں اُنہوں نے کیا کہا جب ایلیاہ اوپر چلا گیا؟ اُنکا ایمان تھا کہ یہ بیوقوفی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ بیوقوفی ہے۔'' وہ بچے جو ٹھیک وہاں، اُس شہر میں رہتے تھے جہاں وہ رہتا تھا...... جہاں وہ رہتا تھا، اور منادی کرتا تھا، اور اُس شہر میں عجیب کام اور نشان ظاہر کیے تھے، جب وہاں ایک آواز آئی، ''ہم ایلیاہ کو تلاش نہیں کر پائے؛ کیونکہ خُدا نے اُسے بگولے میں اُٹھالیا ہے،'' وہ اس بات پر ہنسے۔''

(252) یہاں ایلیاہ آتا ہے، یعنی الیشع، ٹھیک اُسکے نشانوں کے ساتھ، یہ مسیح اور اُسکی کلیسیا کا نمونہ ہے۔ یہاں ایلیاہ آتا ہے، یعنی: الیشع، ٹھیک ایلیاہ کے نشانوں کے ساتھ، وہاں آتا ہے، اور وہی کام کرتا ہے۔ اور چھوٹے بچے اُسکے پیچھے ہولیے، اور کہا، ''بوڑھے گنجے سر والے، تُو کیوں ایلیاہ کے

ساتھ اوپر نہیں چلا گیا؟'' دیکھیں اُن بدتمیز بچوں کے ساتھ کیا ہوا؟

آج یہ ہنستے اور مذاق اُڑاتے ہیں۔ لیکن فکر نہ کریں، بھائی، عدالت ٹھیک اس وقت آکاش میں لٹک رہی ہے۔ ہر ایک امریکی کے مُنہ پر لکھا ہوا ہے۔ یہ درست ہے۔ عدالت آکاش میں لٹک رہی ہے، اور قادرِ مطلق خُدا کے غضب سے بھری ہوئی ہے۔

(253) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ''یہ اُن سے نفرت کرنے والے ہیں جو اچھے ہیں؛ یہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، لیکن اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے ہیں: ایسوں سے کنارہ کر۔''

(254) جوش کو نہ لیں۔ جزبات کو نہ لیں۔ کسی بھی چیز کو نہ لیں، جب تک آپکی، خُدا سے روبرو ملاقات نہ ہو جائے، بس خُدا کے روح کو اپنے اندر آنے دیں۔ وہ آپکے دل اور جان کو اپنی قوت سے بھر دیگا، اور محبت، آپکے اندر متحرک ہو جائیگی۔

(255) خُدا، میری مدد کرے کہ میں آنے والے دنوں میں اپنے مقام کو حاصل کر پاؤں، اور تب تک وہاں رہوں جب تک اپنی اگلی رہنمائی کو حاصل نہ کر لوں۔

(256) ہم نے بڑی دیر انتظار کیا ہے۔ میں کافی دیر انتظار کرتا رہا ہوں۔ مجھے یاد ہے میں اپنے صحن کی گھاس کاٹ رہا تھا۔ جب میں نے یہ گھر یہاں بنایا، تو خُداوند نے مجھے بلایا۔ میری بیوی روئی کیونکہ وہ اپنی ماں کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھی۔ کہا، ''لگتا ہے انکی دیکھ بھال نہیں کی جائیگی......''

میں نے کہا، ''میری بھی، ایک بوڑھی ماں ہے۔''

(257) ایک دن، میں وہاں بیٹھا ہوا، گھاس کاٹ رہا تھا۔ میں بیٹھ گیا۔ اور بالکل صاف، ایک آواز آئی، کہا گیا، ''اپنے آپکو الگ کر لو، پھر میں تمہیں برکت دونگا۔''

میں نے کہا، ''خُداوند خُدا، مجھے یہیں خوش رہنے دے۔ آپ دیکھیں میں کس کے خلاف تھا۔''

(258) یہ سب کچھ اب ختم ہو چکا ہے۔ ماں بروئے اب جلال میں ہیں؛ اور ماں برینہم بھی۔ ''خُداوند، میرا اگلا قدم کہاں ہے؟''

(259) ان ہی میں سے کسی دن، اس ملک پر عدالت حملہ کر دیگی۔ اور بھی کچھ قومیں ہیں جنہوں نے ابھی تک انجیل نہیں سُنی ہے۔ ایسے مقامات ہیں۔

(260) آپ جو کچھ بھی کررہے ہیں، لیکن میرے الفاظ مت بھولیں۔کیا آپ نہیں بھولیں گے۔اس لنگر کو تھامیں رکھیں۔کاش خُدا ایک لوہے کے قلم سے یہ آپکے دلوں پر لکھ دے،تاکہ آپ اسے نہ بھولیں۔اسے مت بھولیں۔خُداوند یوں فرماتا ہے۔اپنے پورے دل سے، خُدا کی طرف آجائیں۔واپس آئیں۔جوش، جزبات، یا کسی بھی چیز پر بھروسہ نہ کریں۔آپکے اندر جو کچھ بھی ہے اُس سے خُدا کی تلاش کریں، جب تک آپکے اندر کچھ ہو نہ جائے، کاش آپ کے اندر ٹھیک ہونے کی چاہت آجائے، آپکے اندر خُدا پرستی کی چاہت آجائے، خُدا کا خوف آجائے، تاکہ آپ-آپ درست زندگی جی سکیں۔ایسا کریں۔اسے مت بھولیں، کیونکہ ہم آخری وقت میں ہیں۔اب، یاد رکھیں، ہم اختتام پر ہیں۔

(261) اور یہ یاد رکھیں، میں ایک منٹ میں، ختم کرنے جارہا ہوں، پھر دعا کرینگے۔مت بھولیں۔ٹیبر نیکل، مجھے سنو۔اور اگر یہ ٹیپ اب بھی چل رہی ہے، اور یہ جہاں کہیں بھی جائے، اے دنیا والو، میری سنو۔ایک نشان اُٹھے گا، ایک سچا نشان۔ہوسکتا ہے وہ پہلے ہی اُٹھ چکا ہو اور اُسے نظرانداز کردیا گیا ہو، ایک سچا نشان ہے جو خُدا نے ہمیشہ دیا ہے، اور اُسے نظرانداز کردیا گیا ہے۔

آئیں دعا کریں۔

(262) یسُوع ناصری، جیسے وہ عظیم الفاظ کسی دن، کچھ ہفتے پہلے فرمائے گئے تھے، جب میں ایک طرف کھڑا ہوا تھا، اور جیسے ہی میں نے اُس لکڑی کو پار کیا جو اُس درخت کے پاس تھی، اور روح درختوں کے اوپر سے ہوتے ہوئے نیچے آگیا اور کہا، ''پُرانے عہد نامے کا یہوواہ نئے عہد نامے کا یسُوع ہے۔'' اے خُدا، میں اس چٹان پر کھڑا ہوں۔باقی ساری زمین ڈوبتی ہوئی ریت ہے۔باقی ساری دنیا ریت کی طرح ڈوب رہی ہے۔

(263) خُداوند، تیس سال ہوگئے ہیں، میں یہاں اس وادی میں، چلا رہا ہوں۔اور اس پیغام سے، میں ایک انچ بھی نہیں ہٹا، جب سے میں نے اس پیغام کو شروع کیا ہے، آج بھی ویسا ہی ہے، اور وہی ہے؛ لوگوں کو واپس بلا رہا ہوں، جوش کیلئے نہیں، بلکہ خُدا کے ساتھ ملاقات کیلئے اور اُسکی روح سے پیدا ہونے کیلئے۔اوہ، باقی کیا بچے گا بس عدالت؟ خُداوند، لوگ پیغام کو رد کررہے ہیں، اور باقی

کچھ نہیں بچا ہے۔

(264) تُو اپنے کلام کو پورا کرتا ہے، تاکہ اپنے آخری وقت کے نشانوں کو ظاہر کرے، اور اسے ثابت قدمی سے ثابت کرے، کہ تُو خُدا ہے، اور ہم یہاں ہیں۔ یہاں تک کہ ہم اس سرزمین پر عظیم مبشروں کو، چلاتے ہوئے سُن رہے ہیں۔ اور ہماری قوم بڑی ہے، اور باقی قوموں کی طرف اشارہ کررہی ہے۔ اور۔ اور خود گرنے کے خوف میں مبتلا ہے۔ اور جب ہم ان بڑے آدمیوں کو سنتے ہیں، جو فرانس میں بیٹھے، پیشینگوئی کررہے ہیں کہ پہلا بم لوئیس ویل، کینٹکی میں گریگا، اور سینکڑوں میل زمین تباہ کردیگا۔ اے خُدا، انہیں سننے کا موقع ملا تھا، لیکن انہوں نے نہ سُنا۔

(265) اخباروں، اور چرچ کے ذرائع، ٹیلیویژن، اور ریڈیو پر، یہ سنایا گیا ہے۔ اب کوئی بہانہ نہیں بچا ہے۔ اور، خُداوند، تُو نے فرمایا ہے، ’’وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا، اور کوئی شخص نہیں آسکتا جب تک پہلے باپ اُسے کھینچ نہ لے۔‘‘

(266) اب، اے باپ، میں یہ دعا اپنے لئے کرتا ہوں۔ کیونکہ میں اب، بوڑھا آدمی ہورہا ہوں، اور خُداوند، میں نہیں جانتا کہ ہمارے باقی کتنے دن بچے ہیں۔ ہوسکتا کہ ہمارے پاس آج کا دن بھی نہ ہو۔ لیکن خُداوند، جو کچھ بھی بچا ہے، اور جو کچھ میری زندگی میں باقی رہ گیا ہے، اے خُدا، کیا یہ ممکن ہے کہ تُو اُسے لے لے اور اپنے جلال کیلئے اُسے، استعمال کرے؟

(267) خُداوند، پہلے میں اپنے لئے دعا کرتا ہوں، کہ تُو اپنی مرضی مجھ پر عیاں کردے۔ خُداوند، تیری مرضی پوری ہو، چاہے وہ جو کچھ بھی ہو۔ میں چاہتا ہوں میں جس دن تجھ سے ملنے کیلئے آؤں تو یہ کہا جائے، ’’کام ٹھیک کیا گیا تھا۔‘‘ چاہے یہ بڑا ہے، یا چاہے یہ چھوٹا ہے، جو کچھ بھی میری زندگی کیلئے تیرے دل میں ہے، خُداوند، میں تیار ہوں۔

(268) ایک فرشتے کو آگ کے سلگتے ہوئے کوئلے کے ساتھ بھیج اور ہمارے لبوں کو پاک کردے، خُداوند، آخری بڑی چیز اس دھرتی سے ٹکرانے والی ہے۔ ہماری آواز اس گناہ کے بیابان میں پکارے، ’’خُدا سے ملاقات کیلئے تیاری کرو۔‘‘

(269) یہ چھوٹی کلیسیا ہے، یہ لوگ، سینکڑوں میل کار چلا کر، ایک یا دو دن میں یہاں پہنچتے

ہیں، اے ابدی اور محبت سے بھرپور اور کبھی نہ بھولنے والے، ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کے خُدا، تُو نے یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا، اور اب وہ آسمان پر کبریا کی دہنی طرف بیٹھا ہے، اے خُدا تُو جو مجسم ہوا تھا، ان لوگوں کو برکت دے جنہیں میں تیرے نام سے برکت دیتا ہوں۔ کاش یہ سدا یاد رکھیں اور جانیں کہ یہ ایک نشان ہے، بلکہ اختتام کا نشان ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ یہ دوسروں کو جیتنے والے ہوں: اپنے اپنے کام پر، جہاں کہیں بھی یہ ہوں، سڑکوں پر، چوکوں پر، پیٹرول پمپ، یا جہاں کہیں بھی ہوں، یہ پرچون کی دوکان، اور دودھ کی دوکان پر گواہی دینے والے ہوں۔ خُداوند، چاہے کچھ بھی ہو، اگر انہوں نے اپنے دل میں آگاہی کو پا یا لیا ہے، تو کاش یہ تیرے گواہ بن جائیں۔ ہونے دے کہ یہ پاک اور راستباز زندگی بسر کریں اور سب کیلئے ایک پڑھنے والا خط بن جائیں۔

(270) اے خُدا، ہماری خواتین کو برکت دے۔ اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں کہ کاش یہ اپنے مُنہ کو دھولیں، جو نہیں دھوتے ہیں، ان...... میں سے ایزبل کا میک اپ نکال دے۔ ان میں مسیحی بصیرت ہو، اور خُدا کا روح ان پر نازل ہو، تا کہ، یہ جانیں کہ بے حیا کپڑے انہیں نہیں پہننے چاہیے جو یہ پہنتی ہیں۔ اور انکے بال عورتوں کی طرح، لمبے ہوں۔ کیونکہ بائبل میں یہ لکھا ہوا ہے، ''خُداوند کی نظر میں وہ ڈالی قیمتی ہے جو اُن سب باتوں سے جو آخری دنوں میں آنے والی ہیں بچ جائے۔ یہ خُدا کی نظر میں بیش قیمت ہوگا،'' جیسے نبی نے پہلے سے بتا دیا ہے۔ اے خُدا، یہ عطا کر۔

(271) اس سے بڑھکر میں نہیں کرسکتا۔ خُداوند، میں کئی سالوں سے، اپنی آواز بلند کر کے چلا رہا ہوں۔ اور اب جب تک تُو آگے نہیں بڑھے گا، میں کچھ بھی نہیں کرسکتا ہوں۔ میں دعا کرتا، اور تُو یہ کریگا۔ اور میں جانتا ہوں کہ تُو یہ کریگا، کیونکہ تُو نے اپنے کلام میں اسکا وعدہ کیا ہے۔ اور اسی پر میں قائم ہوں۔ خُداوند، میں تو بس ایک گواہی دے سکتا ہوں۔ اور جب تک تُو نہ کھینچے کوئی شخص نہیں آسکتا؛ اور جو کچھ باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آجائیگا۔ میں پُر یقین ہوں، کہ تیرا کلام اسکی حفاظت کریگا۔ خُداوند، ہمیں برکت دے۔

(272) اور اگر یہاں وہ ہیں جو بس جوش پر تکیہ کیے ہوئے ہیں، ہوسکتا ہے یہ چلائے ہوں۔ ہوسکتا ہے انکے پاس پاک روح ہو۔ دیکھیں، ہم انہیں نہیں گنے گئے، خُداوند، کیونکہ ہم نے لوگوں کا

جوش، بال گیم میں دیکھا ہے۔ ہم نے دیکھا ہے لوگ دنیاوی تفریحی میں بھی، چلاتے ہیں۔ ہم نے اُنہیں اتنا خوش دیکھا ہے کہ وہ زور سے چلاتے ہیں، اور فرش پر، ناچتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اے خُدا، تُو یہ نہیں ہے۔

(273) لیکن ہم چاہتے ہیں، کہ تجھ سے بات کریں اور تُو ہم سے بات کرے، اور ملاقات ہو جائے، اے خُداوند۔ اوہ، اے خُدا، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، کہ اسی گھڑی، تُو پاک روح کو اس کمرے میں بھیج دے، اس چھوٹے، فروتن مقام میں۔ کوئی بھی مقام اُسکے آنے کے قابل نہیں ہے۔ لیکن اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، کہ، تُو اپنے طریقے سے، ٹھیک اسی گھڑی اس کمرے میں اُسکو بھیج دے۔ تاکہ روحیں قائل ہو جائیں۔

(274) خُداوند، جیسا کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے کہا تھا، ہوسکتا ہے کہ کسی کیلئے مذبح کی بلاہٹ، ٹھوکر کا باعث ہو، دیکھیں لوگوں کو اُکسایا جاتا اور اوپر بلایا جاتا ہے۔ لیکن جب ہم اگلے سال واپس آتے ہیں، تو یہ لوگ پہلے سے بھی زیادہ یا دوگناہ دوزخ کے فرزند بنے ہوتے ہیں۔ وہ کیسے آسکتے ہیں جب تک آپ اُنہیں قائل نہ کریں، اور عظیم پاک روح اُنہیں مجرم نہ ٹھہرائے؟

(275) اور اے خُداوند خُدا، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، اگر کوئی گناہگار مرد یا عورت، لڑکا یا لڑکی، آج صُبح اس عمارت میں ہیں، جب ان پر پاک روح اپنی قائل کرنے والی قوت کے ساتھ آئیگا تو انکی گالوں پر آنسو گرنا شروع ہو جائینگے اور انکی روح پر جا گریں گے، خُداوند، پھر یہ اپنے دل کی گہرائی سے ایمان لائینگے اور مسیح کو قبول کریں گے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ پھر انہیں کسی مذبح کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انکا دل ہی انکا مذبح ہوگا۔ خُداوند، یہ عطا کر۔ تب یہ پورے دل سے تیرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، ”اب میں یسُوع مسیح کے نام میں اپنے گناہوں کی معافی کیلئے بپتسمہ لینا چاہتا ہوں جن سے میں نے توبہ کی ہے۔“ خُداوند، یہ بخش دے۔ انہیں پاک روح سے بھر دے۔

(276) آج ہمیں دنیا میں مُبشر عطا کر، وہ نہیں جو راغب ہو کر کھینچے گئے ہیں، اور تنظیم کے فرزند بن گئے ہیں۔ اے خُدا، تُو خود اپنے بچوں کو کھڑا کر۔ خُداوند، کاش، لوگ دعا کریں۔ میں کرنیلیس کے گھرانے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ اس سے پہلے یہ غیر قوم کیلئے نہیں ہوا تھا، اور وہ دعا اور

روزے میں تھے۔اور جب خُدا کا بندہ، وہ نبی، اُٹھ کھڑا ہوا، ’’اور جب وہ کلام سُنا ہی رہا تھا، اور پاک روح اُن پر نازل ہوا جو کلام سُن رہے تھے۔‘‘ اے خُدا، اسطرح کی عبادت عطا کر دے۔’’جب پطرس کلام سُنا ہی رہا تھا۔‘‘ اے خُدا، وہ تیار تھے۔وہ روزے میں تھے۔وہ انتظار کر رہے تھے۔وہ مخلص تھے۔وہ فقط’’انتظار‘‘ ہی نہیں کر رہے تھے، بلکہ وہ تب تک’’انتظار کرتے رہے۔‘‘

(277) اُن رسولوں نے اُس وقت تک انتظار کیا جب تک خُدا اُنکے درمیان اتر نہ آیا، اور اُنہوں نے اُسے دیکھا اور اُس سے بات چیت کی۔وہ اپنے جلتے ہوئے دلوں کے ساتھ باہر گئے اور دنیا کو جلا کر رکھ دیا۔وہ نڈر تھے اور اُن جگہوں میں جا کر کھڑے ہو گئے جہاں اُنکے سر بھی قلم ہو سکتے تھے۔اُنہوں نے کہا، ’’کیا ہمارے لئے یہ مناسب ہے کہ تمہاری، یا تمہاری تنظیم، یا تمہارے تنظیمی آدمیوں کی سُنیں؟ یا، ہم خُدا کی سُنیں؟ تم ہی فیصلہ کرو۔‘‘ اور ٹھیک، جیسے ہی اُنہیں چھوڑا گیا، وہ گئے اور ٹھیک یسُوع مسیح کے نام کی منادی دوبارہ شروع کر دی۔اے خُدا، ہمیں یہ۔ہمیں یہ بخش دے، خُداوند۔

(278) اس کو اُٹھا کھڑا کر جسکے کے بارے میں تُو نے کلام سے، ہمیں بتایا ہے۔خُداوند، اُسے مسح کر۔میں اُسے پکارتا ہوں۔اُسے بھیج، خُداوند۔اے خُدا، ہمارے بھوکے دل پکار رہے ہیں۔خُداوند، اُسے بھیج، تاکہ وہ لوگوں کو والدوں کے ایمان کی طرف واپس پھیرے، اور لوگوں کو تنظیمی کٹ پتلیوں سے باہر نکالے، تاکہ خُدا کے ساتھ انکا حقیقی تجربہ ہو، جیسے اُنکا پنتیکوست پر ہوا تھا، ایک حقیقی کلیسیا، اُسی پیغام، اُسی ایمان، اُسی تعلیم، اُسی بائبل، اُسی خُدا کے نشان کے ساتھ جل رہی ہو۔خُداوند، ہمارے لئے ایک نبی کو اُٹھا کھڑا کر۔

(279) آج ہمارے درمیان بیماروں کو شفا دے، خُداوند۔یہاں جو ضرورت مند ہیں۔اے باپ، میں اُنکے لئے دعا کرتا ہوں۔میں آج صُبح، کافی دیر سے یہاں کھڑا ہوا ہوں، اور یہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔

ایک رات، جب پولوس نے پوری رات منادی کی، تو اُس وقت ایک جوان اُس عمارت سے گرا اور مر گیا۔کیونکہ وہ سو گیا تھا۔اُسکا مقصد سونا نہیں تھا، لیکن وہ۔وہ سو گیا۔اور وہ گر گیا، اور اُسکی زندگی

اُس میں سے نکل گئی۔ اور رسول نے دعا کی، اور اُس میں زندگی واپس آ گئی۔

(280) اے خُداوند خُدا، یہاں بہت سارے بیمار ہیں۔ اور ہم بہت دیر سے انتظار کر رہے ہیں کہ کلیسیا کو برخاست کریں، لیکن یہاں بیمار موجود ہیں۔ اے خُدا، وہ قوت بھیج، جب-جب پاک روح خود آگ کے ستون میں آتا ہے، اور اپنا اعلان کرتا ہے اور خود کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کون ہے، اور ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں، وہ آج یہاں ہر شخص کو گھیر لے۔ بیماروں کو شفا دے۔ روح سے بھر دے۔ اور ہر طرح سے چھٹکارا دے، خُداوند، کیونکہ ہمیں اسکی ضرورت ہے۔ ہمارے دلوں کو ایمان سے بھر دے، اے خُدا، ہمیں نہ ختم ہونے والے، اور سمجھوتہ نہ کرنے والے ایمان سے بھر دے تاکہ ہمارے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے ہو۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(281) یہ تیرے لوگ، تیرا پیغام، تیرا کلام، اور تیرے خادم ہیں۔ اور شیطان کا ہم پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہ ہمیں تب بھی ختم نہیں کر سکتا جب یہ خیمہ گر جائیگا۔ ’’کیونکہ اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ہمارا ایک اور انتظار کر رہا ہے۔‘‘ وہ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے، کیونکہ ہمارا ہر دشمن اُسکا دشمن ہے، کیونکہ ہم اُسکے ہیں۔ ہم یسُوع کے بیش قیمت لہو سے، خریدے گئے ہیں۔

اسلئے، میں تمام شیاطین کو جنہوں نے انہیں بیماری سے باندھ رکھا ہے، یسُوع مسیح کے نام میں، حکم دیتا ہوں، ان سب میں سے باہر نکل آئیں۔ خُدا کا خادم ہونے کی وجہ سے، میں کلام کی سچائی کا دعویٰ کرتا ہوں، تُو انہیں چھوڑ دے۔ تیرا کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہر ایک چیز جسکا تُو نے دعویٰ کیا تھا، وہ کلوری پر منسوخ ہو چکی ہے۔ اور اب تُو انہیں قید میں نہیں رکھ سکتا۔

(282) اب، اے خُدا، ہر مرد اور عورت، ہر لڑکی اور لڑکا، اس ایمان کو تھام لے۔ کلام فرما دیا گیا ہے۔ ’’اگر تُو ایمان سے اس پہاڑ سے کہے کہ، ’ہٹ جا،‘ اور اپنے دل میں شک نہ کرے۔‘‘ ’’ایمان سے کی گئی دعا سے بیمار ٹھیک ہو جاتا ہے۔‘‘ ’’اسلئے جو کچھ تم مانگو ملے گا۔‘‘ ہم یہ جانتے ہیں۔ ہمیں خُدا پر بھروسہ ہے۔ اگر ہمارا ایمان ہے، اگر خُدا ہم میں رہتا ہے، تو پھر ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اور خُداوند، میں جانتا ہوں ایسا ہی ہو۔ پس، آج، اسے بیماری اور نجات کیلئے، بخش دے۔ یا، میں یہ کہتا ہوں، یا مجھے یہ کہنا چاہیے، پہلے نجات اور پھر بیماری سے شفا ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے، ’کیونکہ روح بدن سے زیادہ

بیش قیمت ہے۔

(283) لیکن وہ لوگ، جنہوں نے اپنی روح، بچالی ہے، تو بھی یہ پُرانہ بدن شیطان کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اور وہ جانتا ہے وہ اسے اختتام پر لے لیگا۔ وہ اسے کچلے گا اور مٹی میں ملا دے گا جب تک کیڑے اس میں چل کر، اسے کھانہ جائیں۔ لیکن وہ اُس سول کو کبھی بھی چھونہ سکے گا، کیونکہ یہ خُدا کا بیش قیمت خزانہ ہے۔ اور اُس زندگی کی طرح، جو ایک پتے میں ہوتی ہے، یہ واپس خُدا کی طرف چلی جاتی ہے جس نے یہ دی تھی؛ اور پھر دوبارہ اگلے موسم میں، نئے بدن کے ساتھ آجائیگی جسے شیطان کبھی چھوبھی نہیں سکتا۔ اور نہ ہی بڑھاپا یا کوئی اور چیز اُسے چھوسکتی ہے۔ یہ جلالی بدن ہوگا۔ خُداوند، ہم اسکے منتظر ہیں۔ اب اپنے لوگوں کو برکت دے۔ یہ تیرے ہیں۔ اور میں انہیں تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ میں یہ یسُوع کے نام میں مانگتا ہوں۔

[بھائی نیول نبوت کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] جلال ہو......تعریف ہو......[ایک اور بھائی جماعت میں سے نبوت کرتے ہیں۔]

(284) یہ میرا کلام نہیں ہے۔ یہ اُسکا کلام ہے۔ اوہ، ہمیں اس وقت، کی - اس گھڑی کی ضرورت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں! کیا آپ نہیں سمجھتے، دوستو، کہ خُدا بڑے بڑے ناموں میں نہیں آتا ہے؟ وہ تو فروتنی حلیمی، اور چھوٹی چیزوں میں رہتا ہے۔ ہوسکتا ہے آپ محسوس نہ کر پائیں کہ ٹھیک اس وقت، اس عمارت میں، اور ان لوگوں کے درمیان کیا متحرک ہورہا ہے۔

(285) کیوں پاک روح نے، تھوڑی دیر پہلے کہا، ''اس سے پہلے کہ میں نے انکے لئے کچھ بنایا،'' بھائی ہیگن بوتھم کے وسیلے؟ ''اس پیغام پر غور کریں، کیونکہ میں اسے لایا ہوں،'' کیا اسطرح کا کوئی دوسرا ہے، ''تاکہ تمہیں اُس چیز کے بارے میں خبردار کروں جو آنے والی ہے۔'' دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

(286) کچھ باتیں، اور حوالے ہیں جو میں نے یہاں لکھ رکھے تھے، میں نے انہیں چھوا نہیں، بلکہ میں ان سے آگے گزر گیا ہوں۔ اور پاک روح کی رہنمائی نے مجھے پہنچایا ہے۔ سمجھے؟ ان میں سے کچھ حوالے، میں نے کبھی چھوئے تک نہیں تھے۔ میں پوری طرح، دوسری باتوں میں چلا گیا۔ ایک

بار، کسی چیز کو آتے سنا، اور پلٹ کر دیکھا کہ یہ کہاں تھی۔اب روح ہر سمت سے بول رہا ہے۔

(287) اوہ، لوگو، دیانتدار، اور مخلص ہو جاؤ۔اُن پر ٹھہرنے کی کوشش مت کرو......دیکھیں، آپ -آپ کسی بڑی اور چمکدار چیز کی تلاش کر رہے ہیں۔

جبکہ، سب نبی، اور داؤد بھی کہتا ہے،''خُداوند، کی آمد پر، ہر پہاڑ نیچا کیا جائیگا، اور-اور نیچے مقام اونچے کیے جائینگے۔'' کہا،'' پہاڑ بچھڑے کی مانند اچھلیں گے، اور پتے اپنے ہاتھوں سے تالی بجائیں گے۔'' خیر، لوگوں نے اسکے بارے میں کیا سوچا لیکن یہ تب ہوا، جب......یسُوع آیا؟

یہ کس میں بدل گیا؟ ایک پرانے فروتن منادمیں، جسکی کوئی تعلیم نہیں تھی۔وہ نو سال کا تھا، جب جنگل میں چلا گیا، کسی انسان سے تربیت پانے کیلئے نہیں، بلکہ خُدا سے- سے تربیت پانے کیلئے۔باہر نکل کر آیا، اور بھیڑ کی کھال اوڑھے کھڑا ہو گیا، سارا مُنہ، اون سے بھرا ہوا تھا، اور بال اُسکی گردن پر لٹک رہے تھے۔اور جنگل میں گھاس کی ٹڈی، یعنی ٹڈوں کو کھاتا تھا، جب وہ جنگل میں رہتا تھا، تو جنگلی ٹڈیاں اور شہد کھاتا تھا۔اور وہ آ کر، کنارے کے کیچڑ میں کھڑا ہو گیا، اور مسیحا کی آمد کی منادی شروع کر دی۔اور مسیحا وہاں چلتا ہوا آ گیا، ایک عام سا انسان لوگوں کے درمیان سے آیا، اور بپتسمہ لیا۔اور تمام نبیوں نے یہ اعلان کیا تھا کہ ایک عظیم بات ہونے والی ہے جو کبھی نہ ہوئی تھی، اور یہ ہوئی۔سمجھے؟

(288) وہ کسی بڑی، اور چمکیلی چیز کی راہ دیکھ رہے تھے، کہ رونما ہوگی۔دیکھیں؟ پاک روح چمکتا نہیں ہے۔وہ دہکتا ہے۔چمک دنیا کی ہے۔گلو خُدا کی ہے۔

خُداوند، مجھ پر گلو کر، یہ میری دعا ہے۔مجھے فروتن بنا۔مجھے لے، اور مجھے ڈھال اور مجھے بنا۔زندہ خُدا کا روح، مجھے تازگی بخشے۔مجھے ڈھال، مجھے بنا۔مجھے اپنے جیسا بنا لے، اے خُداوند۔بس مجھے لے لے۔

(289) میں جانتا ہوں کہ آج صُبح مسیح کا روح اس عمارت میں جُنبش کر رہا ہے۔وہ خُدا جو دنیا کی عدالت کریگا اس وقت یہاں موجود ہے، بالکل ایسے ہی جیسے میں اس پُلپٹ پر کھڑا ہوا ہوں۔اس کلام کے، ایک، دو، اور تین ثبوت دیئے گئے ہیں، بالکل جیسے بائبل نے کہا ہے۔کیا آپ نے سُنا ہے، اُس وقت کے بعد، یہ بند ہو گیا تھا؟ ایک، دو، تین، ہر چیز روحانی ترتیب میں ہے، اور ہر چیز کلام کی

ترتیب میں ہے۔ اوہ، اپنے دلوں کو کھولیں اور سمجھیں۔ اوہ، کیسا وقت ہے، اس وقت کیا ہو سکتا تھا!

(290) وہ بالا خانہ پر تھے، جب سب ایک دل ہو کر، انتظار کر رہے تھے۔ ’’کیونکہ جو خُداوند کا انتظار کرتے ہیں وہ نئی قوت پائیں گے۔ اور عقاب کی مانند ہوا میں اُڑئیں گے۔‘‘

(291) وہاں اس طرح نہ پہنچیں اور کہیں، ’’خُداوند، میں اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوں۔ اب میں نے ایمان سے قبول کر لیا تھا کہ مجھے پاک روح مل گیا ہے،‘‘ اور ایسے ہی چلے جائیں۔

’’وہ جو خُداوند کا انتظار کرتے ہیں،‘‘ چاہے دن، یا ہفتے لگ جائیں، ’’وہ نئی قوت پائیں گے۔ وہ عقاب کی مانند بال و پر سے اُڑئینگے۔ وہ دوڑیں گے پر نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے، اور ماندہ نہ ہونگے۔ خُداوند، مجھے سیکھا، خُداوند، مجھے سیکھا، تا کہ انتظار کروں۔‘‘ خُداوند کا انتظار کروں۔

(292) دن اور رات، حنا، مسلسل ہیکل میں رہی، اور دن رات، مسلسل دعا کر رہی تھی۔ جب وہ یسُوع کو اندر لائے، وہ اندھی، اُس عمارت میں آئی، اور چاروں طرف گھومی۔ ایک اندھی عورت نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور خُدا کو مبارک کہا۔ کیونکہ، وہ جسمانی طور پر اندھی تھی، لیکن روح میں، اُسے روح نے چلایا، کہ وہ کہاں کھڑا ہوا تھا۔

(293) وہاں، پیچھے شمعون، دعائیہ کمرے میں دعا کر رہا تھا، اور اُسکا انتظار کر رہا تھا، وہ جانتا تھا کہ اُسکے ساتھ، پاک روح کا وعدہ ہے، کہ وہ اُس وقت تک نہیں مریگا؛ ایک بوڑھا آدمی، اسی، یا نوے برس کا بوڑھا تھا۔ اور اُس نے......لوگوں کو صاف بتا دیا تھا، ’’میں نہیں مرونگا جب تک میں مسیحا کو دیکھ نہ لوں۔‘‘ اور ٹھیک اُسی وقت، ایک چھوٹا بچہ آموجود ہوا......

وہ کیا تھا؟ کوئی نامور نہیں تھا، اور جب اُسے لایا گیا تو مسیحا کے چوگرد محافظ نہیں کھڑے ہوئے تھے، بلکہ اچھی طرح اُسکو کپڑے میں لپیٹا گیا تھا، اور اچھی خوشبو لگائی گئی تھی، ایسی خوشبو جو آپ چھوٹے بچے کو مخصوصیت کے وقت لگاتے ہیں۔ لیکن وہ بیچاری ماں جسکے بارے میں بُری باتیں بولی گئی تھیں، کہا گیا، ’’نکاح سے پہلے ہی، اسکا بچہ ہو گیا تھا۔‘‘ جانوروں پر ڈالنے والے کپڑے میں لپیٹا ہوا تھا، جوئے، یعنی بیل کے جوئے پر جو کپڑا رکھا جاتا تھا اُسکے چوگرد لپٹا ہوا تھا، اور وہ اُس عمارت میں آرہا تھا، اور ہر کوئی اُس سے دُور ہو رہا تھا۔

لیکن یہاں ایک چھوٹا گروہ بھی تھا، وہ چھوٹا گروہ آیا۔ حنا، ایک تھی ۔ اور شمعون، دوسرا تھا، وہ ٹھیک ترتیب میں چلتا ہوا آیا، یہ نہیں جانتا تھا کہ اُسکی نظر اُس پر پڑے جائے گی۔ اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور کہا، ''خُداوند، اب اپنے خادم کو اپنے کلام کے مطابق، سلامتی سے رخصت کر، کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔'' ہوں۔ دیکھیں؟ کوئی بڑی، چمکتی چیز نہیں۔ بس ایک گلوتھی؛ اور اُسکے بارے میں بُرا بولا گیا، وہ ایک نشان تھا۔

(294) اور دیکھیں، آج بھی، نشان کے خلاف بولا جاتا ہے۔ اسکے ساتھ کوئی تعاون نہیں کرتا۔ اسے-اسے......اسے بُرا بولا گیا، اور سب کچھ کہا گیا۔ لیکن یہ ایک نشان ہے جو نظر انداز کیا گیا ہے، اسکے بارے میں بُرا بولا گیا ہے۔ بائبل اسکے بارے میں بتاتی ہے، ''یہ ایک نشان ہے، جسکے بارے میں بُرا بولا گیا ہے۔''

(295) جیسے ہی ہم اپنے گھروں میں واپس جاتے ہیں تو یہ یاد رکھیں۔ اس پیغام کو کبھی بھی اپنے دلوں سے الگ نہ ہونے دیں۔ آپ جو کچھ بھی کریں، اسے مت بھولیں۔ آپ اس پر دن رات، دھیان دیں۔ اور دن رات، دعا کریں، کیونکہ خُدا نے اب اپنا گواہ کھڑا کرنا ہے۔ ہم تیار ہیں، کیونکہ میرا ایمان ہے، اب، وقت مزید نہ رہیگا۔ ہم آ رہے ہیں۔

(296) ''کیسے، اور کب یہ ہوگا، بھائی برنہم؟'' مجھے نہیں معلوم۔ ہوسکتا ہے آج۔ ہوسکتا ہے کل۔ اگر یہ آج نہیں ہوتا، تو میں کل اسکی راہ دیکھونگا۔ اور ہوسکتا ہے اس سال، اگلے سال، یا دس سال ہوں۔ ہوسکتا ہے تیس سال ہوں، میں نہیں جانتا یہ کب ہوگا۔ لیکن میں کہتا ہوں، آپ اب سے لیکر، ہر منٹ تیار رہیں۔

(297) اور کسی بات کو یوں عام نہ لیں۔ ایسا مت کریں۔ اور دن رات، چین نہ لیں، جب تک آپ خُدا سے بات نہ کرلیں۔ اپنے آپکو نقطہ چینی سے دُور رکھیں۔ جزبات میں آ کر کام نہ کریں۔ ایسا مت کریں۔ یہ انتہا پسندی لاتا ہے اور اس سے لوگوں کو خوفزدہ کرتا ہے، دیکھیں، کیونکہ انتہا پسندی جنونیت ہے۔ اسے قبول نہ کریں؛ بالکل نہیں۔ آپ تب تک ٹھہرے رہیں جب تک خُدا سے بات نہ ہو۔ سب سے بڑھکر، آپکی سول ہے، اور آپ ابدیت میں جینے جا رہے ہیں جو آنے والی ہے۔ اور

آپ پر یقین رہیں اور کسی سے ہاتھ ملا کر یہ مت کہیں کہ کسی عقیدے، کو-کو ایمان سے قبول کر لیں۔ آپ یہ مت کریں۔آپ خُدا سے باتیں کریں۔اور خُدا آپ سے باتیں کرے، اور پھر دیکھیں آپکے ساتھ کیا ہوتا ہے۔پھر اپنی خواہشوں پر غور کریں کہ کیا ہوتا ہے، تب ہی آپ جانیں گے کہ خُدا نے آپ سے بات کی ہے یا نہیں۔

(298) آج صُبح آپ جو اُس پر ایمان لے آئیں ہیں۔آپکو معلوم ہے، کہ میں-میں نے الٹر کال کے بارے میں بتایا تھا۔کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل میں اُنہوں نے کیسے کیا؟ ''جتنوں نے خُداوند کا یقین کیا، اور جتنے خُداوند پر ایمان لائے اُنہوں اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔'' اگر آپ نے کبھی نہیں لیا...... ہم الٹر کال نہیں دیتے تھے۔لوگ کبھی آگے نہیں آتے تھے۔لیکن جب آپ یہ کرتے ہیں، تو آپکو سب کچھ مل جاتا ہے۔یہاں ایک لڑکا ہے جو یہاں اوپر مذبح پر آیا، اور گھٹنوں کے بل ہوگیا، کافی تکبر والا لگ رہا تھا، کیونکہ کسی نے اُسکے لئے کوشش کی تھی۔آپ-آپ-آپکو دوگنی محنت کرنی ہے تاکہ اُسے دوبارہ لائیں۔سمجھے؟ اور آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ اُس میں ہر چیز پاتے ہیں۔اور یسُوع نے کہا، ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آجائیگا۔'' کلام کے ساتھ قائم رہیں۔باقی خُدا کریگا۔یہ ٹھیک بات ہے۔یہ درست ہے۔باقی سب کچھ خُدا کریگا۔

(299) خُدا آپکو برکت دے۔مجھے اُمید ہے آج رات پھر ملیں گے، اُمید ہے، جو آسکتا ہے وہ آئے۔مجھے معلوم ہے آپکو باہر ٹھہرنا پڑتا ہے۔اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو میں بھی اپنے بھائی کو سننے کیلیئے، آج رات، آؤنگا۔میں اُسکے دونوں پیغام لینا نہیں چاہتا ہوں۔

(300) اور-اور بھائی نیول خُدا کا پیارا خادم ہے۔میں جانتا ہوں، میں جانتا ہوں کون ہے...... جب بھی میں انہیں منادی کرتے سنتا ہوں، تو میں جانتا ہوں یہ ٹھیک اُنکے دل سے آتی ہے۔مجھے معلوم ہے۔اور بھائی نیول جیسے کہ اُس رات اُنہوں نے، رائے دیتے ہوئے کہا، میں نے ایک بیان دیا تھا، ''کسی دن میں اُسے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دونگا۔'' اور میں نے دیا۔کیوں، کیونکہ میں نے اُسکے اندر سنجیدگی اور ایمانداری دیکھی تھی۔میں جان گیا تھا کہ اگر...... کبھی اسے دیا

جا سکے، اور وہ اسے دیکھے......اور وہ- وہ اسے حقیقت میں سمجھ سکے، ایک دن اُسکی آنکھیں کھل جائینگی، اور وہ اسے قبول کریگا۔ میں نے انتظار کیا، اور کلیسیا کو بتایا، ''آپ فکر نہ کریں، وہ میتھوڈسٹ مناد ضرور آئیگا۔'' اور آج وہ یہاں ہے، اور اس ٹیبر نیکل کا ایک پاسٹر ہے، اور جتنی مضبوطی سے وہ میسیج میں کام کر سکتا ہے وہ کر رہا ہے۔ وہ خُدا پر ایمان رکھتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں، جب میں بھائی نیول کی طرف سے کچھ آتے ہوئے سنتا ہوں، تو میں جانتا ہوں کہ یہ خالص، خُدا کی طرف سے آ رہا ہے،' کیونکہ وہ اس قسم کا آدمی ہے۔

(301) میں نے اپنے ہاتھ آپکے رومالوں پر رکھ کر دعا کی ہے۔ میرا بھروسہ ہے کہ آپ سب نے خُدا سے برکت حاصل کی ہے۔ اور یہ ایمان ہے کہ خُدا آپکے دل میں ہے۔

(302) ہم یہاں- ہم یہاں اسلئے نہیں آتے کہ- کہ بس خُدا سے بہت زیادہ برکت حاصل کریں، جیسے ہم یہاں آتے ہیں۔ ہر روز جو سانس ہم لیتے ہیں، یہ ہمارے لئے خُدا کی برکت ہے۔ ہم یہاں کیا کرنے آتے ہیں، ٹھیک ہونے، کانٹ چھانٹ کروانے، اور اپنے دلوں کا ختنہ کروانے، خُدا کے سامنے آتے ہیں، تاکہ پورے دل سے خُدا پر ایمان رکھ سکیں۔

(303) خُداوند کے کلام کو یاد رکھیں۔ اور اسے مت بھولیں، اور خُدا کی طرف سے، بھیجے ہوئے نشان کو دیکھنے میں ناکام نہ ہوں۔

اور اب میں عبادت بھائی نیول کے حوالے کرتا ہوں، اور وہ جو بھی چاہیں کہیں۔

[بھائی برنہم پُلپٹ کو چھوڑتے ہیں، اور بھائی نیول کہتے ہیں، ''میرے خُدایا، میں پُر یقین ہوں، اور آپکو بتا رہا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ خُدا نے ثابت کر دیا ہے کہ ہم پہلی عبادت سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ جیسے کہ میں آج صُبح، میں بہت سارے چہرے دیکھ رہا ہوں، میں جانتا ہوں یہ اچھا ہے کہ آپ یہاں موجود ہیں۔ اور یہ بھی اچھا ہے کہ میں بھی یہاں موجود ہوں۔ اور مجھے یہاں ہونا چاہیے تھا، اور آپکو بھی یہاں ہونا چاہیے تھا۔ آپکا مشن درست رہا ہے اور اگر آپ اسے ایسا سمجھتے ہیں تو یہ پورا ہو گیا ہے۔ جو کچھ آج صُبح آپکے پاس ہے، یہ اسلئے آپکے پاس ہے کیونکہ آپ نے خُدا کو قبول کیا ہے۔ اور فوراً اسکے بعد، ہماری بپتسمے کی عبادت ہوگی۔ اور بھائی ولارڈ کولنز بپتسمے کی خدمت سرانجام دینگے، اور

ہمارے پاس دو یا اس سے زیادہ لوگ تیار ہیں۔اور ہم تو سینکڑوں لوگوں کو، آج صُبح یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیتے دیکھنا چاہتے ہیں۔''-ایڈیٹر۔] آمین!['' اپنے ایمان کو ظاہر کرنے میں پکے ہو جائیں۔ورنہ ایمان کام نہیں کرتا ہے۔فرمایا گیا، ایمان، کوئی بھلا نہیں کرتا ہے۔ بلکہ ایمان کا، اظہار، بائبل کے مطابق ہونا چاہیے۔''] آمین! یہ درست ہے۔[فرمانبرداری کے وسیلے، ایمان ظاہر ہوتا ہے۔آج صُبح، خُدا یہ سب کو بخشے، یہ یہاں ہے، اسے خوشی سے استعمال کریں، اور آپ آگے بڑھیں۔اور اگر یہ ہے......اگر یہ ذرا سا بھی آپکے بنائے گئے منصوبے کی ترتیب سے ہٹ گیا ہوتا، تو آپ فوراً مایوس، یا کسی اور چیز کا شکار ہو جاتے، اگر آپ تاخیر کے متحمل ہیں، تو پھر تابعداری کے عمل سے گزریں؛ مسیح میں آپکا فروتن بھائی یہی ایمان رکھتا ہے، اور خُدا کے نبی کا ایک معاون ہوتے ہوئے، میرا یہ ایمان ہے کہ- کہ آپکا بہترین چناؤ یہی ہے، کہ اب اپنا فیصلہ کریں۔''] اے خُدا یہ بخش دے......؟......[''اور یہ بھی عطا کرنا کہ تُو آئیگا، اور اپنا مقام اُن لوگوں میں لے گا جو بپتسمہ لینے والے ہیں، تاکہ تو انہیں، اس چھوٹے گلہ میں شامل کر دے۔اوہ، یہ شاندار بات ہے، کیا نہیں ہے، کہ اُسکے کلام کے مطابق، ہم سب ایک ہوں؟ کیا اب ہم سب کھڑے ہونگے، تاکہ عبادت کو برخاست کریں۔اگلے اتوار کو بھائی برینہم پھر واپس یہاں آئینگے۔اس اعلان کو یاد رکھیں۔اُنہوں نے کہا ہے وہ آج رات یہاں ہونگے، لیکن اُنہوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ کلام سنائیں گے۔جبکہ، میری یہ خواہش، ہمیشہ ہی رہی ہے، کہ وہ سنائیں۔اور جہاں وہ ضرورت محسوس کریں بے خوف مجھے کھڑا کر سکتے ہیں۔میری یہ پوری خواہش ہے، کہ پیغام اور- اور بلاہٹ کو جانوں، جو اُنکی خدمت ہے، ان آخری دنوں میں اُسکی بہت زیادہ ضرورت ہے۔میں ہر وقت، ہر عبادت میں، اس خاص پیغام کو، جس پر میں ایمان رکھتا ہوں، موقع دینے کیلئے تیار ہوں۔کیونکہ، خُدا نے ہم دونوں کے وسیلے، آج صُبح بتا دیا ہے، اور اس نشان کی علامت کو ظاہر کر دیا ہے۔اور میں خوش ہوں اور میرے لئے یہ قابلیت شرف کی بات ہے کہ میں وہ ایک ہوں جو انہیں اس مقام پر دعوت دوں۔اور آج رات کیلئے، میں یہ خوشی سے کہنا چاہونگا، اگر ہمارے بھائی، خُدا کے خادم اور نبی، جو یہ کرنے کیلئے بلائے گئے ہیں، یہ چاہیں تو میں انہیں اپنی جگہ بہت زیادہ خوشی سے دونگا۔اور جو بھی یہ کلام سنانا چاہیے سنائیں۔لیکن، بس انہوں نے

فرمایا ہے،اور ہم تمام باتوں کے نتائج کیلئے یہ سب کچھ قادر مطلق کے ہاتھ میں سونپتے ہیں۔'' بھائی برینہم دوبارہ پُلپٹ پر آتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(304) آپ ایک سچے بھائی سے بڑھکر، کچھ اور میٹھا کیا مانگ سکتے ہیں؟ میرے عزیز وسبب یہ ہے کہ میں......دیکھیں، دوستو، میں- میں جانتا ہوں آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔آپ بھائی نیول سے بھی پیار کرتے ہیں۔آپ خُدا کے سب لوگوں سے پیار کرتے ہیں۔ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔اگر کوئی ایسا وقت ہوتا کہ ہم ایک دوسرے سے پیار کریں،تو وہ یہی وقت ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے اتنا قریب ہونا چاہیے، بھائی، کہ ہم......ہم اپنے سگے بہن اور بھائیوں سے بڑھکر ہوں۔یہ پیار ہے جو ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کیلئے ہونا چاہیے،سب سے بڑھکر عزت، اوراحترام ہونا چاہیے۔اور مجھے یہ پسند ہے۔مجھے اصل چیز پسند ہے۔

(305)اور، بھائی نیول، اور بھائی ہیگن بوتھم یہاں ہیں۔بھائی، میرا خیال ہے بھائی فنک بھی تھے۔یہ تو اُنکے سامنے کچھ بھی نہیں جو پیغام اُنہوں نے پہلے آکر، دیا تھا۔دوستو، یہ پیغام، خُدا کی طرف سے آتے ہیں۔اُنہوں نے اچھا پیغام دیا۔کوئی بھی جو روحانی ہو وہ اس کو پرکھ سکتا ہے۔

(306) لیکن یہاں کیا ہے۔جیسا کہ، میں- میں بھائی نیول کو اتنا پسند کرتا ہو وہ یہاں رہیں میرا خیال ہے،آپکو معلوم ہے۔میں- میں آپ سے کچھ بھی کہنا نہیں چاہتا جب تک یقیناً خُدا کی طرف سے میرے پاس کہنے کیلئے کچھ نہ ہو۔سمجھے؟اور یہ- یہ میرے دل میں دو یا تین ہفتے پہلے، میرے دل میں ڈالا گیا تھا،اور کل رات تک اسے بہت زیادہ نہیں دیکھ پایا تھا،بس کچھ حوالے دیکھے تھے۔یہی سبب ہے کہ میں یہ آپ کو دینے آیا ہوں۔اب یہ میری ذمہ داری نہیں ہے۔آپ دیکھیں؟اب جو آپ کی مرضی ہے،اسکے ساتھ کریں، یہ اب آپ پر، مُنحصر ہے،آپ دیکھیں۔لیکن میری ذمہ داری ختم ہوگئی ہے۔

(307) لیکن، بھائی نیول اور میں، ہم اسی طرح کرتے ہیں۔میں یہاں آکر،بس-بس کچھ بھی بول سکتا تھا،اور وغیرہ وغیرہ،اور اگر بھائی نیول کے پاس خُدا کا پیغام ہوتا ہے،تو میں نیچے بیٹھ جاتا ہوں۔جی ہاں، یقیناً۔میں ہمیشہ خُدا کے کلام کو، جگہ دیتا ہوں۔سمجھے؟اور ہم ایک دوسرے کے

ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔یہی سبب ہے کہ میں کہتا ہوں......اگر-اگر خُدا مجھے کچھ، کہنے کیلئے، کچھ نہیں دیتا۔اور اگر خُدا بھائی نیول کو کچھ دیتا ہے،اور اتوار کی صُبح یا، اتوار کی رات کو، میں یہاں پُلپٹ پر ہوتا ہوں،اور جب کبھی بھی، بھائی نیول ہوتے ہیں تو بس......وہ میرے بھائی ہیں۔اور وہ میرے پاس آ کر کہتے ہیں،''بھائی برنہم، میں ایمان رکھتا ہوں کہ آپ خُدا کے خادم ہیں،لیکن خُداوند نے مجھے ایک پیغام دیا ہے۔'' آپ سنائیں گے، یا کیا نہیں سنائیں گے؟[بھائی نیول کہتے ہیں،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]جی ہاں، جناب۔

(308) اسی طرح میں اُنکے ساتھ کرتا ہوں، اگر وہ بولنے جا رہے ہوں۔تو میں کہتا ہوں،''بھائی نیول، کیا آپ مجھے معاف کریں گے؟ خُدا نے مجھے ایک پیغام دیا ہے۔اور اب، میں یہ لوگوں کو سنانا چاہتا ہوں۔''اور، بھائی نیول، ٹھیک راستے سے ہٹ جاتے ہیں؛ ہم دونوں بھائی، ایسا کرتے ہیں۔سمجھے؟ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔اور پھر، اگر ہمارے پاس، کوئی ایسی بات نہیں ہوتی، تو پھر میں......

(309) میں انہیں منادی کرتے سننا پسند کرتا ہوں۔میں نے انہیں سنا ہے۔پچھلے اتوار کی رات، کتنوں نے انہیں سنا تھا؟ میں آپکو بتاتا ہوں، کیا ہی عمدہ پیغام تھا۔جو کچھ انہوں نے اُس صُبح بیان کیا تھا، میں اُس میں بند گیا تھا۔

اور، لوگو، میں آپکو یہ بتا رہا ہوں، آپکے پاس خُدا کا کافی کلام ہے اور آپ ٹھیک زندگی گزاریں اور درست طریقے سے چلیں۔

اب خُدا آپکو برکت دے، بھائی نیول۔

ایک سچا نشان جسے نظرانداز کیا گیا

(A TRUE SIGN THAT'S OVERLOOKED)

URD61-1112

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، اتوار کی صبح، 12 نومبر، 1961، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org